روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعہ
17 جنوری 2024

FRIDAY
17-JANUARY-2025

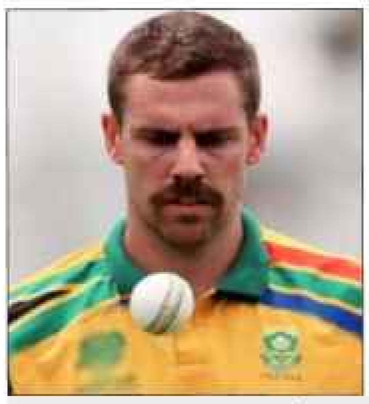

صفحہ 08
چمپئنز ٹرافی سے پہلے آسٹریلیا کو دھچکا

صفحہ 08
50 ٹیسٹ وکٹیں لینے کیلئے بے تاب

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 15 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

پیر پنچال کے آر پار موسم نے پھر بدلی کروٹ، وادی کے کئی علاقوں میں تازہ برفباری

تازہ برفباری کے بعد سردی میں شدت

18 جنوری شام تک برفباری کی پیشگوئی، تازہ برفباری کے بعد کچھ ایک علاقوں میں رابطہ سڑکیں بند

سرینگر/ 16 جنوری //

محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے عین مطابق پیر پنچال کے آر پار ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی۔ شہرہ آفاق سیاحتی مقام گلمرگ، پہلگام اور دیگر بالائی علاقوں میں جم کر برفباری ہوئی جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر میدانی علاقوں میں ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی ۔ برفباری اور میدانی علاقوں میں بارشوں کے بیچ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں تک تازہ برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ اسی دوران بیشتر میدانی علاقوں میں تازہ برفباری کے بعد رابطہ سڑکیں پھر سے بند ہوئی ۔ تازہ برفباری کے باعث شدید سردی نے لوگوں کو کپکپا دیا۔ ادھر محکمہ موسمیات کے مطابق پیر پنچال کے آر پار 18 جنوری تک موسمی صورتحال جوں کی توں رہے گی۔ سی این آئی کے مطابق جمعرات کی صبح سے موسم میں تبدیلی آتے ہوئے شہر سرینگر سمیت وادی کے بالائی و میدانی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی جبکہ پہلگام، ٹنگمرگ، شوپیان، بڈگام اور دیگر کئی علاقوں میں تازہ برفباری ریکارڈ کی گئی۔ رات کے دوران سے ہی گلمرگ، سونہ مرگ، زوجیلا اور پیر کی گلی کے علاوہ پیر پنچال کی پہاڑیوں پر بھی برف و باراں کا سلسلہ شروع ہوا جو آخری اطلاعات ملنے تک وقفہ وقفہ سے جاری تھی جبکہ شہر سرینگر سمیت وادی کے دیگر علاقوں میں جمعرات کی صبح سے ہلکی برفباری ہوئی جبکہ بعد دوپہر وادی کے کئی میدانی علاقوں میں بھی ہلکی برفباری ریکارڈ کی گئی ۔ ادھر جنوبی کشمیر کے شوپیان ضلع کے پہاڑی علاقوں میں بھی برفباری ہوئی ہے ۔ ضلع بڈگام کے دور۔۔۔101

سال 2047 تک بھارت کو سب سے طاقتور ملک اور

مضبوط ترین معیشتوں میں سے ایک بنانے کے عہد پر مرکز قائم: راجناتھ

سرینگر/ 16 جنوری //

سال 2047 تک ہندوستان کو دنیا کا سب سے طاقتور ملک اور مضبوط ترین معیشتوں میں سے ایک بنانے کے اپنے عہد پر مرکز قائم ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ہندوستانی مسلح افواج پر زور دیتے ہوئے کہ وہ مستقبل کے چیلنجوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی حکمت عملیوں اور پالیسیوں پر کام کریں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق پونے میں آرمی ڈے کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ حکومت فوج کو جدید ترین ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے لیس کرکے اور 2047 تک ہندوستان کو دنیا کے سب سے طاقتور ممالک اور مضبوط ترین معیشتوں میں سے ایک بنا کر قومی سلامتی کو مضبوط کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ وزیر دفاع نے اپنے۔۔۔102

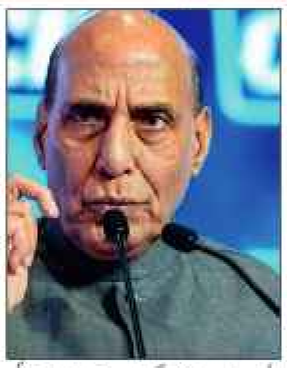

حکومت اپنے فرائض انجام دینے میں ناکام

سرینگر/ 16 جنوری //

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے وزیر اعلیٰ کے مشیر پر تنقید کی ہے کہ وہ اپنے فرائض انجام دینے میں ناکام رہے اور مبینہ طور پر تعاون کرنے کا الزام لگایا نیشنل کانفرنس (NC) کی زیر قیادت حکومت کی نااہلی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے موصولہ ایک بیان میں انہوں نے بتایا کہ مشیر جس کی تنخواہ اور مراعات۔۔۔103

سال رفتہ میں 2.80 کروڑ سیاحوں نے کشمیر کا دورہ کیا اور بحفاظت واپس لوٹ آئے

یہ تبدیلی وزیر اعظم نریندر مودی کی محنت، حساس اور چوکنا قیادت کا نتیجہ ہے: وزیر داخلہ امیت شاہ

سرینگر/ 16 جنوری //

سال رفتہ میں 2.80 کروڑ سیاح، جن میں سے زیادہ تر گجرات کے تھے نے کشمیر کا دورہ کیا ہے اور بغیر کسی پریشانی کے بحفاظت واپس آئے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ یہ تبدیلی وزیر اعظم نریندر مودی کی محنت، حساس اور چوکنا قیادت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر کے حالات بالکل بدل چکے ہیں اور کہا کہ ایک وقت تھا جب سرینگر کے لالچوک پر ترنگا لہرانے کیلئے فوج کی حمایت ضروری تھی لیکن آج جب کرشنا جنم اشٹمی کا جلوس لالچوک سے گزرتا ہے تو کوئی بھی شرارت کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔ سی این آئی کے مطابق گاندھی نگر کے کلول ٹاؤن میں 194 کروڑ روپے کے مختلف منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد۔۔۔104

سرکاری ملازمین کو بڑا تحفہ، آٹھویں پے کمیشن کی منظوری

جلد ہی اس کی تشکیل کا عمل شروع کر دیا جائے گا: مرکزی وزیر اشونی ویشنو کا اعلان

سرینگر/ 16 جنوری //

سرکاری ملازمین کو بڑا تحفہ دیتے ہوئے مرکزی کابینہ نے 8 ویں پے کمیشن کو منظوری دے دی ہے اور جلد ہی اس کی تشکیل کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق مرکزی حکومت نے سرکاری ملازمین کو بڑا تحفہ دیا ہے اور مرکزی کابینہ نے 8 ویں پے کمیشن کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی حکومت کے ملازمین اور پنشنرز آٹھویں پے کمیشن کا بے صبری سے انتظار کر رہے تھے اور حکومت نے انہیں یہ تحفہ دیا ہے۔ جلد ہی اس کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی اور آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کا عمل شروع کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر مرکزی کابینہ کی میٹنگ ہوئی اور وزیر اعظم مودی کی صدارت میں اس فیصلے کو منظوری دی گئی۔ اس کے لیے مرکزی ملازمین کی تنظیموں نے کابینہ سکریٹری سے ملاقات کی تھی اور آٹھویں۔۔۔105

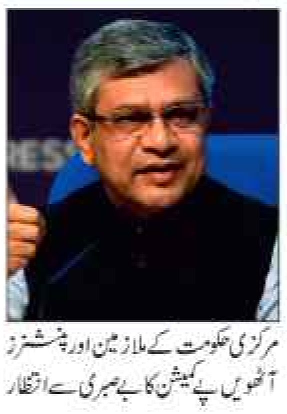

بانہال سے اونتی پورہ تک تازہ برفباری

ریل سروس بھی جزوی طور پر معطل، تاہم بعد میں دوبارہ بحال

سرینگر/ 16 جنوری //

جموں کے بانہال اور جنوبی کشمیر میں ہوئی تازہ برفباری کے بعد ریل سروس بھی متاثر ہوئی اور کچھ ریل گاڑیوں معطل بھی کی گئی۔ سی این آئی کے مطابق جموں صوبے کے بانہال سے وادی کشمیر کے بارہمولہ تک ریل خدمات جمعرات کو پٹری پر تازہ برف باری کی وجہ سے معطل کر دی گئیں۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ پٹریوں کو جمع برف سے صاف کرنے کے بعد ٹرین سروس دوبارہ شروع کر دی جائے گی۔ محکمہ ریلوے نے بتایا کہ وادی کے مختلف علاقوں میں صبح سے ہی برفباری ہوئی۔ جس کے چلتے بانہال سے بارہمولہ تک چلنے والی کچھ ایک ٹرینیں معطل کرنی پڑی تاہم بعد میں سروس دوبارہ بحال ہوئی۔ محکمہ ریلوے نے بتایا کہ بانہال سے اونتی پورہ تک ریلوے ٹرک پر بھاری برفباری کی وجہ سے بانہال سے بارہمولہ تک دن کو چلنے والی کچھ ایک ریل گاڑیاں۔۔۔106

اسٹارٹ اپ انڈیا پالیسی نے نوجوانوں کو با اختیار بنایا

حکومت کے نظام نے اسٹارٹ اپس کی ثقافت کی حوصلہ افزائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی

سرینگر/ 16 جنوری //

ایک تبدیلی کے پروگرام کے طور پر اسٹارٹ اپ انڈیا کی تعریف کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے اس کی نویں سالگرہ کے موقع پر کہا کہ اس پہل نے ہندوستان کو عالمی سطح پر سب سے بڑے اور سب سے زیادہ متحرک سٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں سے ایک بننے کی تحریک دی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ اسٹارٹ اپ انڈیا نے ملک کو سب سے زیادہ متحرک کیا اور ماحولیاتی نظام میں سے ایک بننے کی تحریک دی۔ انہوں نے پروگرام کو ''میرے دل کے بہت قریب'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی اقدام ہے جس نے جدت طرازی، کاروبار اور ترقی کی نئی تعریف کی ہے، کیونکہ یہ نوجوانوں کو با اختیار بنانے کے ایک طاقتور طریقے کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے ایکس۔۔۔107

چلڈرن اسپتال بمنہ کے باہر ادویات کی دکانیں

اور فٹ برج نہ ہونے سے مریض و تیماردار پریشان

سرینگر/ 16 جنوری //

سرینگر کے بمنہ علاقے میں قائم 500 بستروں پر مشتمل چلڈرن اسپتال کے باہر ادویات کی دکانوں، کراسنگ اور اوور فٹ برج کی عدم موجودگی میں مریضوں کے ساتھ ساتھ ان کے تیمارداروں کو بھی شدید مشکلات کا سامنا ہے اور انہوں نے حکام سے اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کی ہے۔ سی این آئی کو اس ضمن میں نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ بمنہ سرینگر کے چلڈرن اسپتال کے باہر ادویات کے دکانوں کی عدم موجودگی کے باعث مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو سخت ترین پریشانیاں درپیش ہے۔ ساتھ ہی اسپتال کے باہر فٹ برج اور روڈ کو کراس کرنے کی کوئی۔۔۔108

مریضوں کی بہتر سہولیات کیلئے سرکار وعدہ بند

سرینگر/ 16 جنوری //

مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے سرکار کے وعدہ بند ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے تعلیم صحت سماجی بہبود کی وزیر نے اپنے اس موقف کو پھر دہرایا کہ بدھل راجوری میں کسی بھی طرح کی پر اسرار بیماری نہیں پائی گئی تین ہزار کے قریب افراد کے ٹیسٹ کرائے گئے چھ بڑی لیباریٹریوں نے نمونے حاصل۔۔۔109

دراندازی کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید ترین ٹیکنالوجی تعینات

کسی بھی مشکوک نقل و حرکت کا پتہ لگانے کیلئے ہائی ٹیک آلات استعمال: فوج

سرینگر/ 16 جنوری //

فوج نے شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ اپنی دفاعی صلاحیتوں کو بڑھانا جاری رکھا ہوا ہے جس کی تازہ پہل کے تحت دراندازی اور سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کیلئے جدید ترین جدید ٹیکنالوجی کو تعینات کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق فوج نے لائن آف کنٹرول۔۔۔110

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم میں تیزی

بارہمولہ، کپواڑہ اور سرینگر میں چار منشیات فروش گرفتار

سرینگر/ 16 جنوری //

سماج سے منشیات کو ختم کرنے کی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے بارہمولہ، کپواڑہ اور سرینگر میں چار منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پولیس اسٹیشن اوڑی کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایچ او پی ایس اوڑی کی سربراہی میں گنگل اوڑی میں قائم ایک ناکہ پر ایک شخص کو روکا جس کی شناخت سلیم خان ولد اختر خان ساکن داوران اوڑی کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1.208 کلوگرام ممنوعہ بھنگ کا پاؤڈر برآمد ہوا۔ اسے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن اوڑی میں قانون کی متعلقہ۔۔۔111

نفرت انگیز مواد شیئر کرنیوالوں کو سائبر پولیس کی وارننگ

ہم دیکھ رہے ہیں کوئی بھی نقصان دہ مواد کی تشہیر کرتے پایا گیا تو کارروائی ہوگی

سرینگر/ 16 جنوری //

سائبر پولیس کشمیر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر پھیلائے جا رہے نفرت انگیز فرقہ وارانہ مواد کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے سخت وارننگ جاری کی اور کہا کہ نفرت انگیز مواد آن لائن شیئر کرنے والوں پر ہماری کڑی نگاہ ہے۔ سی این آئی کے مطابق سوشل میڈیا پر نفرت انگیز مواد آن لائن شیئر کرنے والوں کے نام سائبر پولیس کشمیر نے ایک بار پھر سخت وارننگ دی ہے۔ سائبر پولیس کشمیر کی جانب سے جاری۔۔۔112

سرینگر پولیس کی جانب سے جعلی سونے کے

زیورات کی فروخت کا اسکنڈل بے نقاب، سونار گرفتار

سرینگر/ 16 جنوری //

سرینگر میں پولیس نے جعلی سونے کے زیورات کی فروخت میں ملوث ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سونے کے زیورات چوری چھپے فروخت کرنے کے اسکنڈل کو بے نقاب کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے بجبہاڑہ سے تعلق رکھنے والے جعلی سونے کے زیورات کی فروخت میں ملوث شہری سونار کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق 09 جنوری کو نثار احمد بٹ نامی ایک شخص کی طرف سے پولیس اسٹیشن نوہٹہ میں ایک تحریری شکایت درج کروائی گئی تھی جس کا نام بندو کو کرناگ کا رہائشی تھا، جو اس وقت سرینگر میں مقیم ہے اور لال منڈی سری نگر میں اسٹور کیپر کے طور پر کام کرتا ہے، اس نے معراج دین قاضی سے سونے کے زیورات، جو بجبہاڑہ میں سولیا آرنامنٹس کے۔۔۔113

60 دنوں کے اندر 334 عدالتی اسامیوں کی تخلیق کا معاملہ

سپریم کورٹ نے جموں و کشمیر حکومت کی درخواست کو خارج کر دیا

سری نگر: ۱۶ جنوری //

سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے اس حکم کو جموں و کشمیر حکومت کے چیلنج کو مسترد کر دیا جس میں یونین ٹریٹری حکام کو 60 دنوں کے اندر 334 عدالتی آسامیاں تخلیق کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سپریم کورٹ کے جسٹس ہرشی کیش رائے اور ایس وی این بھٹی کی بنچ نے یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ اہم معاملہ ہائی کورٹ کے سامنے زیر التواء ہے اور غیر قانونی حکم، ایک عبوری۔۔۔114

پزل گیمز.... ضعیف عمری میں دماغ کو متحرک رکھتے ہیں

ایک حالیہ مطالعے نے اس بات کو مزید تقویت پہنچائی ہے کہ پزل گیمز یعنی پہیلی یا معمہ حل کرنے والے کھیل یا سرگرمیاں دماغی صحت کیلئے موثر ثابت ہوتی ہیں۔ ایک بین الاقوامی تحقیقی جرنل میں شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق، 50 برس سے زائد عمر افراد ننڈ وکو یا کراس ورڈز وغیرہ جیسے پزل گیمز میں خود کو جس قدر مصروف رکھیں گے، ان کا دماغ اتنا ہی بہتر طور پر کام کرتا رہے گا۔

مطالعہ کا دائرہ کار

یہ مطالعہ برطانیہ میں 50 برس سے زائد عمر کے 19 ہزار ایک سو افراد پر کیا گیا ہے، جس کے دوران یہ دیکھا گیا کہ یہ افراد الفاظ، اعداد یا اشکال پر مشتمل معمے والی گیمز یا سرگرمیوں کو کتنا وقت دیتے ہیں۔ اس کے بعد ان پر کئی طبی معائنے کیے گئے، جس کا مقصد ان افراد میں توجہ مرکوز کرنے، یادداشت اور استدلال کی صلاحیتوں کو جانچنا تھا۔ محققین کے مطابق، نتائج سے ظاہر ہوا کہ وہ افراد جو پزل گیمز کھیلتے تھے، ان کے نتائج ایسے افراد کے مقابلے میں کہیں بہتر تھے، جو پزل گیمز میں دلچسپی نہیں رکھتے تھے۔ مطالعے کے نتائج کی روشنی میں مزید کہا گیا ہے کہ جو افراد اپنا کچھ وقت پزل گیمز کھیلنے میں صرف کرتے ہیں، ان کا دماغ ان کی طبعی عمر کے مقابلے میں 10 سال جوان ہوتا ہے۔ مزید برآں، مختصر مدتی یادداشت کے ٹیسٹ میں ایسے افراد کی عمر ان کی طبعی عمر کے مقابلے میں 8 سال جوان ہوتی ہے۔ مطالعے کے نتائج سے متعلق یونیورسٹی آف ایگزیٹر میڈیکل اسکول میں ڈیمینشیا کی لیکچرر اور متذکرہ بذا مطالعے کی مصنفہ ڈاکٹر این کوربیٹ کا کہنا ہے، "نتائج سے واضح طور پر پتہ چلتا ہے کہ دماغی سرگرمیوں میں مصروف رہنے اور ان سے دور رہنے والوں کے درمیان خصوصی طور پر رفتار اور درستگی میں بڑا فرق پایا جاتا ہے۔ کئی معاملات میں فرق انتہائی ڈرامائی تھا"۔

ماہرین کی آراء

ڈاکٹر کوربیٹ کہتی ہیں، "اس مطالعے کی بنیاد پر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان دماغی سرگرمیوں کے ذریعے زائد عمری میں ڈیمینشیا کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم یہ مطالعہ ایک بار پھر ماضی کے ان تجربات کی تجدید ضرور کرتا ہے کہ لفظی اور عددی پہیلیوں پر مشتمل سرگرمیوں میں باضابطہ طور پر مشغول رہنے والے اذہان نسبتاً بڑی عمر تک بہتر طور پر کام کرتے رہنے کے قابل ہوتے ہیں"۔ تاہم مطالعہ میں ابھی بھی ایک سوال کا جواب دستیاب نہیں ہے: طویل مدت میں پہیلی یا معمے حل کرنے والی سرگرمیاں کس طرح دماغی صحت پر اثرات مرتب کرتی ہیں اور آیا کہ یہ انسان کی ادراکی اور شعوری صلاحیتوں کو کمزور ہونے سے روکتی ہیں؟ اس حوالے سے مطالعے کے محققین، معمر افراد کے اسی گروہ کے ساتھ ایک 'فالو-اپ اسٹڈی' کا انعقاد کرنا چاہتے ہیں۔

یونیورسٹی آف ساؤتھ فلوریڈا کی پروفیسر ڈاکٹر جیری ڈی ایڈورڈز اپنے ردِعمل کا اظہار کچھ ان الفاظ میں کرتی ہیں، "چونکہ یہ مطالعہ بے ترتیبی کے بجائے باہمی تعلق کی بنیاد پر کیا گیا ہے، اس لیے اس بات کو حتمی نہیں مانا جاسکتا کہ پزل گیمز کھیلنے سے ادراکی صلاحیتوں میں بہتری آتی ہے یا ان کی موجودہ استعداد برقرار رہتی ہے اور ان میں کمی نہیں آتی۔ اس کے برعکس یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پزل گیمز میں دراصل وہی لوگ دلچسپی لیتے ہوں، جن کی ادراکی صلاحیتیں بہتر ہوں۔ مزید برآں، یہ بھی ممکن ہے کہ جب ان کی ادراکی صلاحیتیں کم ہونے لگتی ہوں، وہ ان سرگرمیوں سے کنارہ کشی اختیار کرلیتے ہوں کیونکہ کمزور ذہن والے افراد کے لیے یہ گیمز کھیلنا کافی مشکل ہوتا ہے"۔ تاہم، وہ اس مطالعے سے اس حد تک ضرور اتفاق کرتی ہیں کہ ضعیف عمری میں ادراکی سرگرمیوں میں مشغول رہنا دماغی صلاحیتوں کو مزید کمزور ہونے کے خلاف ایک طرح کی قوت مدافعت فراہم کرسکتا ہے۔ وہ امریکا میں ہونے والی اس سے ملتی جلتی ایک اور تحقیق کا حوالہ بھی دیتی ہیں، جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ ضعیف عمری میں کمزور پڑتی ادراکی صلاحیتیں متاثرہ افراد کے لائف اسٹائل، خصوصاً سماجی تعلقات اور سرگرمیوں میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر جیری ڈی ایڈورڈز کے برعکس ایریزونا میں واقع 'الزائمر پری وینشن انسٹیٹیوٹ' کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر جیسیکا لینگبام، اس مطالعے سے اتفاق کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے والی سرگرمیاں جیسے کہ پزل گیمز، ہماری سوچنے، توجہ مرکوز کرنے اور استدلال کی صلاحیتیں بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ "تاہم، ہم یہ نہیں جانتے کہ ان دو چیزوں میں براہ راست تعلق ہے یا پھر کچھ دیگر عناصر کارفرما ہوتے ہیں"، وہ کہتی ہیں۔

دماغی توازن

لینکس ہل ہاسپٹل، نیویارک میں یادداشت کی بے ترتیبی (میموری ڈس آرڈر) میں اسپیشلائزیشن کرنے والی نیورولاجسٹ ڈاکٹر گیاتری دیوی کہتی ہیں کہ دماغ اس وقت کام کرتا ہے جب دماغ کی پیتھالوجی اور دماغ کی 'ادراکی استعداد' میں توازن ہوتا ہے۔ وہ کہتی ہیں، 'جب دماغ کی پیتھالوجی غالب آجاتی ہے، جو کہ شدید ڈیمینشیا کی صورت میں ہوتی ہے، تب دماغ کی ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوئی بھی کوشش اسے مزید بڑھنے سے روکنے سے قاصر ہوتی ہے۔ خوش قسمتی سے، ڈیمینشیا اور الزائمر کی اکثر اقسام سست رفتاری سے شدت پکڑتی ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ہم ادراکی صلاحیتوں کو ابھارنے والی سرگرمیاں اختیار کرکے ڈیمینشیا کی علامات ظاہر ہونے میں تاخیر یا اس سے مکمل طور پر محفوظ رہ سکتے ہیں۔ فیصلہ کن بات یہ ہے کہ آپ جیسے جیسے ضعیف العمری کی طرف بڑھنے لگیں تو اپنے دماغ کو چیلنج کرنے والی سرگرمیوں میں زیادہ سے زیادہ مشغول رکھیں کیونکہ جب کوئی مشکل مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو دماغ کے تمام حصے اس کا حل تلاش کرنے میں مصروف ہوجاتے ہیں، جو کہ دماغ کے مجموعی ڈھانچے اور ادراکی ذخائر کو بہتر بنانے کے لیے اچھی مشق ہے'۔

مختلف تیل کے طبی فوائد

قدرت کی عطا کردہ ہر نعمت کسی نہ کسی طور انسانی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ یہ نعمتیں مختلف صورتوں مثلاً پھلوں، سبزیوں، جڑی بوٹیوں یا پھر تیل کی شکل میں ہمیں دستیاب ہیں، جو ایک طرف بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ثابت ہوتی ہیں تو دوسری جانب صحت مند اور لمبی زندگی کی ضمانت بنتی ہیں۔ دنیا بھر میں مختلف اشیا سے تیار کردہ تیل کا استعمال بیماریوں سے محفوظ رہنے اور صحت مند زندگی کے حصول کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہ تیل مختلف سبزیوں، میووں اور پھلوں سے نکالا جاتا ہے، جو مارکیٹ میں مہنگے اور سستے داموں مل جاتا ہے۔ آج کے مضمون ہم کچھ ایسے ہی فائدہ مند اور موثر تیلوں کا ذکر کرنے جارہے ہیں کہ یہ کس طرح اور کیوں مفید ہیں۔

ارنڈی کا تیل (Castor Oil)

ارنڈی کا تیل یا کیسٹر آئل کثیر المقاصد ویجیٹیبل آئل ہے، جس کا استعمال دنیا کے تقریباً ہر ملک میں سالہا سال سے کیا جارہا ہے۔ یہ تیل ارنڈی کے بیجوں (Ricinus communis plant) سے نکالا جاتا ہے۔ اس تیل کی خاصیت یہ ہے کہ اینٹی بیکٹیریل اور دافع سوزش خصوصیات کی بناء پر یہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ مختلف صنعتی اور فارماسیوٹیکل کمپنیاں اپنی مصنوعات کی تیاری کے لیے ارنڈی کا تیل استعمال کرتی ہیں، جس کا سب سے اہم فائدہ مدافعتی نظام کو مضبوط کرنا ہے۔ یہ تیل انسانی جسم میں Lymphatic Function کو متحرک کرتا ہے۔ دوسری جانب ارنڈی کا تیل بہترین قبض کشا تاثیر کا حامل ہے۔ آنکھوں کی تمام تر تکالیف دور کرنے کے لیے بھی ماہرین اس کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ اس تیل میں ایسی خصوصیات پائی جاتی ہیں، جس کے باعث یہ بالوں کی نشوونما اور جلدی مسائل مثلاً سورج کی تمازت سے جھلسی ہوئی جلد، ایکنی، خشک جلد اور مختلف نشانات کے خاتمے کے لیے ایک بہترین تیل سمجھا جاتا ہے۔

ناریل کا تیل (Coconut Oil)

دنیا بھر میں ناریل کے تیل کی درجہ بندی 'سپر فوڈ' کے طور پر کی جاتی ہے۔ ناریل میں قدرتی طور پر اینٹی بیکٹیریا، اینٹی ناکسائیڈ اور اینٹی فنگل اجزا شامل ہوتے ہیں اور یہ مختلف وٹامنز اور منرلز سے بھرپور ہوتا ہے۔ یوں کہہ لیں کہ ناریل کا تیل فیٹی ایسڈ کا ایک ایسا مجموعہ ہے، جو صحت پر مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔ ان میں وزن میں کمی، دماغی صلاحیت میں بہتری، گردوں کی اچھی صحت اور مدافعتی نظام سمیت دیگر متاثر کن فوائد شامل ہیں جبکہ تیل میں شامل چکنائی فائدہ مند کولیسٹرول کی سطح میں اضافہ کرتے ہیں، جو قلبی امراض سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ ناریل کا تیل خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ بھی تسلیم کیا جاتا ہے۔ نرم و ملائم جلد کا حصول، بالوں کی نشوونما یا پھر جگمگاتے دانتوں کی خواہش پوری کرنے کیلئے ناریل کا تیل بہترین انتخاب ثابت ہوتا ہے۔

بادام کا تیل (Almond Oil)

بادام کو فوائد سے بھرپور میوہ مانا جاتا ہے کیونکہ یہ وٹامن، پروٹین، پوٹاشیم، میگنیشیم اور فاسفورس جیسے منرلز پر مشتمل ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق جسم کے اندرونی اور بیرونی مسائل کے حل کے لیے بادام یا بادام کے تیل کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ تیل خاصا مہنگا ہوتا ہے لیکن اپنے اندر ایسے پوشیدہ خزانے محفوظ کیے ہوئے ہے، جو نہ صرف خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ ہوتے ہیں بلکہ بہت سی بیماریوں کا حل بھی ثابت ہوتے ہیں۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بادام کا تیل مختلف بیماریوں مثلاً کان کے درد، ایگزیما، سورائسس اور قبض کو ٹھیک کرتا جبکہ جسم کو تندرست و توانا اور آنتوں کی صحت بہتر بناتا ہے۔ روغن بادام، ناریل کے تیل کی طرح خوبصورتی بڑھانے کا ذریعہ بھی ثابت ہوتا ہے۔ وٹامن ڈی کی کثرت کے سبب خواتین روغن بادام کو اینٹی ایجنگ بیوٹی پراڈکٹ کے طور پر استعمال کرسکتی ہیں۔ دوسری جانب چہرے کی خشکی دور کرنے، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقوں اور چہرے کی جھریوں سے نجات کیلئے بادام کا تیل بے حد مفید ہے۔

زیتون کا تیل (Olive Oil)

صحت و تندرستی کیلئے زیتون کا تیل ایک ایسا انتخاب ہے، جس کی نظیر نہیں ملتی۔ زیتون کا تیل نہ صرف کھانوں میں بلکہ بطور بیوٹی پراڈکٹ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ صحت کے حوالے سے بات کی جائے تو زیتون کا تیل مفید مونو ان سیچوریٹڈ فیٹس، کثیر مقدار میں اینٹی آکسیڈنٹس اور اینٹی انفلیمیٹری خصوصیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کھانا پکانے کے دوران اس کا استعمال زیادہ سے زیادہ کیا جانے لگا ہے۔ اس کا استعمال ہارٹ اٹیک، اسٹروک اور الزائمر سے تحفظ فراہم کرتا ہے جبکہ جلد کی خوبصورتی کیلئے بہترین موئسچرائزر اور بالوں کی نشوونما کیلئے بہترین ٹانک ہے۔

ٹیلی گرام نے میسج کے ترجمہ کی سہولت فراہم کردی

سان فرانسسکو// واٹس ایپ کے متبادل کے طور پر سامنے آنے والی موبائل ایپلی کیشن ٹیلی گرام نے میسج ترجمہ کرنے کا سب سے منفرد فیچر متعارف کرادیا۔ ٹیلی گرام نے سال کے آخری روز اپنے صارفین کے لیے مجموعی طور پر 4 فیچرز متعارف کرائے جن میں میسج کا ترجمہ کرنے والی سہولت سب سے منفرد ہے۔ اس فیچر کو استعمال کرنے کے لیے صارف کو سیٹنگز میں جاکر لینگوئج کے آپشن میں اپنی پسندیدہ زبان کا انتخاب کرنا ہوگا، جس میں وہ پیغام پڑھنا چاہتا ہے۔ ٹرانسلیشن فیچر فی الحال اینڈرائیڈ صارفین کے لیے متعارف کرایا گیا جبکہ اگلے مرحلے میں اسے آئی او ایس 15 پلس ورژن کے لیے بھی پیش کیا جائے گا۔ فیچر ان ایبل کرنے کے بعد صارف جب کسی پیغام کو کلک کرے گا تو وہاں ٹرانسلیشن کا آپشن آجائے گا، جس پر کلک کرنے کے بعد ترجمے کو باآسانی پڑھا جاسکے گا۔ اس سے قبل صارفین کسی بھی پیغام کا ترجمہ کرنے کے لیے تھرڈ پارٹی ایپس یا پھر گوگل کی خدمات حاصل کرتے تھے۔ علاوہ ازیں ٹیلی گرام نے میسج ری ایکشن، تھیم، یو آر کوڈ اور ٹیکسٹ چھپانے کی سہولت بھی متعارف کرائی ہے۔

شکر کا زیادہ استعمال کیوں خطرناک ہے؟

کوئی بھی میٹھا تیار کیا جائے، اس کے لیے شکر کا استعمال لازمی سمجھا جاتا ہے حتیٰ کہ سوس اور پی نٹ بٹر میں بھی شکر ڈالی جاتی ہے۔ شکر، روزمرہ زندگی کا ایک ایسا جزو ہے، جس کے بغیر عام افراد کا گزارا ممکن نہیں ہوتا۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ سفید شکر انسانی صحت کے لیے کس حد تک خطرناک ہے؟ سائنسدان سفید شکر کو میٹھا زہر اور تمباکو نوشی جتنا خطرناک قرار دیتے ہیں۔ امریکا میں کی گئی تحقیق کے مطابق نوجوانوں کی دن بھر میں لی گئی کیلوریز کا 17 فیصد حصہ کین یا ریفائنڈ شوگر پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ بچوں میں یہ شرح 14 فیصد ہے۔ شکر کے نقصانات کے پیش نظر، طبی ماہرین اس کو ترک کرنے یا کم مقدار میں استعمال کرنے پر زور دیتے ہیں لیکن اس کے باوجود زیادہ تر افراد شکر کے استعمال پر قابو نہیں رکھ پاتے۔ اگر آپ بھی زیادہ شکر استعمال کرنے کے عادی ہیں تو مندرجہ ذیل نقصانات سے متعلق آگہی آپ کے لیے بے حد ضروری ہے، یہ آپ کو شکر کا استعمال کم کرنے کی جانب مائل کرے گی۔

شکر کی کتنی مقدار لینی چاہیے؟

شکر کے نقصانات سے قبل یہ جاننا زیادہ اہم ہے کہ ایک انسان کو دن میں کتنی مقدار میں شکر لینی چاہیے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر پاکستانی دن میں اوسطاً 62 گرام شکر کی مقدار حاصل کرتا ہے جو کہ بہت زیادہ ہے۔ امریکن ایسوسی ایشن کے مطابق مردوں کے لیے دن میں 37.5 گرام یا 9 چمچ جبکہ عورتوں کے لیے 25 گرام یا 6 چمچ چینی کی مقدار مناسب ہے۔ اس سے زائد مقدار انسانی جسم کے لیے خطرناک اور بیماریوں کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔

موٹاپے کی وجہ

تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ دنیا میں موٹاپے کی شرح میں اضافے کا ایک سبب شکر کا زائد استعمال بھی ہے۔ خاص طور پر میٹھے مشروبات (مثلاً سوڈا، جوس اور میٹھی چائے) وزن میں تیزی سے اضافہ کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ ان مشروبات میں شکر کی سادہ قسم فرکٹوس پائی جاتی ہے، جو انسان کی بھوک میں اضافہ کرنے کے ساتھ گلوکوز کی سطح کو بھی بڑھا دیتی ہے۔ دوسری جانب میٹھے مشروبات کیلوریز میں تیزی سے اضافہ کرنے کا سبب بنتے ہیں اور یہ اضافہ چند ہی دنوں میں موٹاپے کی وجہ بن جاتا ہے۔

ذیابطیس کی وجہ

گزشتہ تیس سالوں کے دوران، دنیا بھر میں ذیابطیس کے مریضوں کی تعداد میں دگنا اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ اس مرض کی کئی وجوہات پیش کی جاتی ہیں، تاہم اس کے باوجود شکر کے زائد استعمال اور ذیابطیس کے مرض کے درمیان ایک خاص تعلق پایا جاتا ہے۔ چینی کی صورت میں اضافی 150 کیلوریز ذیابطیس ٹائپ ٹو کا خطرہ بڑھا دیتی ہیں۔ یہی نہیں، ایک تحقیق میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ چینی کا زیادہ استعمال ذیابطیس ٹائپ تھری (دماغی ذیابطیس) کی وجہ بھی بنتا ہے۔

ایکنی کا شکر سے تعلق

اگر آپ کی خوراک کا بیشتر حصہ ریفائنڈ کاربوہائیڈریٹ والی غذاؤں اور میٹھے مشروبات پر مشتمل ہے تو ایسی خوراک بھی آپ کی جلد کیلئے مضر ہوسکتی ہے۔ شکر کے زیادہ استعمال سے بلڈ شوگر لیول بڑھ جاتا ہے اور جسم انسولین کی زیادہ مقدار بنانے لگتا ہے۔ یہ زائد مقدار ایکنی بنانے والے ہارمون اینڈروجن کی پیداوار، آئل گلینڈ کو متحرک کرنے اور سوزش بڑھانے کا سبب بن جاتی ہے۔

دل کی صحت کیلئے خطرہ

شکر کی زائد مقدار والی غذائیں بہت سی بیماریوں کے ساتھ ساتھ دل کی بیماریوں کو حملہ آور ہونے کی دعوت دیتی ہیں۔ 30 ہزار افراد پر کی گئی تحقیق کے نتائج کے مطابق، وہ افراد جنہوں نے 17 سے 21 فیصد کیلوریز شکر کے ذریعے حاصل کی تھیں، ان میں دل کی بیماریوں کا تناسب 38 فیصد تھا جبکہ وہ افراد جنہوں نے 8 فیصد کیلوریز حاصل کی ان میں دل کے امراض کی شرح 10 فیصد تھی۔

کینسر کے خطرات کا بڑھ جانا

جو لوگ شکر کی زائد مقدار استعمال کرتے ہیں، ان میں کینسر کا خطرہ عام افراد کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ شکر کی زائد مقدار انسولین میں اضافے، موٹاپے اور سوزش کا سبب بنتی ہے اور یہ تمام عوامل کینسر کے خطرات پیدا کرتے ہیں۔ 43 ہزار افراد پر کی گئی تحقیق کے نتائج کے مطابق شکر کا زیادہ استعمال غذائی نالی کے کینسر، پھیپھڑوں کے کینسر اور چھوٹی آنت کے کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔ حالیہ تحقیقی نتائج کے مطابق وہ خواتین جو ہفتے میں تین مرتبہ کوکیز، بن یا میٹھی غذاؤں کا استعمال کرتی ہیں، ان میں ہفتے میں ایک آدھ بار میٹھی غذائیں استعمال کرنے والی خواتین کی نسبت 1.4 گنا کینسر کا خطرہ پایا جاتا ہے۔

عمر کے مطابق صحت مند زندگی گزاریں

یہ بات زبان زد خاص و عام کہ عمر میں کیا رکھا ہے، دل جوان ہونا چاہیے یا پھر عمر محض ایک ہندسہ ہے۔ کہنے اور سننے میں تو یہ باتیں بہت اچھی لگتی ہیں، لیکن حقیقت یہی ہے کہ ہر گزرتا لمحہ آپ کی عمر گھٹا رہا ہے اور آپ کو پیرانہ سالی کی طرف لے جارہا ہے۔ اکثر لوگوں کو جوانی گزارنے یہاں تک کہ ادھیڑ عمر ہونے کے بعد ہوش آتا ہے کہ اگر وہ اپنا طرز زندگی بہت پہلے ہی تبدیل کرلیتے تو حالات یکسر مختلف ہوتے۔ اگر آپ ایک صحت مند زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس مضمون کے ذریعے اپنی عمر کے مطابق ابھی سے اپنے طرز زندگی پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے۔

جیسے ہی آپ کی عمر 30 سال کی حد عبور کر جائے تو آپ کو اپنے معمولات میں تبدیلی لاتے ہوئے اپنے لیے وقت نکالنا بہت ضروری ہوجاتا ہے۔ مثلاً اگر آپ صبح یا شام کو چہل قدمی کرنا اپنا معمول بنالیتے ہیں اور کبھی ناغہ نہیں کرتے تو آپ 70 سال کی عمر میں بھی اتنی ہی آسانی اور مزے سے چہل قدمی کررہے ہوں گے اور تھکن نہیں ہوگی۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ آپ کم وزن سے ایکسر سائز کا آغاز کریں اور جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا تو آپ کے زائد وزن اٹھانے کی صلاحیت بھی بڑھتی چلی جائے گی۔ خیر یہ تو ایک مثال تھی کہ کوئی بھی چیز مستقل مزاجی سے کی جائے تو وہ آپ کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہے اور آپ اسے غیر محسوس طریقے سے کرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ اگر اس وقت آپ کی عمر تیس سال سے اوپر ہے تو آپ کو درج ذیل مشوروں پر عمل کرنے کی بہت ضرورت ہے۔

اپنی جلد پر مہربان رہیں

جلد آپ کے جسم کا ایک اہم عضو ہے۔ اگر اس کی دیکھ بھال اچھی طرح کی جائے تو یہ پورے جسم کی دیکھ بھال میں لگی رہتی ہے، ساتھ ہی جسم کے درجہ حرارت کو کنٹرول اور حس کو زندہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو چاہئے کہ:

☆ باہر نکلتے وقت سن اسکرین لگائیں
☆ ہر سال اسکن کینسر اسکریننگ کروائیں
☆ اینٹی ایجنگ اسکن کیئر روٹین اپنائیں
☆ جلد کیلئے موزوں پروڈکٹس استعمال کریں
☆ پانی زیادہ سے زیادہ پیا کریں

ایکسر سائز کو معمول بنائیں

ایکسر سائز کا معمول آپ کو بیماریوں سے دور رکھتا ہے، خاص طور پر دل کے امراض اور کینسر کے خلاف متحرک رکھتا ہے۔ ایکسر سائز سے ذہنی تناؤ میں کمی کے علاوہ نیند، جلد اور ہڈیوں کی صحت میں بہتری آتی اور موڈ بہتر رہتا ہے۔ ماہرین صحت تجویز کرتے ہیں کہ ہفتے میں ڈھائی سے پانچ گھنٹے کی عام اور سوا سے ڈھائی گھنٹے کی تیز ایکسر سائز یا دونوں کا امتزاج آپ کے عضلات کو مضبوط بناتا ہے۔ یہ ایکسر سائز واکنگ، سوئمنگ، سائیکلنگ اور ویٹ لفٹنگ پر مشتمل ہوسکتی ہے۔

خوراک کا خیال رکھیں

اپنی عمر کے مطابق غذاؤں کا انتخاب آپ کی عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ ماہرین غذائیت کے مطابق آپ کو درج ذیل غذاؤں کو اپنی خوراک کا حصہ بنانا چاہیے۔

☆ پھل اور سبزیاں استعمال کریں۔
☆ روکھا پروٹین، جیسے مچھلی اور پھلی کھائیں۔
☆ روزانہ کم سے کم تین اونس بغیر چھنا دلیہ، بغیر چھنے آٹے کی روٹی، چاول اور پاستا لیں۔
☆ کم چکنائی والی ڈیری مصنوعات جیسے کہ دودھ، دہی اور پنیر وغیرہ جن میں وٹامن ڈی ہوتا ہے۔
☆ صحت بخش چکنائی کھائیں۔
☆ پروسیس کی ہوئی غذاؤں، ریفائنڈ شوگر اور غیر صحت بخش چکنائی (مرغن غذاؤں) سے پرہیز کریں۔
☆ نمک کا استعمال کم سے کم کریں تاکہ بلڈ پریشر کی سطح کم رہے۔
☆ تمباکو نوشی سے پرہیز کریں۔

ذہنی دباؤ کم سے کم لیں

ذہنی دباؤ صرف آپ کی ذہنی ہی نہیں جسمانی صحت کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس طرح وقت سے پہلے آپ کے چہرے پر جھریاں پڑنے اور دل کی بیماریاں ہونے کے مواقع بڑھنے لگتے ہیں۔ اسی لیے ذہنی دباؤ کو دور یا کم کرنے کیلئے ریلیکس ہونے کی تکنیکس اپنائیں جیسے کہ مراقبہ، سانس کی مشقیں، یوگا، بھرپور نیند اور دوستوں سے بات چیت وغیرہ۔ پنج وقتہ نماز کی عادت بھی ذہنی دباؤ کو کم کرنے میں بہت مدد دیتی ہے۔

نئے مشغلے اپنائیں

آئی ایم ڈی ہندوستان کے سائنسی سفر کی علامت/ وزیر اعظم

نئی دہلی// وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے 150 ویں یوم تاسیس کے موقع پر شروع کیے گئے 'مشن موسم' کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ڈی ہندوستان کے سائنسی سفر کی علامت ہے کیونکہ اس نے 150 سالوں سے کروڑوں ہندوستانیوں کی خدمت کی ہے۔ پی ایم مودی نے اعلان کیا کہ آئی ایم ڈی کی کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے ایک ڈاک ٹکٹ اور ایک خصوصی سکہ بھی جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان 150 سالوں میں، آئی ایم ڈی نے نہ صرف کروڑوں ہندوستانیوں کی خدمت کی ہے بلکہ ہندوستان کے سائنسی سفر کی علامت بھی بن گئی ہے۔ آج ان کامیابیوں پر ایک ڈاک ٹکٹ اور ایک خصوصی سکہ بھی جاری کیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے قومی موسمیاتی اولمپیاڈ کا بھی اہتمام کیا۔ نوجوانوں کو 150 سال کے سفر سے جوڑیں اور ہزاروں طلباء نے اس میں حصہ لیا، اس سے موسمیات میں ان کی دلچسپی مزید بڑھے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے جدید سائنس اور ٹکنالوجی کے سفر سے گزرا کیونکہ آئی ایم ڈی اپنے 150 سال کی بنیاد کا جشن منا رہا ہے۔ پی ایم مودی نے کہا یہ 150 سال نہ صرف ملک کے محکمہ موسمیات کا سفر ہے بلکہ ہمارے ملک میں جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کا سفر ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ سائنسی اداروں میں تحقیق اور اختراع نئے ہندوستان کے مزاج کا حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جدید انفراسٹرکچر جیسے ڈوپلر ویدر ریڈار، آٹومیٹک ویدر اسٹیشنز، رن وے ویدر مانیٹرنگ سسٹم اور ضلع وار بارش کی نگرانی کرنے والے اسٹیشنز کی تعداد میں بھی کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ کسی بھی ملک کے سائنسی اداروں کی ترقی سائنس کے تئیں اس کی بیداری کو ظاہر کرتی ہے۔

سائنسی اداروں میں نئے ہندوستان کے مزاج کا ایک حصہ ہے، پچھلے 10 سالوں میں اس کی مثال نہیں ملتی آئی ایم ڈی کے بنیادی ڈھانچے اور ٹیکنالوجی کی توسیع سے ڈوپلر ویدر ریڈار، آٹومیٹک ویدر اسٹیشنز، رن وے ویدر مانیٹرنگ سنٹرز کی تعداد میں بھی کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان کی خلائی ٹکنالوجی اور ڈیجیٹل ٹکنالوجی آج ملک میں انٹارکٹیکا میں میتری اور بھارتی نامی 2 موسمیاتی رصد گاہیں ہیں۔ بھارت کو موسمیاتی سمارٹ ملک بنانے کے لیے مشن موسم بھی شروع کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا مشن موسم ایک پائیدار مستقبل اور مستقبل کی تیاری کے تئیں ہندوستان کے عزم کی علامت بھی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حالیہ برسوں میں کئی بڑے طوفانوں اور آفات کے باوجود ہندوستان نے زیادہ تر معاملات میں جان و مال کے نقصان کو کامیابی سے کم یا ختم کیا ہے۔ انہوں نے ان کامیابیوں میں محکمہ موسمیات کے اہم کردار کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سائنس اور تیاری کی وجہ سے اربوں روپے کے معاشی نقصانات میں کمی آئی جس سے معیشت مضبوط ہوئی اور سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ سائنس میں ترقی اور اس کا مکمل استعمال کسی ملک کی عالمی امیج کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی آب وہوا سے متعلق ترقی نے اس کی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی صلاحیت کو مضبوط کیا ہے، جس کے فوائد پوری دنیا کو مل رہی ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ جیسے جیسے آئی ایم ڈی کی موسمی پیشین گوئیاں زیادہ درست ہوتی جائیں گی، ان کی اہمیت بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ آئی ایم ڈی ڈیٹا کی مانگ مختلف شعبوں، صنعتوں اور یہاں تک کہ روزمرہ کی زندگی میں بھی بڑھے گی۔

سابق فوجی ملک کی تعمیر میں کردار ادا کر سکتے ہیں/ آرمی چیف

پونے// آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے منگل کو یہاں کہا کہ مسلح افواج کے سابق فوجیوں کے تجربے اور عزم کو قوم کی تعمیر کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نویں سابق فوجیوں کے دن کے موقع پر سابق فوجیوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ اس دن کی بہت زیادہ اہمیت ہے کیونکہ اس کا مقصد ان بہادر جنگجوؤں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے جنہوں نے قوم کی خدمت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ انہوں نے مزید کہا، آپ سب کو خطاب کرنا اور خراج تحسین پیش کرنا ایک اعزاز کی بات ہے۔ ہمارے ملک کے بہادر محافظ جو ریٹائرمنٹ کے بعد بھی معاشرے میں اپنا حصہ ڈالتے رہتے ہیں۔ آرمی چیف نے کہا کہ ہندوستان ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کی طرف ثابت قدمی سے آگے بڑھ رہا ہے اور اس کے لیے ہر شہری کی فعال شرکت ضروری ہے۔ "اگر ہم اپنی کمیونٹی کی اجتماعی طاقت، 24 لاکھ سابق فوجیوں، سات لاکھ ویر ناریوں، 28 لاکھ حاضر سروس فوجی، 12 لاکھ جسٹرڈ انحصار، ان کے 24 لاکھ زیر کفالت، اور 28 لاکھ خاندان کے دیگر افراد پر غور کریں تو یہ ایک ناقابل یقین حد تک 1.25 کروڑ بنتا ہے۔ تجربے، نظم و ضبط اور غیر متزلزل عزم سے مالا مال انسانی سرمایہ قوم کی تعمیر پر نمایاں اثر ڈالنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وژن کے مطابق، ہندوستانی فوج ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "موقعوں کی حد کو بڑھانے کے لیے کوششیں جاری ہیں جہاں سابق فوجی مختلف شعبوں میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں، جس سے قوم کی تعمیر کی بنیاد کو تقویت ملے گی۔ جنرل دویدی نے مزید کہا کہ اس کوشش کے دو پہلو ہیں جن کو متوازی طور پر آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ پہلا، ریاست اپنے کام میں سابق فوجیوں کی شمولیت سے کس طرح فائدہ اٹھا سکتی ہے، اور دوسرا، پہچان اور شراکت کا ایک مکمل رشتہ قائم کرنا جو سابق فوجیوں اور ریاستی حکومت دونوں کے لیے جیت کی صورت حال پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح کی کارروائی ضلعی سطح پر بھی زیر غور ہے۔ انہوں نے کہا "اس تصور پر کچھ گورنروں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا گیا ہے، جو خود سابق فوجی ہیں، اور اس اقدام کے پیچھے بنیادی خیالات کو ان کی حمایت حاصل ہوئی ہے۔ آرمی چیف نے مزید کہا کہ اس اقدام کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ سابق فوجیوں کے درمیان اجتماعی منصوبوں میں شمولیت اور شرکت کے لیے کتنی مؤثر طریقے سے ہم آہنگی قائم کی جاتی ہے۔

بھارت ۔ بنگلہ دیش کو خوشگوار تعلقات برقرار رکھنے ہوں گے دونوں ممالک مخالف تعلقات کے متحمل نہیں ہو سکتے/ سابق سفیر طارق کریم

ڈھاکہ// ہندوستان اور بنگلہ دیش کو خوشگوار تعلقات برقرار رکھنے ہوں گے اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ 'دشمنانہ' تعلقات کے متحمل نہیں ہو سکتے ہیں۔ ہندوستان میں بنگلہ دیش کے سابق ہائی کمشنر طارق اے کریم نے ایک انٹرویو میں یہ بات کہی۔ سابق سفیر نے کہا کہ نئی دہلی اور ڈھاکہ کو ایک دوسرے کے ساتھ مشغول ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ "ایک دوسرے کے اشاروں کو عبور کر کے" پالیسیاں نہیں بنا سکتے۔ اگر ہم خوشگوار تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ایک دوسرے سے بات کرنی چاہیے۔ ہم ایک دوسرے کے اشاروں کو عبور کر کے پالیسیاں نہیں بنا سکتے۔ ہمیں مشغول ہونا چاہیے اور ہمیں تعلقات کو پھیلانا چاہیے۔ بنگلہ دیش اور بھارت ایک دوسرے کے ساتھ دشمنی کے تعلقات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ جب ان سے ان ترجیحات کے بارے میں پوچھا گیا کہ بنگلہ دیش کی نئی حکومت کو ہندوستان کے ساتھ مستحکم تعلقات کو برقرار رکھنے پر توجہ دینی چاہیے، تو انہوں نے کہا، "سرکاری بات چیت کے ساتھ ساتھ لوگوں سے لوگوں کے رابطوں میں دوبارہ مشغول ہوں، ان کے بغیر تجارت اور اقتصادی سرگرمیوں کو دوبارہ متحرک کیے بغیر ہم آگے نہیں بڑھ سکیں گے۔ شیخ حسینہ کی معزولی کے بعد قیادت کی تبدیلی کے بعد بنگلہ دیش میں ہونے والی تبدیلیوں پر بات کرتے ہوئے، کریم نے کہا کہ دونوں طرف "بہت سے جذبات" کھیلے جا رہے ہیں، لیکن ہندوستانی حکومت اور بنگلہ دیش کی عبوری حکومت دونوں ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ "ٹھیک ہے، میڈیا اور سوشل میڈیا میں دونوں طرف سے بہت سارے جذبات کھیلے جا رہے ہیں، لیکن میرا تاثر یہ ہے کہ دونوں ممالک کی حکومتیں ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھنا چاہتی ہیں، اور میرے خیال میں سرکاری اشارے یہ ہیں۔ ہمیں اس چیز کو اہمیت دینی چاہیے کیونکہ سوشل میڈیا بہت سی خبروں اور جعلی خبروں کو فیڈ کرے گا، جس سے ماحول خراب ہوتا ہے جو بنگلہ دیش یا ہندوستان دونوں کے مفاد میں نہیں ہے۔

فرانس کے ساتھ بھارت کا بڑھتا ہوا دفاعی تعاون

نئی دہلی// ہندوستان کی دفاعی صنعت ایک اہم تبدیلی کا سامنا کر رہی ہے، جو روس پر اپنے دیرینہ انحصار سے ہٹ رہی ہے اور ہتھیاروں کے حصول اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کے لیے فرانس کے ساتھ تیزی سے شراکت داری کر رہی ہے۔ اس تعاون میں کلوری کلاس آبدوزیں، چیتک اور چیتا ہیلی کاپٹر، اور شکتی ہیلی کاپٹر انجن سمیت مختلف پروجیکٹس شامل ہیں، جن میں فرانسیسی کمپنیوں سے لائسنس یافتہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی شامل ہے۔ روس۔ یوکرین جنگ اور اس کے بعد کی پابندیوں نے اس رجحان کو تیز کر دیا ہے، روس سے ہندوستان کی ہتھیاروں کی درآمدات تاریخی کم ترین سطح پر گر گئی ہیں جبکہ فرانس سے درآمدات میں اضافہ ہوا ہے، جس سے فرانس ہندوستان کا دوسرا سب سے بڑا دفاعی سپلائر بن گیا ہے۔ یہ مضبوط شراکت داری جدید ٹیکنالوجیز تک پھیلی ہوئی ہے، جیسے کہ ہندوستان کے پانچویں نسل کے لڑاکا جیٹ اور ہندوستانی ملٹی رول ہیلی کاپٹر پروگرام کے لیے انجنوں کی مشترکہ ترقی، جس کا مقصد ہندوستان کی ملکی دفاعی مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانا اور غیر ملکی سپلائرز پر اس کا انحصار کم کرنا ہے۔

ہندوستان ۔ نیپال بین حکومتی کمیٹی کے اجلاس نے گندم کی فراہمی کی تصدیق کی اور تجارتی مسائل کو حل کیا

نئی دہلی// بھارت ۔ نیپال بین الحکومتی کمیٹی (IGC) تجارت، راہداری، اور غیر مجاز تجارت سے نمٹنے کے لیے تعاون کا اجلاس 10 - 11 جنوری 2025 کو کھٹمنڈو میں منعقد ہوا، جہاں بھارت نے نیپال کو 200,000 MT گندم کی فراہمی کی تصدیق کی۔ میٹنگ میں دوطرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات کا جامع جائزہ لیا گیا، باہمی مارکیٹ تک رسائی، دانشورانہ املاک کے حقوق (آئی پی آر)، ڈیوٹی کے مسائل، اور موجودہ تجارتی اور ٹرانزٹ معاہدوں میں ترامیم کی تجویز پیش کی گئی، جس کا مقصد معیارات کو ہم آہنگ کرنا اور رکسول- بیرگنج ریل جیسے تجارتی انفراسٹرکچر کو تیار کرنا ہے۔ مزید معاہدوں میں نیپالی گاڑیوں کو بنگلہ دیش کے مخصوص راستے پر ایکسل وزن کی حد سے زیادہ اجازت دینا، بھارت کے پلانٹ قرنطینہ آرڈر میں نیپالی زرعی مصنوعات کو شامل کرنا، اور مصنوعات کی دوبارہ درجہ بندی کا جائزہ لینے اور نیپال کو دودھ کی مصنوعات کی برآمدات کو بہتر بنانے کی بھارتی درخواستوں پر غور کرنا شامل ہے۔

ریلائنس جیولز کیڈریم ڈائمنڈ سیل کا دوبارہ آغاز

ممبئی// ریلائنس جیولز، جو ہندوستان کے سب سے زیادہ قابل اعتماد جیولری برانڈز میں سے ایک ہے، اپنی لمبے عرصے سے منتظر سالانہ ڈریم ڈائمنڈ سیل کے ساتھ واپس آ گیا ہے۔ یہ خصوصی پیشکش صارفین کو ہیروں کی لازوال چمک کا جشن منانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ یہ سیل 16 فروری 2025 تک جاری رہے گی، جس میں صارفین کو ہیرے کی قیمت اور میکنگ چارجز پر 30 فیصد تک رعایت ملے گی۔ یہ آپ کے زیورات کے مجموعہ میں چمکتے ہیروں کو شامل کرنے کا ایک بہترین موقع ہے۔

بھارت یورپی یونین کیساتھ قریبی شراکت داری کیلئے کوشاں/ جے شنکر

میڈرڈ// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان یوروپی یونین کے ساتھ قریبی شراکت داری کے لئے کوشاں ہے اور مستقبل میں بحیرہ روم کے خطہ میں زیادہ نظر آئے گا کیونکہ اس نے ہسپانوی ہم منصب جوز مینوئل الباریس کے ساتھ علاقائی اور عالمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ جے شنکر یہاں دو روزہ دورے پر آئے ہیں۔ وزیر خارجہ کے طور پر اسپین کا ان کا پہلا دورہ ہے۔ میٹنگ کے بعد وزیر خارجہ الباریس کے ساتھ پریس سے بات کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان میں 230 ہسپانوی کمپنیاں ہیں اور وہ ان میں سے مزید کمپنیاں "ہمارے ساتھ شامل ہونے اور ہندوستان میں بنانے، ہندوستان میں ڈیزائن کرنے اور ہندوستان میں تعاون کرنے" کا خیر مقدم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم اپنی باہمی تجارت کو دیکھتے ہیں تو یہ تقریباً 10 بلین یورو ہے۔ ریلوے، ڈیجیٹل اور شہری ٹیکنالوجیز، سمارٹ سٹیز، گرین اینڈ کلین ٹیکنالوجیز میں بہت زیادہ امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک نے دفاع اور سیکورٹی کے میدان میں کچھ بہت ہی قابل ذکر کامیابیاں حاصل کی ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اسپین کے ساتھ اپنے دفاعی اور سیکورٹی تعاون کو تیز کرنے کا منتظر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی فوجوں کے درمیان تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک سنگ میل جس پر دونوں فریقوں نے اتفاق کیا ہے وہ 2026 ثقافت، سیاحت اور AI کے سال کے طور پر ہے۔ "مجھے لگتا ہے کہ اس سے ہمارے لوگوں کو بہت قریب لانے میں مدد ملے گی۔"

انڈیا فار چلڈرن کے ڈائریکٹر انل پانڈے باوقار 'سوامی وویکانند ایوارڈ' سے سرفراز

نئی دہلی// قبائلی امور کے مرکزی وزیر جوال اورم نے انڈیا فار چلڈرن کے ڈائریکٹر انل پانڈے کو باوقار 'سوامی وویکانند ایوارڈ' سے نوازا۔ یہ ایوارڈ انڈین یوتھ پارلیمنٹ کے موقع پر بچوں کے لیے انڈیا کو امن زمرے کے تحت ایوارڈ پیش کیا۔ جو امن، ماحولیات اور خدمات کے زمرے میں دیے جاتے ہیں جن کا انتخاب ماہرین کی ایک کمیٹی کرتی ہے۔ سماجی تبدیلی لانے اور بچوں کے مسائل کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے ایوارڈ یافتہ افراد کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے مرکزی وزیر جوال اورم نے سوامی وویکانند کا حوالہ دیا جنہوں نے کہا کہ "اٹھو اور اس وقت تک مت رکو جب تک کہ مقصد حاصل نہ ہو جاؤ۔" انہوں نے کہا، "سوامی جی کے یہ الفاظ آج بھی متعلقہ ہیں کیونکہ یہ نوجوانوں میں خود انحصاری، نظم و ضبط اور اجتماعی ترقی کا جذبہ پیدا کرتے ہیں، جو ہمارے ملک کا مستقبل ہیں۔" بچوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والی ملک کی واحد میڈیا ایجنسی انڈیا فار چلڈرن کے ڈائریکٹر انل پانڈے نے اس ایوارڈ کے لیے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا، "یہ اعزاز تنظیم کی کوششوں اور ساکھ کے ساتھ ساتھ ہر بچے کے حقوق کی تصدیق کرتا ہے۔ ایسے بچے کے تحفظ کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھنے کی ہماری ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ بچوں کے حقوق کے مسائل کو مرکزی دھارے میں شامل میڈیا کے سامنے لانے کا ہمارا مشن اب تک کامیاب رہا ہے۔ ہم نے ایک ایسا ماحولیاتی نظام تیار کیا ہے جہاں ڈیجیٹل پرنٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر چائلڈ پروٹیکشن ترجیح بن گیا ہے۔" انہوں نے کہا، "ہماری کوششوں کے ٹھوس نتائج سامنے آئے ہیں۔ آج میڈیا کے تاثر میں ایک قابل ذکر تبدیلی آئی ہے جس کے تحت ہندوستان میں بچوں کے مسائل کو زیادہ کوریج مل رہی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہماری کوششوں سے بچوں کے خلاف جرائم کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔ خاص طور پر جرائم۔ بچوں کی شادی، بچوں کے جنسی استحصال، چائلڈ لیبر اور بچوں کی اسمگلنگ کو روکنے کی کوششوں میں مدد کرے گا۔ اس تقریب کا اہتمام سوشل ریفارمز اینڈ ریسرچ آرگنائزیشن نے ایمیٹی یونیورسٹی کے تعاون سے کیا تھا۔ انڈیا فار چلڈرن میڈیا اور کمیونی کیشن ایجنسی ہے جس نے ملک کے مرکزی دھارے کے میڈیا میں بچوں کے حقوق کے معاملے کو مضبوطی سے اٹھایا ہے۔ یہ 2017 تنظیم ملک بھر میں 250 سے زیادہ غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے ساتھ شراکت میں بچوں کے تحفظ اور بچوں کے حقوق کے بارے میں بیداری کو فروغ دینے کے لیے کام کرتی ہے۔ اس موقع پر ایمیٹی لا اسکول کے چیئرمین ڈاکٹر ڈی کے بندیوپادھیائے، ڈاکٹر شیفالی رائے زادہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر، سماجی مصلح اور روحانی گرو سوامی وشالانند، روحانی گرو پردیپ بھیاجی، سماجی تبدیلی کے کیریئر، آرگنائزنگ کمیٹی کے کنوینر پرمود کمار اور مشہور ٹی وی صحافی دنیش گوتم بھی موجود تھے۔

راہل اور پرینکا نے مکر سنکرانتی پر ہم وطنوں کو دی مبارکباد

نئی دہلی// لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے مکر سنکرانتی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور سب کی خوشحالی کی تمنا کی۔ مسٹر گاندھی نے کہا "سبھی کو مکر سنکرانتی، پونگل، سوگی ہبا، ماگھی، کھچڑی، پوش تہوار، اترائین، بھوگالی بیہو اور مکر ویلاکو کی بہت بہت مبارکباد۔ خواہش ہے کہ فصل کی کٹائی کے یہ تہوار سب کے لیے امید، خوشحالی بھرا موسم لے کر آئیں۔ محترمہ گاندھی نے کہا "سورج کی شمال کی طرف حرکت کا تہوار ہماری متنوع نئی فصل کا خیر مقدم اور فطرت کے ساتھ ہمارے گہرے تعلق کی علامت ہے۔ اس دن، شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک، ہر خطہ اپنی منفرد روایات، متنوع پکوان اور ثقافتی تقریبات کے رنگ بکھیرتا ہے۔

بھارت نے تیسری نسل کے اینٹی ٹینک میزائل ناگ ایم کے 2 'کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی// ہندوستان نے مقامی طور پر تیار کردہ تھرڈ جنریشن کے اینٹی ٹینک گائیڈڈ میزائل 'ناگ مارک 2' یا ناگ ایم کے 2 کا فیلڈ ٹیسٹ کامیابی کے ساتھ کیا۔ وزارت دفاع کے مطابق، یہ تیسری نسل کا اینٹی ٹینک فائر اینڈ فارگیٹ گائیڈڈ میزائل ہے۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے یہ ٹرائل پوکھران فیلڈ رینج میں ہندوستانی فوج کے سینئر افسران کی موجودگی میں کیے۔ آزمائشوں کے دوران، میزائل نے زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم رینج کے اہداف کو درست طریقے سے تباہ کرتے ہوئے اپنی فائرنگ کی صلاحیتوں کو درست ثابت کرتے ہوئے اپنی درستگی کا مظاہرہ کیا۔ دفاعی ماہرین نے بتایا کہ ٹیسٹ کے دوران 'ناگ میزائل کیریئر (ورژن 2) کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ان کامیاب آزمائشوں کے ساتھ ہتھیاروں کا مکمل نظام اب ہندوستانی فوج میں شامل ہونے کے لیے تیار ہے۔ ڈی آر ڈی او کے تیار کردہ ناگ مارک 2 میزائل کو خاص طور پر جدید بکتر بند خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کی فائر اینڈ فرجٹ ٹیکنالوجی آپریٹرز کو لانچ سے پہلے اہداف کو لاک کرنے کی اجازت دیتی ہے، یہاں تک کہ میدان جنگ کے پیچیدہ ماحول میں بھی عین مطابق حملوں کو یقینی بناتی ہے۔ ٹرائلز کے بعد، مرکزی وزیر دفاع، راج ناتھ سنگھ نے ڈی آر ڈی او، ہندوستانی فوج اور صنعت کو ناگ ایم کے 2 کے پورے ہتھیاروں کے نظام کے کامیاب فیلڈ ایویلیوشن ٹرائلز کے لیے مبارکباد دی۔ وزارت نے کہا کہ میزائل ٹرائلز کے ساتھ ساتھ ناگ میزائل کیریئر (NAMICA) ورژن 2 کا بھی فیلڈ ایویلیوشنز کامیابی کے ساتھ کیا گیا، جو مکمل ہتھیاروں کے نظام کو چلانے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

نیشنل یوگا انسٹی ٹیوٹ میں 500 سے زیادہ لوگوں نے سوریہ نمسکار کیا

نئی دہلی// مرارجی دیسائی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوگا نے آج مکر سنکرانتی کے مبارک موقع اور سورج کے جنوبی نصف کرہ سے شمالی نصف کرہ تک کے سفر کی یاد میں بڑے پیمانے پر سوریہ نمسکار کی ایک نمائش کا اہتمام کیا۔ انسٹی ٹیوٹ نے یہاں بتایا کہ یہ تقریب صحت اور تندرستی کا ایک متحرک جشن تھا، جس میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ سوریہ نمسکار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے آیوش کے مرکزی وزیر مملکت پرتاپ راؤ جادھو نے ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہا کہ سوریہ نمسکار ہماری وراثت کا ایک اٹوٹ حصہ ہے اور اس کا عمل ہماری زندگی میں توازن، ہم آہنگی اور بہتر صحت لا سکتا ہے۔ سوریہ نمسکار کرنا سورج کے تئیں شکریہ ادا کرنے کے مترادف ہے۔ "میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ اس مشق کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شامل کریں اور صحت مند زندگی گزاریں"۔ اس موقع پر آیوش کی وزارت کی جوائنٹ سکریٹری کویتا گرگ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ سوریہ نمسکار کے فوائد پر روشنی ڈالتے ہوئے محترمہ گرگ نے کہا "سوریہ نمسکار ہماری زندگیوں کو نئی توانائی اور جوش سے بھر دیتا ہے۔ "اس مشق کے ذریعے ہم اپنے جسم، دماغ اور روح سے جڑتے ہیں، توازن، سکون اور اندرونی خوشی کا تجربہ کرتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ سوریہ نمسکار کے تبدیلی کے اثرات کا تجربہ کرنا چاہیے اور اس کی خوشی دوسروں کے ساتھ بانٹنا چاہیے۔ پروگرام میں نیشنل یوگا انسٹی ٹیوٹ، جے پور کے پروفیسر سندیپ لینگھے جیسے نامور مہمان بھی موجود تھے۔ پروگرام سے پہلے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر کاشی ناتھ سمگنڈی نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ پروگرام کا آغاز روایتی چراغاں سے ہوا۔ سوریہ نمسکار کے صحت سے متعلق فوائد پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر سمگنڈی نے کہا کہ سوریہ نمسکار فطرت سے جڑنے اور آپ کے جسم اور دماغ کو مربوط کرنے کا ایک شاندار طریقہ ہے۔ یہ ہمارے اندر توانائی، امید اور ہم آہنگی کا احساس جگاتا ہے۔

منی پور کر رہا ہے اب بھی مودی کا انتظار/ کھڑگے

نئی دہلی// کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ منی پور تقریباً ڈیڑھ سال سے بحران کا شکار ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی وہاں جا کر لوگوں سے نہیں ملے، حالانکہ منی پور کے لوگ اب بھی مسٹر مودی کا انتظار کر رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کا حوالہ دیتے ہوئے، جو ایک سال قبل منی پور سے اسی دن شروع ہوئی تھی، مسٹر کھڑگے نے منگل کو کہا کہ وہاں کے لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کی کوشش میں مسٹر گاندھی نے منی پور میں اپنی یاترا شروع کی تھی۔ ایک سال پہلے ہم نے وہاں سے اپنی یاترا شروع کی تھی لیکن وہاں کے لوگ اب بھی پریشانی میں ہیں اور مسٹر مودی سے مل کے منتظر ہیں۔ انہوں نے کہا "ٹھیک آج سے ٹھیک ایک سال پہلے کانگریس نے منی پور سے بھارت جوڑو نیائے یاترا شروع کی تھی۔ کنیا کماری سے کشمیر تک کی تاریخی بھارت جوڑو یاترا کے بعد نیائے بھارت جوڑو یاترا منی پور سے شروع ہوئی اور 6,600 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے 15 ریاستوں سے گزری۔ اس کا اختتام 16 مارچ 2024 کو ممبئی میں ہوا۔ انہوں نے کہا منی پور اب بھی وزیر اعظم کے دورے کا انتظار کر رہا ہے جن کے پاس پوری دنیا کا سفر کرنے کا وقت اور ارادہ ہے لیکن وہ منی پور کے پریشان حال لوگوں سے ملنے جانا ضروری نہیں سمجھتے ہیں۔

سہارنپور: ایک ہی کنبے کے پانچ اراکین نے کھایا زہر، ماں بیٹے کی موت

سہارنپور// اتر پردیش کے ضلع سہارنپور کے گاگل ہیڑی تھانہ علاقے میں قرض میں ڈوبے ایک دلت کنبے کے سربراہ نے بیوی اور تین بچوں کے ساتھ زہر کھا کر خودکشی کی کوشش کی۔ اس واقعہ میں بیوی اور ایک بچے کی موت ہو گئی جبکہ دیگر تین کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ ایس پی شہر ویوم جندل نے منگل کو بتایا کہ کوتوالی دیہات کے گاؤں ننددی فیروز پور باشندہ معذور دکاس کمار (45) نے بیوی رجنی (35) اور تین بچوں پری، پلک، وویک کو زہریلی اشیاء کھلا دیا اور پھر خود بھی زہر کھا لیا۔

وقت کی اہمیت

تسنیم مرزا

دنیا کی سب سے قیمتی متاعِ وقت ہے جو ایک بار چلا جائے تو واپس نہیں آتا، وقت ہمارا سب سے بڑا استاد ہے جو وہ کچھ سکھاتا ہے جو شاید ماں باپ، اساتذہ، عالم کوئی بھی نہیں سکھا سکتا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقت ہمارے لیے ایسے ہے جیسا کہ بہتا ہوا سمندر، دریا اور آب شار، جو ایک بار بہہ کر واپس نہیں آتے، اسی طرح گزرے وقت کی مثال ہے کہ گزرنے کے بعد کبھی واپس نہیں آتا۔ سب سے اہم یہ کہ اس کو گزارنا کیسے ہے؟ بلکہ اس کو ایسے کہیں کہ وقت ہم کو گزارتا ہے۔ تجربوں سے، لوگوں کو ہماری زندگی کا حصہ بنا کر وقت اس کا تعین کر رہا ہوتا ہے۔ وقت یہ طے کرتا ہے کہ ہماری تعلیم اور تربیت کے بارے میں کون ذمے دار ہوگا ہماری کن لوگوں سے ملاقات ہوگی، ہم کن کے درمیان پروان چڑھیں گے اور کن لوگوں کے ساتھ ہمارا واسطہ پڑے گا، یہ وہ دور ہوتا ہے ہماری زندگی کا جس میں ہماری ایسی کوئی سوچ نہیں ہوتی، قوت فیصلہ نہیں ہوتی یہ سب ہمارے والدین طے کرتے ہیں کہ معیار تعلیم کیا ہوگا اور تربیت کس طرح ہوگی کیوں کہ تعلیم سے زیادہ اہم تربیت، اگر یہ صحیح اور وقت پر نہ ہوئی تو تمام عمر کی آزمائش، اس جگہ بھی وقت کی اہمیت لازم، اگر دیر کر دی اور وقت نکل گیا تو تمام عمر کا پچھتاوا۔ اس لیے یہ جاننا بہت ضروری کہ ہم کس کے زیر سایہ تربیت پائیں گے اور کس رخ پر چلیں گے؟ یہ سب وقت پر ہونا ضروری یہ سب وقت طے کرتا ہے جو ہمیں گزارتا ہے، مختلف مرحلوں سے تجربوں سے، اس وقت کے بارے میں فکر مند ہونا ضروری ہے۔ زندگی کے تجربوں سے گزرنا ایسا ہی ہے جیسے ہیرے کو تراشنا کہ جتنی خوب صورتی سے تراشیں گے اتنا خوب صورت ہوگا۔ پھر اس کے بعد مرحلہ آتا ہے ہماری زندگی کے اس وقت کا جب ہم فیصلہ کرنے میں خود مختار ہوتے ہیں اور یہ ہماری اپنی ذات کے فیصلے پر منحصر ہوتا ہے کہ ہم کن لوگوں کو چنتے ہیں اپنے ساتھ کے لیے، چاہے ہمارے دوست ہوں، کاروبار کے ساتھی یا ہمارے ساتھ زندگی گزارنے والے لوگ، یہ سب فیصلے وقت کے ساتھ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات بہت سے لوگوں سے اچانک بھی ملتے ہیں حادثاتی طور پر لیکن وقت ان کا مقرر کردہ لیکن پھر یہ مرحلہ بھی شروع ہوتا کہ اس کا تعین کریں کہ کس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنا ہے؟ زندگی کیسے گزارنی ہے اور پھر کون سا وقت کس کو دینا ہے، تقسیم کیسے کرنا ہے وقت کو؟ اور کون وقت کو ہمارے ساتھ گزارنا چاہتا ہے اور یہ بات اس پر منحصر کہ ہم کس طرح کے رویے اختیار کرتے ہیں اور وقت کی قدر کر کے ہم خود کو کیسے لوگوں کے لیے آسانی مہیا کرنے والا بنتے ہیں؟ وقت کی ایک اہم ترین مثال دن اور رات ہے، اللہ تعالیٰ نے وقت کو تقسیم کیا ہے دن اور رات میں، **12** گھنٹے کا دن اور **12** گھنٹے کی رات، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ وقت کی کیا اہمیت ہے۔ نمازوں کا وقت مقرر ہے اگر بروقت نہ پڑھیں تو قضا۔ صبح کے وقت میں برکت رکھی گئی کہ یہ رزق کی تقسیم کا وقت ہے۔ حکم ہے کہ مغرب کے اندھیرے کے بعد دروازے بند کر دیں اور برتنوں کو ڈھانپ دیں، یعنی اس میں بھی وقت کا تعین ہے۔ دن میں ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ رزق کی تلاش کے لیے اللہ نے صبح کے وقت کو بہترین کہا ہے کہ سورج کے ساتھ ہی رزق کی تلاش میں نکلو اور اس کا فضل تلاش کرو، پرندوں کو وہ کبھی بھوکا نہیں چھوڑتا کیوں کہ وہ صبح کے وقت رزق کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ طے یہ ہوا کہ سب سے اہم ہے وقت کہ ہم اس کو کیسے صرف کرتے ہیں اور کیا حاصل کرتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ہر چیز اگر وقت پر کر لی جائے تو اہم ہے یعنی رزق حلال کا تعین، لوگوں کی قدر، نقصان سے سبق، یہ سب وہ باتیں ہیں جو وقت کے بعد بے کار ہیں اور خسارے کا سودا ہیں۔ سب سے اہم یہ بات کہ وقت کی قدر سیکھیں اور یہ سمجھیں کہ خدا نے جب ہر چیز کا وقت طے کر دیا ہے تو کیا اہمیت ہے اس کی۔ سورج اپنے وقت پر طلوع اور غروب ہوتا ہے۔ موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور جاتے ہیں۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو۔۔!

ماہ طلعت نثار

اسلام سے پہلے جتنے بھی الہامی مذاہب آئے ان میں سے کسی کے لیے بھی مکمل دین ہونے کی شہادت خداوندی نہیں ملتی۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات پیش کرتا اور جامع اور مکمل دین ہونے کے ناتے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں راہ نمائی اور واضح ہدایات فراہم کرتا ہے۔ خالق کائنات اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، اس نے ہمیں اَن گنت نعمتوں سے نوازا ہے پھر راہ نمائی بھی فرما دی ہے کہ نعمتوں کو کس طرح استعمال کرنا ہے۔

مال و دولت بھی اللہ کی دی ہوئی نعمتوں میں سے ایک اہم نعمت اور امانت ہے۔ معاشی معاملات بھی دین کا اہم حصہ ہیں اور دین اس میں بھی ہماری راہ نمائی فرماتا ہے۔ سورۃ بقرہ کی ابتدا ہی میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ایک صفت یہ بتائی گئی کہ مومن اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ سورہ بنی اسرائیل میں اللہ رب العزت نے بڑی تفصیل کے ساتھ مال داروں کو غرباء کے حقوق کی ادائی کی تاکید کی ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم: ''اور قرابت داروں کو ان کا حق ادا کرو اور محتاجوں اور مسافروں کو بھی دو، اور اپنا مال فضول خرچی سے مت اڑاؤ، بے شک! فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے، اگر تمہیں تنگ دستی کے باعث ان سے منہ پھیر لینا پڑے، اپنے رب کی اس رحمت کی جستجو میں، جس کی تو امید رکھتا ہے تو بھی تجھے چاہیے کہ عمدگی اور نرمی سے انھیں سمجھا دے۔

اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو اور نہ ہی اسے بالکل کھول دو کہ سب کچھ ہی دے ڈالو اور پھر تمہیں خود ملامت زدہ تھکا ہارا بن کر بیٹھنا پڑے۔ بے شک! تمہارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرما دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بے شک! وہ اپنے بندوں کے اعمال و احوال کی خوب خبر رکھنے والا خوب دیکھنے والا ہے۔''

مندرجہ بالا آیت مبارکہ میں اللہ عزوجل نے قرابت داروں، محتاجوں اور مسافروں کے حقوق کی ادائیگی کی تلقین فرمائی ہے اور ان کی امداد کر کے احسان جتلانے کی مخالفت کی ہے۔ دراصل اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصحاب مال کے مالوں میں مذکورہ ضرورت مندوں کا حصہ رکھا ہے۔ اگر صاحب مال یہ حق ادا نہیں کرتا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم شمار ہوگا۔

ساتھ ہی یہ بھی تاکید کر دی گئی کہ اگر اللہ نے تمہیں مال و دولت سے نوازا ہے تو اسے فضول خرچی کے کاموں میں ضایع نہ کرو۔ فضول خرچ کو شیطان سے مماثلت دی گئی ہے کیوں کہ فضول خرچ اللہ کا ایسا ہی ناشکرا ہے جیسا کہ شیطان اللہ کا ناشکرا ہے لہٰذا انسان کے لیے لازم ہے کہ فضول خرچی سے بچے۔ مزید اس آیت میں اللہ رب العزت مالی استطاعت کے فقدان کی صورت میں انکار کرنے کا ادب سکھا رہا ہے کہ اگر اظہار معذرت کرنا پڑے تو نرمی اور عمدگی کے ساتھ معذرت کرو، لہجے میں ترشی اور سختی نہ ہو، جیسا کہ لوگ عام طور پر ضرورت مندوں اور غریبوں کے ساتھ کرتے ہیں۔

پھر اللہ تبارک و تعالیٰ نے خرچ کرنے کے انداز میں مکمل راہ نمائی فرمائی ہے اگر اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت و فراوانی دی ہے اور ضرورت مندوں پر خرچ کرنے کا جذبہ بھی ہو تو اپنا ہاتھ نہ اتنا کھلا کرو کہ سب کچھ لٹا دو اور پھر تنگ دستی کا شکوہ کرو اور نہ اپنا ہاتھ اتنا تنگ کرو کہ بالکل گلے سے لگا لو بل کہ درمیانی روش یعنی اعتدال کا راستہ اپناؤ۔

اسی طرح کے احکامات کی سورۃ البقرہ میں تاکید فرمائی ہے، مفہوم: ''اللہ کے سوا کسی دوسرے کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور قرابت داروں، یتیموں، غریبوں، محتاجوں اور عام لوگوں کے ساتھ بات اچھی طرح خوش خلقی سے کرنا۔'' مذکورہ آیت مبارکہ میں اللہ کی عبادت کے فوراً بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے۔ اس میں کوتاہی کی کوئی گنجائش نہیں اس کے بعد رشتہ داروں، یتیموں اور مساکین کے ساتھ حسن سلوک اور حسن گفتار کے ساتھ مدد کرنے کی تلقین ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''تمام مخلوق اللہ کا کنبہ ہے۔ سو ان میں سے اللہ تعالیٰ کو پیارا وہ شخص ہے جو اس کے عیال کو زیادہ سے زیادہ نفع پہنچانے والا ہو۔''

سورہ بقرہ، مفہوم: ''حقیقی نیکی یہ ہے کہ مال کی محبت کے باوجود اقرباء کو دے۔ یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور سوال کرنے والوں کو دے۔ غلاموں کو آزاد کرے۔''

جب ہم اپنا محبوب مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو سب سے پہلے نظر دوڑائیں کہ ہمارا کوئی عزیز رشتہ دار مالی تنگی کے پیش نظر مستحق تو نہیں۔ اگر کوئی رشتہ دار تنگ دست ہے تو سب سے پہلے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کی ضروریات پوری کرنے کی تاکید کی ہے۔

یعنی مصارف فی سبیل اللہ کی اس فہرست میں سب سے پہلے تاکید رشتے داروں کی ہے۔ حضورؐ کے ارشاد مبارک کا مفہوم: ''رشتہ داروں سے بدلے کے طور پر سلوک کرنے والا صحیح معنوں میں صلہ رحمی کرنے والا نہیں، اصل صلہ رحمی کرنے والا تو وہ ہے کہ رشتے دار اس سے قطع تعلق بھی کر لیں پھر بھی وہ ان سے تعلق باقی رکھے اور ان کے حقوق ادا کرے۔''

یعنی رشتے دار اگر کسی بات پر ناراض بھی ہو جائیں اور قطع تعلق بھی کر لیں تو خود ایسا ہرگز نہ کریں ایک وقت آئے گا کہ وہ ہماری بے پناہ محبت اور تعاون کو محسوس کر کے خود شرمندہ ہو جائیں گے۔

حضورؐ کے ارشادِ مبارک کا مفہوم: ''جس کو یہ پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت اور اس کی عمر میں برکت ہو، اسے صلہ رحمی کرنا چاہیے۔'' (بخاری شریف)

اسلامی عبادات اور نظام کا یہ کمال ہے کہ وہ انسانوں کو حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتی ہیں۔ اگر انسان اپنی زندگی کے شب و روز کو اسلام کی ہدایات کی روشنی میں ادا کرے تو جہاں وہ ایک مومن کامل بنتا ہے وہاں ایک مثالی معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ جہاں مسلمانوں کو رشتہ داروں، مسکینوں اور محتاجوں کی مدد کے لیے ابھارا ہے، وہیں گداگری کی مذمت اور دوسروں کے آگے ہاتھ نہ پھیلانے کی تاکید بھی کی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو معزز پیدا کیا ہے۔ اشرف المخلوقات بنایا ہے اگر وہ سب کے آگے ہاتھ پھیلانے لگے تو ساری عزت و وقار برباد ہو جائے گا۔ اس بارے میں ہادیٔ برحق نبی آخر الزماںؐ کے ارشاد گرامی کا مفہوم ہے: ''جس شخص نے اپنی ذات کے لیے ایک مرتبہ سوال کا دروازہ کھولا، اللہ اس کے لیے فقر و احتیاج کا دروازہ کھول دیتا ہے۔'' یعنی جو انسان خود اپنے آپ کو ذلیل و رسوا کرتا ہے خدا بھی اس پر ذلت و رسوائی مسلط کر دیتا ہے اور اس کے لیے تنگی و افلاس کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

دراصل معاشرے کی صحت اور حسن کا دار و مدار احسن اور پرخلوص طریقے سے حقوق کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ حقوق اللہ کے مقابلے میں حقوق العباد کی زیادہ اہمیت ہے کیوں کہ مخلوق تو اللہ کی عیال ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ستر ماؤں سے بھی زیادہ اپنی مخلوق سے پیار و محبت کرتا ہے لہٰذا جو اس کی مخلوق کی مدد کرے گا اللہ بھی اس کو محبوب رکھے گا۔ اب ضروری ہے کہ مخلوق خدا کی خدمت کرتے ہوئے کسی چھوٹی سی نیکی کو بھی حقیر سمجھ کر یہ موقع گنوانا نہیں چاہیے جیسا کہ آقائے دو عالم آنحضرتؐ کا فرمان ہے: ''آگ سے بچو، اگرچہ کھجور کا کچھ حصہ کسی ضرورت مند کو دے کر ہی سہی۔'' سورہ بقرہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور نیکی کے کاموں میں آگے بڑھنے کی کوشش کیا کرو۔'' حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا، مفہوم: ''جو شخص دنیا میں کسی مومن کی تکلیفوں میں سے کسی تکلیف کو دور کرے گا، جو شخص کسی مشکل میں پھنسے ہوئے آدمی کو آسانی فراہم کرے گا، جو کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا، جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے۔''

خلق خدا کا سہارا بنو

صاحب زادہ ذیشان کلیم معصومی

آئیے! ان سب کا دست و بازو و مددگار بنیں اور کشادہ دلی اور اعلی ظرفی سے ان کی مدد کریں یہ ہمارا دینی اخلاقی اور انسانی فریضہ ہے، اس موقع پر سخاوت کیجیے اور بخل سے اجتناب برتیے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی کنجوسی کی ہدایت کرتے ہیں اور جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، ایسے کفرانِ نعمت کرنے والوں کے لیے ہم نے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (النساء)

اس آیت مبارکہ سے ہمیں معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے کرم سے اگر کسی کو دنیاوی دولت روپیا پیسا اور شہرت سے نوازا ہے اور وہ شخص اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتا اور اس کو چھپا کر رکھتا ہے تو اس کو یہ عمل اللہ کے نزدیک بہت ناپسندیدہ ہے اور اس کے لیے عذاب کا باعث بنے گا، جب کہ اگر اس مال و دولت پر اللہ کی نعمت پر اس کا شکر ادا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ خوش ہوگا اور نعمتوں میں اضافہ فرما دے گا۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''تم (ان نعمتوں پر) مجھے یاد کرو میں تمہیں (عنایت سے) یاد رکھوں گا اور میری (نعمت کی) شکر گزاری کرو۔'' (البقرہ)

جب کسی نعمت پر بندہ شکر گزار ہوتا ہے تو اللہ کریم اپنا فضل و کرم اس بندے کے شکر کے صلے میں اور زیادہ فرما دیتا ہے اور یہ بہت غلط ہے کہ اللہ کسی پر اپنی نوازش اور کرم کرے اور بندہ اس کو چھپائے اور اپنے آپ کو خستہ حال اور لاچار و مجبور ظاہر کرے۔

ایسا کرنا اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے اور اللہ بھی جب کسی کو اپنی نعمت سے نوازتا ہے تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی عطا کردہ نعمت کا اثر اس بندے کے رہن سہن، کھانے پینے، لباس مسکن اور لین دین غرض ہر چیز پر پڑے، اس کے ہر عمل سے اللہ کی نعمت کے ملنے کا اظہار شکرانہ کی صورت میں ہو، یہ نہ ہو کہ اللہ تو اس کو اپنے فضل سے نواز رہا ہو اور وہ اپنے قول و فعل سے اس کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ دراصل وہ ہر کس و ناکس پر اپنی مجبوری اس لیے ظاہر کرتا ہے تاکہ جو فضل اللہ نے اس پر کیا ہے اس میں دوسروں کو حصے دار نہ بنانا پڑے۔

قرآن پاک میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے، مفہوم: ''جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا ہرگز نہیں! وہ توڑ ڈالنے والی آگ میں پھینکا جائے گا۔'' (الھمزہ) تو معلوم ہوا کہ جس نے مال جمع کیا اور اسے نہ اپنے اوپر خرچ کیا نہ اپنے اہل و عیال پر اور نہ ہی دوسرے ضرورت مندوں پر تو ایسے شخص سے اللہ بہت سخت حساب لے گا، جو مال و دولت اللہ اپنے کرم سے کسی بندے کو دیتا ہے۔

اس میں غریبوں اور ناداروں کا بہت بڑا حصہ ہوتا ہے، سب سے پہلا خاندان کے غریب و نادار رشتے داروں کا ہوتا ہے جن کے حالات سے خاندان کے لوگ بہت اچھی طرح واقف ہوتے ہیں اس کے بعد یتیموں، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے، اللہ نے جو بھی مال دیا ہے اسے تمام حق داروں میں درجہ بدرجہ تقسیم کرنے سے اللہ کی خوش نودی حاصل ہوتی ہے، یہ صحیح نہیں ہے کہ اپنی خواہشات کو انسان اتنا بڑھا دے کہ ان حق داروں کا حصہ بھی خود ہڑپ کر لیا جائے، جو ان کے مال میں سے اللہ نے بطور امانت اسے ان لوگوں کو حق دیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو۔'' ضرورت سے زیادہ سونا، چاندی اور مال و دولت جمع کرنے کی اسلام میں سخت ممانعت ہے، یہ سب اللہ کی راہ میں خرچ ہونا چاہیے، اپنی ضرورت سے زیادہ مال کا جمع کرنا اور اسے غریبوں اور ناداروں میں تقسیم نہ کرنا اپنے آپ کو مشکل اور ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور اپنا ہاتھ نہ تو اپنی گردن سے باندھ رکھ کہ خرچ نہ کرے اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے تاکہ ملامت زدہ اور حسرت زدہ بن کر بیٹھا رہ جائے۔'' اللہ کو ہر کام میں اعتدال پسند ہے، حد سے زیادہ اور حد سے کم دونوں ہی عمل نقصان دہ ہیں، اعتدال پسندی بہترین طریقہ کار ہے اسی لیے مسلمانوں کو امت وسط بنایا گیا۔

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم: ''اور ہم نے تمہیں (ایسی) جماعت بنا دیا ہے جو (ہر پہلو سے) اعتدال پر ہے۔'' اللہ کے نزدیک پسندیدہ عمل یہ ہے کہ بندہ نہ تو کنجوسی کرے اور نہ ضرورت سے زیادہ خرچ کرے بلکہ اپنے ہر عمل میں اعتدال کا مظاہرہ کرے۔

کنجوسی کی بناء پر انسان اللہ کے بہت سے احکامات کی بجا آوری میں ناکام رہتا ہے، انسان کو چاہیے کہ نہ تو وہ کنجوسی کر کے اللہ کی ناراضی مول لے اور نہ سب کچھ دے ڈالے کہ اپنی جائز ضروریات کے لیے بھی کچھ نہ رکھے، اگر یہ ایسا کرے گا تو حسرت زدہ بن جائے گا، بہتر یہ ہے کہ اعتدال کو اپنائے اسی میں نجات ہے۔ ہر عمل میں اعتدال بندے کو اللہ کی نظر میں سرفراز کرتا ہے۔

ارشاد ربانی کا مفہوم ہے: ''اور جس نے بخل کیا اور (اپنے اللہ سے) بے نیازی برتی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کے لیے سخت عذاب ہے اور اس کا مال آخر اس کے کس کام آئے گا جب کہ وہ ہلاک ہو جائے گا۔'' جس شخص نے کنجوسی سے مال و دولت جوڑ جوڑ کر رکھا اور صرف اپنی ذات اپنے عیش و آرام پر تو دل کھول کر خرچ کیا مگر نیکی اور بھلائی کے کاموں میں تنگ دلی کا مظاہرہ کیا وہ بڑے خسارے میں رہے گا، جو مال اس نے جوڑ کر رکھا ہے وہ اللہ ہی کی امانت ہے اللہ نے وہ مال اسے امانت کے طور پر دیا ہے اگر وہ یہ امانت غریبوں اور ضرورت مندوں کو نہیں دے گا تو خیانت کا مرتکب ہوگا، یہ جمع کیا ہوا مال اس کے مرنے کے بعد کس کام آئے گا۔۔۔؟

قرآن میں ارشاد کا مفہوم: ''اور جو دل کی تنگی (یا نفس کے بخل) سے محفوظ رہے ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔'' زیادہ تر لوگ اپنے نفس کے بخل کی بناء پر ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرتے اور نفس کے غلام بنے رہتے ہیں جو انہیں بخل کی طرف مائل رکھتا ہے اور اپنے علاوہ کسی دوسرے پر خرچ کرنے سے روکتا ہے وہ اپنی خواہشوں کی تکمیل میں اللہ کی امانت میں مسلسل خیانت کرتے رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑے نقصان میں ہیں لیکن جو لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں اللہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی دے گا جو نیکی کے کاموں میں خرچ نہیں کرتے وہ تنگ دل ہیں اور جو ضرورت کے وقت ضرورت مندوں کے کام آتے ہیں وہی فلاح پانے والا ہیں۔ ایسے شخص کے لیے اللہ نے بہت انعام رکھا ہے جو شخص اپنے نفس کی بے پناہ خواہشوں کے باوجود کسی دوسرے کی مدد کرے اللہ اسے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور اس کے رزق میں وسعت عطا فرماتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد کا مفہوم ہے: ''اور جو لوگ اللہ کے دیے ہوئے فضل کے معاملے میں بخل سے کام لیتے ہیں وہ اس غلط فہمی میں نہ رہیں کہ یہ ان کے لیے اچھا ہے بلکہ یہ ان کے لیے بہت بُرا ہے جس مال میں انہوں نے بخل کیا ہے۔ اس کا طوق روز قیامت ان کے گلے میں ڈالا جائے گا۔'' اللہ کی مخلوق جو اپنے تصرف میں لاتی ہے دراصل وہ اللہ کی ہی ملکیت ہے، اس نے مخلوق کو عارضی طور پر دیا ہے لہٰذا اس عارضی قبضے کے دوران اللہ کے مال کو اللہ کی راہ میں دل کھول کر خرچ کیا جائے اور بخل سے کام نہ لیا جائے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''انسان جلد باز پیدا کیا گیا جب اس پر مصیبت آتی ہے تو یہ گھبرا جاتا ہے اور جب خوش حالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔'' مفہوم: ''اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو اپنے آپ کو بڑی چیز سمجھتے ہیں اور فخر جتاتے ہیں وہ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بخل کرنے پر اکساتے ہیں۔'' (الحدید)

اللہ ہمیں بخل جیسی لعنت سے بچائے رکھے اور دیا ہوا مال اپنی راہ پر زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے توفیق عطا فرمائے۔ آمین

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

'پردہ' کا بدلتا منظر

مذہب اسلام نے جو عزت وشرف عورت (صنف نازک) کو بخشا ہے، بے شک اس کی مثال دوسرے مذاہب میں ملنے سے قاصر ہے۔ بعثت اسلام سے قبل عورتوں کے ساتھ نہایت سوتیلا سلوک کیا جاتا تھا۔ اسے پیدا ہوتے ہی زندہ درگور کر دیا جاتا تھا، اس پر بے جا ظلم کیا جاتا تھا، معاشرہ میں عورت کی حیثیت محض ایک خاک کے پتلے کی سی تھی۔

جب اسلام کی روشنی ہر سو پھیلی تو اس نے عورتوں کے متعلق پاکیزہ تعلیمات پیش کی۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا، اسے مردوں کے برابر کا درجہ دیا۔ جب وہ بچی تھی تو اس کے والدین پر اس کی کفالت کی ذمہ داری ڈال دی، اور اس کی اچھی پرورش،تعلیم وتربیت کرنے پر اس کے والد کو جنت کی بشارت دی شادی کے بعد اس کے نان ونفقہ کی ذمہ داری اس کے شوہر کے سپرد کی، اور جب وہ ماں بنی تو اسے نہایت اہم مقام عطا کر دیا۔ جنت کو اس کے قدموں میں ڈال دیا، غرض ہر طرح سے اسلام نے عورت کو تقدس کا تاج پہنایا ہے۔

اگر عبادات کی بات کی جائے تو عبادات میں بھی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی جو شرطیں مردوں کے لیے ہے وہی عورتوں کے لیے بھی ہے۔ روزہ، نماز وغیرہ جس طرح اور جتنی مردوں پر فرض ہیں، اتنی ہی عورتوں پر بھی ہیں۔ جہاں کہیں اللہ تعالی نے عورتوں کو رعایت دی وہ ان کی اپنی ذاتی فطرت کے مطابق دی اور جہاں کہیں انھیں کسی چیز سے روکا یا کسی چیز کا پابند بنایا تو وہ ان کے مفاد کو مدنظر رکھ کر بنایا۔ اب پردہ کو ہی لے لیجیے۔

عورتیں حسن وحیا کا مرکز ہوتی ہیں، اس کے اندر کشش کی صلاحیت

تحریر

حنا خان/(آکولہ مہاراشٹر)

ہوتی ہے۔ عورت کا حسن حفاظت میں رہے اس پر کسی غیر محرم کی ہوس بھری نظر نہ پڑے اس لیے اللہ نے اسے پردہ کا حکم دے کر اس کے حسن، شرم وحیا کی حفاظت فرمائی ہے۔ پردہ کرنے سے عورت کی قدر وقیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب وہ پردہ میں ہوتی ہے تو ہر قسم کی غلیظ نظروں سے محفوظ ہوتی ہے۔ اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا حکم دے کر یقیناً اس پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔

جب اللہ نے قرآن مجید میں پردہ کا حکم دیا تو فرمایا۔

اے نبی!! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا طریقہ ہے اور مومن عورتوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں"۔ (النور 30-31)

"اے نبی! اپنی بیویوں اور مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ ڈال لیا کریں۔" (سورہ احزاب)

مندرجہ بالا آیات کے ترجمہ ومفہوم سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں وعورتوں کو سب سے پہلے نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا، کیوں کہ زنا کی شروعات نگاہوں سے ہوتی ہے۔

سورہ احزاب میں اللہ نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ چادروں کے گھونگھٹ ڈال کر اپنے حسن زیب وزینت کی حفاظت کریں۔ یعنی اپنے چہرہ اور جسم کو اس طرح ڈھانکے کہ اس کا حسن اور زینت ظاہر نہ ہو۔ جسے "پردہ" کرنا کہتے ہیں۔ پردہ (نقاب) مطلب مخفی کرنا، چھپانا۔

عورت کا پردہ کرنا یعنی اس کے حسن اس کی زینت کا چھپنا۔ یہی پردہ کا مقصد ہے۔ لیکن اگر موجودہ وقت کے نقابوں پر نظر ڈالی جائے تو کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں۔ جیسے کیا واقعی آج کا نقاب پردہ کا کام کر رہا ہے؟؟ کیا موجودہ وقت کا نقاب عورت کے حسن اس کی زینت کو چھپانے میں کامیاب ہے؟

کیا آج عورت نقاب پہن کر ہوس بھری نگاہوں سے خود کو محفوظ رکھ پا رہی ہے؟؟ یقیناً یہ ایسے سوالات ہیں جن کے جوابات ڈھونڈے جائے تو پشیمانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا کیونکہ اس کا جواب صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہیکہ "مقصد نقاب فوت ہو گیا ہے"۔ نقاب میں عورتیں بے نقاب ہو گئی ہیں۔

جس طرح کے چست وبھڑکیلے نقابوں کا آج خواتین استعمال کر رہی ہیں اس سے ان کے جسم کے اعضاء مکمل طور سے نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور اس نقاب کے نقش ونگار لوگوں کو اپنی طرف مائل کر رہے ہیں۔

ایسا لگتا ہے جیسے نقاب کا استعمال جسم چھپانے کے لیے نہیں بلکہ اس کی نمائش کے لیے ہو رہا ہے۔ سونے پہ سہاگہ والی بات تو یہ ہے کہ چست وبھڑکیلے نقاب پر دوپٹہ بھی چھوٹا وجالی نما جو محض ایک شوپیس بن کر رہ گیا ہے۔ فیشن پرستی ومغربی کلچر میں عورتیں (خاص طور سے نئی نسل کی لڑکیاں) اس قدر ملوث ہو گئی ہیں کہ انھیں اپنی شرم وحیا کی بھی پرواہ نہیں۔ اب وہ نقاب کا استعمال اس لیے نہیں کرتی کہ اللہ نے انھیں پردہ کا حکم دیا ہے بلکہ اس لیے کرتی ہیں کہ نقاب اب فیشن بن گیا ہے۔ اور فیشن کے اس دوڑ میں انھیں آگے بڑھنا ہے پھر چاہے اس دوڑ میں شرم وحیا ہی کیوں نہ پیچھے چھوٹ جائے!

غرض یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کے نقاب نے نقاب کے معنی ہی بدل ڈالے۔ ہر خواتین کو چاہیے کہ وہ نقاب کو پردہ ہی سمجھ کر استعمال کریں۔ اسے فیشن کے طرز پر نہیں بلکہ احکام خدا کے طرز پر اختیار کریں اللہ تعالی نے جو احکامات بندوں کو دیے ہیں، ان احکامات کو ماننا اس پر عمل کرنا، یہی ایمان کا تقاضہ ہے۔ لہذا خواتین پردہ کے حکم کو ایمان کا تقاضہ سمجھیں اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا جو حکم دیا ہے وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے، اس لیے اس حکم کو تسلیم کر اپنے حسن وحیا کی حفاظت کرے نہ کے نقاب میں بے نقاب ہو کر اپنے حسن وایمان کو پارہ پارہ کریں۔

اسلام کی شہزادی، آخر تجھے کیا ہوا؟

از قلم الشیخ فاطمہ بشیر

اے میری لاڈلی بیٹی!

میں جب جب اس دنیا پر ایک نگاہ ڈالتی ہوں، ہر روز تمہیں ایک بگڑی ہوئی حالت میں پاتی ہوں۔ ترقی کے نام پر نت نئے انداز تمہارا مشغلہ بن چکا ہے۔ مساوات مرد وزن کے لئے مغربی عورتوں کی صفوں میں تم بھی کھڑی دکھائی دیتی ہو، لیکن اس معاشرے کی زبوں حالی سے تم ناواقف ہو۔ حقوق پانے کی جدوجہد میں وہاں خاندانی نظام بکھر چکا ہے۔ زناکاری، منشیات کی لت، عصمت دری، خودکشی، ذہنی امن وسکون سے بربادی، اسقاط حمل، خراب اخلاق، ناپاک فضا، ذہنی دباؤ، کینسر، خطرناک امراض، غیر شادی شدہ عورتوں کی بڑھتی تعداد، برباد ہوتی نسلیں، بنا ماں باپ کی اولادیں، قتل اطفال، تکبر، خود پسندی جیسی بیماریاں اس سماج میں اپنا ڈیرہ بسا چکی ہیں۔ تحریک نسواں کے تحت وہ خود کفیل تو ہو گئیں، لیکن سماج میں مرد کے برابر درجہ حاصل نہ کر سکیں۔ جس نے انھیں جسمانی، ذہنی اور نفسیاتی مریض بنا دیا۔ جب وہ فطرت سے جنگ کر بیٹھیں تو بربادی ان کا مقدر بن گئی۔ اور تم مغرب کی ان چکا چوند کے پیچھے اندھا دھند بھاگنے لگی۔

اے دختر اسلام!

تمہیں تو مریم، طاہرہ، صدیقہ اور زہرا کی پیروی کرنی تھی، لیکن تم نے بھی تہذیب اور اسلامی شعار کو اتار پھینکا۔ برقع تم پر ایک بوجھ بن گیا۔ شوہر کی اطاعت و فرمانبرداری دقیانوسیت لگنے لگی۔ ملازمت کا نشہ ایسا چڑھا کہ پیسوں کے سامنے رحم کے رشتے ہیچ لگنے لگے۔ اولاد کی اسلامی نہج پر پرورش سر درد محسوس ہونے لگی۔ بدکرداری و بداخلاق جیسی صفات کی تم اعلی خوگر بن گئی۔ فحاشی وعریانیت کے نام پر بازاروں میں ملنے والے عریاں لباس فیشن کے طور پر اپنانا تمہاری پسند بن گئی۔

جو بیٹی دنیا کی عورتوں کے لیے بہترین مثال تھی، آج وہی مغرب اور مغربی عورتوں کو اپنا نمونہ بنا بیٹھی۔ جو دنیا کو اچھائی و پاکدامنی اور سلامتی کا درس دیتی تھی، غیروں کی نقالی میں مصروف ہو گئیں۔ جس کی تہذیب وثقافت اور اعلی کردار کو دنیا قدر کی نگاہ سے دیکھتی تھی، اُس نے اپنی میراث کو پاؤں سے ٹھوکر ماردی۔ مغرب کے حقوق نسواں کے نعرے خوشنما لگنے لگے اور اسلامی تہذیب قدیم محسوس ہونے لگی۔ اور پھر زوال شروع ہوا اور اس زوال نے اسلامی معاشرے کو درہم برہم کر دیا۔ اسلامی تعلیمات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن دنیا نے مسلمان عورتوں پر مظلوم، لاچار، کمزور اور بے بس جیسے الفاظ ہمدردی کے لیے استعمال کیے۔ اسلام پر عورت کے حقوق سے متعلق کئی اعتراضات کھڑے کئے۔ لیکن۔۔۔ حوا کی بیٹی افسوس ہے تجھ پر کہ ان اعتراضات کے جوابات اپنی زندگی سے دینے کی بجائے تو بھی اس تحریک کے تیز منجدھار میں بہتی چلی گئی۔

آہ میری بیٹی!

تمہیں تو اسلام کا چلتا پھرتا نمونہ بن کر دکھانا تھا۔ انہیں بتانا تھا کہ اسلام کے سائے میں ہی عورت کو حقیقی وقار، عزت، احترام، تکریم اور مقام حاصل ہوا۔ جس نے عورت کو روز اول سے مذہبی، سماجی، معاشرتی، قانونی، آئینی، سیاسی اور انتظامی حقوق دیے اور ان کی ضمانت بھی فراہم کی۔ ماضی کی غلامی، ذلت اور ظلم واستحصال کے بندھنوں سے آزاد کیا۔ عورت کے وقار کے منافی تمام قبیح رسومات کا خاتمہ کیا۔ سماج کے سب سے کمزور طبقے کو ایک مقام و مرتبہ دیا۔ فطرت کے مطابق ذمہ داریاں سونپیں۔ جس نے معاشرے کو ارتقاء کی اعلی منازل کی طرف گامزن کرنے میں اپنا فعال کردار پیش کیا۔

میری پیاری بیٹی!

اس عظیم ترین افتخار واعزاز کو اپنے ہاتھ سے نہ گنوانا۔ اپنی زندگی اسلام کے سانچے میں ڈھال لو اور اسے "تحریک نسواں"، "وقار نسواں"، "آزادی نسواں" اور "حقوق نسواں" کے لیے اٹھنے والوں کے سامنے ایک مضبوط عملی دلیل بنا کر پیش کرو۔ اپنی حیثیت کو پہچانو جو دین فطرت نے تمہیں عطا کیا۔ اور ماں، بہن، بیٹی، بیوی، بہو، ساس، پڑوسی، رشتہ دار غرض ہر روپ میں دنیا کو یہ باور کرادو کہ اسلام کے دامن رحمت میں تمام حقوق بنا کسی نعروں، تحریکوں، محنتوں اور قربانیوں سے حاصل ہیں، تم بھی اس کے دامن میں پناہ لے کر خوش وخرم زندگی بسر کر سکتی ہو۔ جنت سے تمہاری ایک غیور ماں!

آستھا سے لڑنا، خودکشی کرنا ہے

تحریر/حفیظ نعمانی

یہ بات زیادہ دنوں کی نہیں ہے اس لئے سب کو یاد ہوگا کہ جب سپریم کورٹ کے پانچ جج صاحبان کی بینچ بابری مسجد کی زمین کی ملکیت کے بارے میں پہلی بار فیصلہ کرنے بیٹھی تو بابری مسجد کے وکیل نے بڑے ادب کے ساتھ عرض کیا کہ یہ آنریبل...... صاحب بابری مسجد کو شہید کرنے والے ملزموں میں سے کلیان سنگھ کے وکیل کی حیثیت سے عدالت میں پیش ہوئے تھے۔ یہ بات میں اعتراض کے لئے نہیں بلکہ اطلاع کیلئے گوش گذار کر رہا ہوں۔ اتنا سننا تھا کہ آنریبل جج موصوف از خود یہ کہتے ہوئے اٹھ گئے کہ میں اپنے کو بینچ سے الگ کر رہا ہوں۔

وہی سپریم کورٹ ہے جس نے مصالحت کے لئے عدالت سے باہر ایک پینل بنایا ہے اس میں ایک شری شری روی شنکر صاحب بھی ہیں جن کا ایک کھلا خط سوشل میڈیا کے ذریعہ پوری دنیا میں گشت کر رہا ہے جس کا ایک جملہ یہ ہے۔ "آپ اچھی طرح باخبر ہیں کہ گنگا جمنی تہذیب والے ہندوستان کی پاک سرزمین میں بابری مسجد کا معاملہ کانٹے کی طرح 500 برس سے چبھتا آرہا ہے۔" اس کے علاوہ وہی تھے جو اپنے نامعلوم اور لامحدود وسائل کے بل پر ایسے مسلمان عالم، قائد یا لیڈر کو تلاش کرتے پھر رہے تھے جو مسلمانوں کو بابری مسجد کی زمین رام مندر کے لئے کسی بھی قیمت پر دلانے کو تیار ہو جائے اور انہوں نے حضرت مولانا علی میاں کے نواسے مولوی سلمان حسینی ندوی استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء سے سودا کر لیا لیکن اس عاشقی میں عزت سادات کو بھی لٹا کر وہ ایک کنارے بیٹھ گئے۔ ہمیں صرف چیف جسٹس محترم سے یہ عرض کرنا ہے کہ وکیل کی وکالت نظریہ نہیں خدمت ہوتی ہے۔ جو وکیل آج بابری مسجد کی زمین کی وکالت کر کے یہ ثابت کرنا چاہ رہے ہیں کہ یہ میر باقی نے ...... سے خریدی تھی وہیں کسی اور مقدمہ میں کل کو یہ کہتے ہوئے مل سکتے ہیں کہ بابری مسجد مندر کو گرا کر بنائی گئی تھی۔ اور ملک کے نہ کسی مسلمان کو اور نہ ہندو کو اس پر تعجب ہوگا اور نہ اعتراض لیکن شری شری روی شنکر وکیل نہیں وہ ان میں سے ایک ہیں جن کے سینے میں بابری مسجد 500 برس سے کانٹے کی طرح چبھ رہی ہے۔ اور وہ آخری بات بھی کہہ چکے ہیں کہ اگر یہ زمین مسلمانوں نے نہیں دی تو شام (سیریا) جیسے حالات بھی ہو سکتے ہیں۔

سپریم کورٹ نے شاید یہ دیکھ لیا تھا کہ اگر انہوں نے اپنی شاندار روایات کے مطابق فیصلہ کر کے سنا دیا تو اکثریت باغی ہو جائے گی اور اگر فیصلہ میں ماحول کے دباؤ میں آکر ڈنڈی ماری تو انصاف کا منھ کالا ہو جائے گا۔ ہو سکتا ہے سابق چیف جسٹس دیپک مشرا صاحب نے بھی اسی نتیجہ پر پہونچنے کے بعد عدالت سے باہر فیصلہ کرنے کا مشورہ دیا ہو؟ اس کی وجہ صاف ہے کہ جب کروڑوں انسان آستھا کو اندراجات سے زیادہ صحیح مانیں تو نتیجہ وہی ہوتا ہے جو سناتن دھرم کے ماننے والے کروڑوں ہندو دھرم گرو شنکر آچاریہ کے صاف صاف یہ کہنے کے بعد کہ سائیں بابا نہ بھگوان ہیں نہ گرو ہیں نہ سنیاسی ہیں بلکہ وہ تو مسلمان تھے مسجدوں میں بھی پڑے رہتے تھے گوشت کھاتے بھی تھے اور کھلاتے بھی تھے اس کی پوجا حرام ہے۔ لیکن سناتن دھرم کے ماننے والے ہندو ہی ہر بھگوان سے زیادہ سائیں بابا کی مورتی پر سونا چاندی اور نوٹ برسا رہے ہیں اور جہاں کئی بھگوانوں کی مورتیاں ہیں وہاں سب سے نمایاں اور دروازے کے قریب سائیں بابا کی مورتی ہے جن کے بارے میں پجاری کہتے ہیں کہ سائیں بابا کا مارکٹ سب سے اوپر جا رہا ہے۔

مسلمانوں میں مرکزیت کا بحران کب اور کیسے ختم ہوگا؟

2019 کے پارلیمانی انتخابات کی تاریخوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ تمام سیاسی و غیر سیاسی جماعتیں اپنے مفادات کی تکمیل کے لئے جی توڑ کوششوں میں مصروف ہیں۔ ضمیر کی خرید وفروخت کا سلسلہ جاری ہے اور سیاست کے بازار میں ایمان منہ مانگے داموں پر نیلام ہو رہا ہے۔ ایسے حالات میں جب ہر کوئی اپنے ذاتی فائدے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ایک قوم ایسی بھی ہے جو حالات سے بے خبر شتر مرغ کی طرح ریت میں سر ڈالے ہوئے اس خوش فہمی کا شکار ہے کہ شکاری ان سے بے خبر ہے۔ لیکن انہیں علم نہیں کہ شکاری کئی بار انکے بڑوں کا شکار کر چکا ہے اور اب دبے پاؤں ان کی طرف بڑھ رہا ہے۔

ہمیشہ کی طرح اس بار بھی انتخابات کے موقع پر مسلم قیادت کے پاس کوئی لائحہ عمل نہیں ہے۔ کسی قومی تنظیم اور قومی رہنما کی طرف سے کوئی ایسا بیان اور منشور منظر عام پر نہیں آیا جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ مسلم قیادت موجودہ صورتحال اور درپیش مسائل سے نپٹنے کے لئے آمادہ ہے یا نہیں۔ یہ وہ وقت ہے کہ جب پورا ہندوستان، خاص طور پر اقلیتوں اور دلتوں کو کمزور کرنے والے لوگ، زعفرانی تنظیمیں اور ملک کے سیکولر کردار کو ختم کرنے والے افراد چاروں محاذ پر اپنی پوری تیاری کے ساتھ کھڑے نظر آتے ہیں، مگر ایسے پرآشوب حالات میں بھی ہماری قیادت خواب خرگوش کے مزے لے رہی ہے۔ یہ وقت بیان بازی، کسی مخصوص سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت اور اپنی ناکامیوں اور پسماندگی کا ٹھیکرا دوسروں کے سر پھوڑنے کا نہیں ہے بلکہ اپنے

تحریر

عادل فراز

حالات بدلنے کے لئے مضبوط لائحہ عمل کے ساتھ میدان عمل میں اترنے کا وقت ہے۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے قائدین کو ملت کی پرواہ نہیں ہے۔ انہیں صرف اپنے اور متعلقین کے مفادات کی فکر ہے۔ اگر انہیں ذرا بھی ملت کی پرواہ ہوتی تو پارلیمانی انتخابات سے پہلے منصوبہ بندی کے ساتھ میدان عمل میں اتر جاتے اور انتخابات تک ملت کو اسکے حقوق دلانے اور سیاسی حیثیت عطا کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہوتے۔ مگر اب تک ہر طرف سناٹا ہے۔ ہو کا عالم ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے ہم پرخطر حالات سے آگاہ ہی نہیں ہیں۔ موجودہ صورتحال تشویشناک نہیں بلکہ اطمینان بخش ہے اور ہمارے قائدین نے یہ باور کر لیا ہے کہ جس طرح ان کے ذاتی مسائل آسانی کے ساتھ حل ہو جاتے ہیں اسی طرح شاید امت کے مسائل بھی حل ہو جائیں گے۔

مسلم قائدین سے ہمارا مخاطب ہونا ہی شاید غلط ہے کیونکہ مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ قیادت کا بحران اور مرکزیت کا فقدان ہے۔ جو قائد ہیں وہ علاقائی سطح پر مختلف نظریات اور سیاسی جماعتوں کے ایجنڈے کے اسیر ہیں اس لئے ہم ان سے کسی بھی طرح کی توقع نہیں رکھتے۔ کیونکہ انہوں نے آج تک امت کے مفاد میں کوئی اقدام نہیں کیا ہے تو اب کیا کریں گے۔ المیہ یہ ہے کہ مسلمان انہی قائدین کے دام

فریب میں الجھے ہوئے ہیں۔ جب تک امت مسلمہ ان نام نہاد قائدین کے دام فریب سے نکلنے کی کوشش نہیں کرے گی حالات کبھی نہیں بدلیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو امت کا سیاسی استحصال کر کے اپنے ذاتی مفادات حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ پہلے تو ان نام نہاد قائدین پر لگام کسیں اور انہیں ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے اپنے مسائل کے حل پر مجبور کریں۔ آج تک مسلمانوں پر قیادت کو تھوپا گیا ہے انہیں قائد کے انتخاب کا حق نہیں دیا گیا۔ اگر انہیں یہ حق دیا جاتا تو شاید اب تک ایک مرکز قائم ہو چکا ہوتا اور مسلمان اس قدر پسماندگی اور سیاسی بے اعتنائی کا شکار نہ ہوتے۔

موجودہ حالات میں مرکزیت کیسے قائم ہو؟

اس سوال کا جواب آسان نہیں ہے۔ کیونکہ اس سوال کا دائرہ اور پس منظر ایک مکمل صدی پر محیط ہے۔ جب تک ہم ان حالات اور واقعات کا تجزیہ نہیں کرینگے جن کی بنیاد پر آج مسلمانوں میں قیادت کا بحران ہے اور مرکزیت کا فقدان ہے، اس وقت تک ہم کسی ایک مرکز پر جمع نہیں ہو سکتے اور نہ مرکزیت کی تلاش ختم ہو سکتی ہے۔ ۱۸۵۷ء کے بعد سے ۱۹۴۷ء تک اور آزادی کے بعد سے موجودہ عہد تک ایک مکمل اور منظم سازش کے تحت مسلمانوں میں قیادت اور مرکزیت کو ختم کیا گیا ہے، جس کا نقصان یہ ہوا کہ آج مسلمان کی حیثیت خس وخاشاک کی سی ہو کر رہ گئی ہے۔ ہم نے حالات کا تجزیہ نہیں کیا۔ درپیش صورتحال پر غور وخوض کرنے سے ہمیشہ کتراتے رہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ آج ہماری عدم مرکزیت کا فائدہ اس طرح اٹھایا جا رہا ہے کہ ناعاقبت اندیش افراد قومی رہنما بن کر ہمارے سروں پر مسلط ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ ایسے افراد کو معین کیا جائے جو ان عوامل کا تجزیہ پیش کریں جن کی بنیاد پر مسلمانوں کی مرکزیت کو ختم کر کے اس مرکزیت کو دوسروں کی طرف منتقل کر دیا گیا۔

تمام سیاسی و مذہبی رہنما خواہ وہ کسی بھی نظریے کے حامل ہوں اپنے اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ اپنی انانیت اور خود پرستانہ فکر کو ختم کر کے امت کو ایک مرکز پر جمع ہونے کی دعوت دیں۔ کیونکہ جب تک یہ علاقائی رہنما متحد نہیں ہونگے اس وقت امت کے اتحاد کی دہائی دینا ناانصافی ہے۔ اگر یہ بکھری ہوئی طاقتیں پہلے خود متحد ہو جائیں تو امت خود بخود ان کے گرد جمع ہو جائے گی۔ لیکن ان علاقائی رہنماؤں کو جمع کرنا ایسا ہی ہے جیسے کتے کی ٹیڑھی دم کو سیدھا کرنا، لیکن اگر ان میں سے بعض امت کے مفاد کی خاطر متحد ہو گئے تو بہت سی آسانیاں پیدا ہو جائینگی۔ اس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوگا کہ ہمیں اپنی سیاسی طاقت اور حیثیت منوانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی بلکہ تمام سیاسی جماعتیں اور حکومت ہماری طاقت اور حیثیت کو پہچان کر تسلیم کرے گی۔ اس طرح جن حقوق کا رونا ہم روتے رہتے ہیں ان کی بازیابی میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی اور جو صورتحال اس وقت درپیش ہے اس پر بھی قابو پانا ممکن ہوگا۔

یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ مسلمان اس وقت خوفزدہ ماحول میں زندگی بسر کر رہا ہے۔ اسے اس ماحول سے باہر آکر اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ جن لوگوں نے جارحیت اور تشدد کے ذریعہ ہمیں خوف کے ماحول میں زندگی جینے پر مجبور کیا ہے انکے مقاصد کیا ہیں۔ اگر ہم اس خوف کے ماحول سے باہر نکل کر بغیر ڈرے ہوئے اپنی پوری طاقت کا مظاہرہ نہیں کرینگے تو ان کے ذریعہ کئے جا رہے تشدد اور ظلم میں مزید اضافہ ہوگا، جس کا نقصان ہم تو اٹھا ہی رہے ہیں مگر ہماری آنے والی نسلیں اس کا زیادہ خمیازہ بھگتیں گی۔ ممکن ہے اس ڈر کے ماحول کو ختم کرنے کے لئے کئی طرح کی قربانیاں دینا پڑیں مگر ہمیں دریغ نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ذلت کی زندگی سے عزت کی موت بہر حال بہتر ہوتی ہے۔

مسلم نوجوانوں کو ایک تابناک ماضی سے روشناس کرایا جائے اور موجودہ صورتحال سے نپٹنے کے طریق کار پر مکالماتی فضا قائم ہو تاکہ انکے اندر جو ناامیدی اور خوف کی فضا پائی جاتی ہے اس کا خاتمہ ہو سکے۔ مسلم تنظیمیں اور ادارے اس طرف بھی خصوصی توجہ دیں۔ ان کے لئے تربیتی ورکشاپ قائم کئے جائیں جو نئے زمانے کے تقاضوں کے مطابق ہوں تاکہ ہمارا نوجوان کسی بھی طرح احساس کمتری کا شکار نہ ہو۔

ایسے جدید تعلیمی مراکز قائم کئے جائیں جہاں ایسے دانشوروں کو تیار کیا جا سکے جو مسلمانوں کو ایک بہتر قیادت اور مرکزیت عطا کرنے کی راہ میں اپنے بہتر خدمات پیش کر سکیں۔ یاد رکھیں جب تک قیادت مولویوں کے ہاتھ سے نکل کر دانشور طبقے کے ہاتھ میں نہیں جائے گی ہم اسی طرح رسوائی اور ذلت کا منہ دیکھتے رہیں گے۔ علماء کو چاہئے وہ ان مراکز اور تعلیمی اداروں کی سرپرستی کریں اور اپنے علمی بیانات اور مالی تعاون سے ان اداروں کو ہر ممکن کمک پہونچائیں۔ اب یہ اصرار نہیں کرنا چاہئے کہ امت کی رہنمائی صرف اور صرف مولوی حضرات کا حق ہے۔ ہندوستان کے سیاسی حالات میں علماء کا کردار مشکوک ہو کر رہ جاتا ہے اور سیاسی تقاضوں کی تکمیل میں سیاسی رہنماؤں کی طرح انکے قول وفعل کا تضاد انکی شخصیت کشی کرتا ہے۔

ممکن ہے کہ ہمارے بعض نظریات سے مکمل طور پر اتفاق نہ کیا جائے لیکن اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ اس وقت ہمیں جتنے بھی مسائل درپیش ہیں اور جس خوف اور ناامیدی کے ماحول میں ہماری ملت زندگی گذار رہی ہے، اس کے بنیادی اسباب میں ایک اہم سبب مرکزیت کا فقدان ہے۔ ہمارے دانشوران اور علماء حضرات کو چاہئے کہ اس مرکزیت کی بحالی اور ملی قیادت کے بحران کے خاتمے کے لئے سرگرم عمل ہوں۔ یوں تو بہت دیر ہو چکی ہے لیکن جب جاگیں تبھی سویرا ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن

باقیات

101
درازعلاقوں میں بھی شدید برفباری سے سخت سردی پیدا ہوگئی۔ اس دوران مغل روڈ اور اس کے گردونواح علاقوں میں ہوئی برفباری سے مغل روڈ کو ٹریفک کی آواجاہی کیلئے بند کردی گئی ہے۔ اس دوران زوجیلا اور سونہ مرگ میں بھی ہلکی برفباری کی رپورٹ سامنے آئی ہے۔ سرینگر لیہہ شاہراہ پر ٹریفک کی آواجاہی بند کردی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کی صبح سیاحتی مقام پہلگام، سونہ مرگ، زوجیلا پاس، گاندربل، بڈگام کے بالائی علاقوں، گریز اور بانڈی پورہ کے بالائی علاقوں میں تازہ برف باری ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ جنوبی کشمیر کے شوپیاں، پلوامہ، کولگام اور اننت ناگ اضلاع اور شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں بھی تازہ برف باری ہوئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 16 جنوری کو کشمیر میں کہیں کہیں ہلکی برفباری یا ہلکی بارشیں ہوسکتی ہیں جبکہ اس دوران جموں صوبے میں بھی ہلکی بارش کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں 17 جنوری سے 19 جنوری تک موسم عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران بالائی علاقوں میں ہلکی برف باری کی توقع ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مجموعی طور پر 19 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ متعلقہ محکمے کے ترجمان نے بتایا کہ آئندہ دنوں میں 20 اور 21 جنوری کو بھی موسم ابر آلود رہے گا اور اس دوران کہیں کہیں ہلکی برف باری کی توقع ہے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے کہا کہ سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 5.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 4.8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا تھا۔ شمالی کشمیر کے سیاحتی مقام گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 2.6 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا تھا۔ جنوبی کشمیر کے سیاحتی مقام پہلگام میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.4 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 4.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا تھا۔ جبکہ سیاحتی مقام سونہ مرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق کپواڑہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 9.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا اور قصبہ قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 8.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ لداخ کے ضلع لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 11.0 ڈگری سیلسیس جبکہ ضلع کرگل میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 10.0 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔ اسی طرح سے دراس میں شبانہ درجہ حرارت منفی 17.1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ ہوا ہے۔

102
خطاب میں یہ بھی زور دے کر کہا کہ مرکزی حکومت کی توجہ ہمیشہ ایک مضبوط اور فول پروف سیکورٹی اپریٹس تیار کرنے پر مرکوز رہی ہے اور اس کی مضبوطی کی وجہ سے نظام، ہندوستان دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے اور ایک ترجیحی اور قابل اعتماد سرمایہ کاری کی منزل کے طور پر ابھرا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں، ہندوستان میں اب تک کی سب سے زیادہ FDI کی آمد 83.57 بلین امریکی ڈالر

ریکارڈ کی گئی۔ ہندوستانی مسلح افواج پر زور دیتے ہوئے کہ وہ مستقبل کے چیلنجوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپنی حکمت عملیوں، صلاحیتوں اور پالیسیوں پر کام کریں، انہوں نے کہا، ''ہر آج کا کل میں حساب ہوتا ہے۔ کوئی بھی فوج جو آپ کو حال کے مطابق تیار کرتی ہے... کل، پرسوں اور اگلے 30 سالوں پر کام کرنا ضروری ہے۔ یہ ہماری سلامتی اور خوشحالی کو یقینی بنائے گا۔ آیئے ہم مل کر ایک ترقی یافتہ اور محفوظ ہندوستان بنائیں''۔ وزیر دفاع نے ریاست کے متعدد انقلابیوں کو بھی زبردست خراج تحسین پیش کیا جنھوں نے غیر ملکی راج سے ملک کی آزادی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

103
سرکاری خزانے سے ادا کیے جاتے ہیں، حکومتی کاموں کو موثر طریقے سے انجام دینے کے لیے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ''عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت بے مقصد طریقے سے کام کر رہی ہے، تو وزیر اعلی کے مشیر بھی اس کے لیے برابر کے ذمہ دار ہیں۔'' انہوں نے زور دے کر کہا، ''این سی حکومت اب تک اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے اور کوئی ایک بھی قابل ذکر کامیابی ظاہر نہیں کی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ... انہوں نے حالیہ سانحات کی طرف اشارہ کیا، بشمول شیر خوار بچوں کی پراسرار اموات، حکومت کی جانب سے فوری مسائل کو حل کرنے میں ناکامی کا ثبوت ہے۔ Z-Morh سرنگ کے افتتاح کے دوران پارلیمنٹ کی... کے لیے ایک اہم پیشرفت ہے۔ انہوں نے این سی کے نمائندوں پر الزام لگایا کہ وہ اپنے بنیادی فرائض کو نظر انداز کر رہے ہیں اور عوام کی جانفشانی سے خدمت کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ تنہا کرنے عوامی خدشات کو دور کرنے میں این سی کے خلوص پر مزید سوال اٹھاتے ہوئے کہا، ''دل کی دوری'' (دلوں کی دوری) کو کیسے پر کیا جا سکتا ہے جب آپ کے دل ہیں۔ نفرت، سیاست اور خود غرضانہ مقاصد سے بھرا ہوا؟

104
رکھنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں صورتحال بہتر ہوگئی۔ خطاب کے دوران دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں حالات میں بہتری آنے پر زور دیتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے آج کہا کہ جب کرشنا جنم اشٹمی کا جلوس سری نگر کے لال چوک سے گزرتا ہے تو اب کوئی بھی شرارت کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا ''سال 2019 میں دفعہ 370 کو منسوخ کرکے، وزیر اعظم نریندر مودی نے دنیا کو یہ واضح پیغام دیا کہ ہندوستانیوں کے لیے ہندوستان کی عزت نفس اور اس کی عزت سے بڑی کوئی چیز نہیں ہے۔'' انہوں نے کہا ''ایک وقت تھا جب سرینگر کے لال چوک پر ترنگا لہرانے کے لیے فوج کی حمایت ضروری تھی۔ لیکن آج جب کرشنا جنم اشٹمی کا جلوس لال چوک سے گزرتا ہے تو کوئی بھی شرارت کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔'' انہوں نے کہا کہ تقریباً 2.80 کروڑ سیاح، جن میں سے زیادہ تر گجرات کے ہیں، نے کشمیر کا دورہ کیا ہے اور بغیر کسی پریشانی کے بحفاظت واپس آئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تبدیلی وزیر اعظم مودی کی محنتی، حساس اور چوکسا قیادت کا نتیجہ ہے۔ شاہ نے کہا ''وزیر اعظم کی قیادت میں، ہندوستان دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت بن گیا، اور یہ یقینی ہے کہ ہم 2027 میں تیسرے نمبر پر پہنچ جائیں گے۔ اور، ہم 2047 تک ہندوستان کو نمبر ایک ملک بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں''۔ انہوں نے علاقے کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے بی جے پی کو سبھی سات اسمبلی حلقوں بشمول سند اور کلول میں کامیابی دلائی جو کہ گاندھی نگر لوک سبھا حلقہ کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر جیسے وعدوں کو پورا کرنے کے مودی کے عزم کی وجہ سے ملک کے لوگوں نے بی جے پی کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا ''کسی کو یقین نہیں تھا کہ ایودھیا میں رام مندر بنے گا۔ لیکن آج رام للا اس عظیم الشان مندر میں بیٹھے ہیں۔ یہ وزیر اعظم مودی ہیں جنہوں نے ملک سے نکسل ازم اور دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہے۔

105
پے کمیشن کی تشکیل کا مطالبہ کیا تھا اور یہ تنظیمیں حکومت پر آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کیلئے مسلسل دباؤ ڈال رہی تھیں۔ پچھلے ایک سال میں ملازمین یونینوں نے کئی بار مرکزی حکومت سے صورتحال واضح کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ گزشتہ بجٹ کے بعد جب فائنانس سیکریٹری ٹی وی سوماناتھن سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا تھا کہ ہمارے پاس اس کام کیلئے ابھی کافی وقت ہے۔ خیال رہے کہ ملک میں یکم جنوری 2016 سے ساتواں پے کمیشن نافذ کیا گیا تھا۔ اس سے تقریباً ایک کروڑ لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ چونکہ پے کمیشن ہر 10 سال بعد لاگو ہوتا ہے، اس لیے اب امید کی جا رہی ہے کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت یکم جنوری 2026 سے آٹھویں پے کمیشن کو نافذ کرے گی۔ اس سے کم از کم اجرت اور پنشن میں بڑی تبدیلیوں کی توقع ہے۔

106
جزوی طور پر معطل رہی جبکہ بعد میں موسم میں بہتر ہونے کے ساتھ ہی ریل سروس دوبارہ معمول کے مطابق جاری رہی۔

107
پر کہا ''گزشتہ نو سالوں میں، اس تبدیلی کے پروگرام نے لاتعداد نوجوانوں کو بااختیار بنایا ہے، اور ان کے اختراعی خیالات کو کامیاب اسٹارٹ اپس میں تبدیل کیا ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگ صرف ایک دہائی قبل اس نظام میں پہنچنے کی ہندوستان کی صلاحیت پر شک کرتے تھے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس ''تبدیلی'' پروگرام نے لاتعداد نوجوانوں کو بااختیار بنایا ہے اور ان کے اختراعی آئیڈیاز کو کامیاب اسٹارٹ اپس میں تبدیل کیا ہے۔ ٹیک سے چلنے والے حل سے لے کر دیہی اختراعات تک، صحت کی دیکھ بھال میں پیشرفت سے لے کر بائیو ٹیک کامیابیوں تک، فن ٹیک سے ایڈ ٹیک تک، صاف توانائی سے لے کر پائیدار ٹیکنالوجی تک، ہندوستانی اسٹارٹ اپس عالمی چیلنجوں کو حل کر رہے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں اور ملک کی خود انحصاری کی تلاش کو بڑھا رہے ہیں۔ ایک کاروباری ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے کے لیے اپنی حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جو ہر خواب کو بڑھاتا ہے اور آتم نیر بھر بھارت میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے نظام نے اسٹارٹ اپس کی ثقافت کی حوصلہ افزائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کی پالیسیوں نے کاروبار کرنے میں آسانی، وسائل تک زیادہ رسائی اور سب سے اہم بات، ہر موڑ پر ان کی حمایت پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے کہا ''ہم فعال طور پر اختراعات اور انکیوبیشن سینٹرز کو فروغ دے رہے ہیں تاکہ ہمارے نوجوان رسک ٹیکرز بنیں''۔

108
سہولیات بھی نہیں ہے جس کے نتیجے میں مریضوں اور ان کے تیمارداروں کو کافی دور تک جانا پڑتا ہے۔ مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے مریضوں نے بتایا کہ ہسپتال کے باہر اوور ہیڈ فٹ برج اور زیبرا کراسنگ نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہسپتال کے آس پاس کوئی میڈیکل شاپ نہیں ہے اور تیمارداروں کو ادویات کیلئے سکمز ہسپتال بمنہ کے قریب جانے پر مجبور ہیں۔ ایک تیماردار نے بتایا کہ اوور ہیڈ فٹ برج اور زیبرا کراسنگ نہ ہونے کی وجہ سے لوگ بہت زیادہ ٹریفک کے درمیان سڑک عبور کرنے پر مجبور ہیں، جس سے ان کی جان کو خطرہ لاحق

ہے۔ اس کے علاوہ ہسپتال میں مریضوں یا ان کے لواحقین کیلئے کوئی سرائے نہیں ہے۔ ادھر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ چیلڈرن اسپتال بمنہ ڈاکٹر نذیر چودھری نے کہا کہ جن اشودھی سٹور کام کر رہا ہے جبکہ ہسپتال میں جلد ہی امرت میڈیکل سٹور ہوگا۔

109
کہ جسکے دوران کوئی بیماری علاقے میں موجود ہونے کا انکشاف ہوا۔ اب پندرہ کے قریب افراد کی ہلاکت کا جہاں تک تعلق رہے، جموں وکشمیر پولیس نے ایک سٹ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا ہے جلد ہی کسی نتیجے پر پہنچ جائینگے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرکاری و پرائیویٹ اسپتالوں کا دورہ جاری رکھتے ہوئے تعلیم صحت سوشل ویلفیئر کے وزیر سکینہ فردوس یتو نے جموں میں جی ایم سی اسپتال کا دورہ کیا اور مریضوں کو بہم پہنچائی جانے والی سہولیات کا از خود جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پیشنٹ کیئر کا جائزہ لینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جی ایم سی جموں میں خطہ چناب پیر پنچال اور جموں کے مختلف علاقوں سے مریضوں کی ایک بڑی تعداد اپنا علاج کرانے کے لئے وارد ہو رہی ہے اور ہماری ذمہ داری ہیں کہ جو سہولیات مریضوں کے لئے دستیاب رکھی گئی ہے کیا وہ مریضوں پہنچ پاتی ہے اور وہ اسے مستفید ہو رہے ہیں اسکی جانکاری حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صحت کی وزیر نے 14 نرسنگ ہوم کے قیام پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نرسنگ ہوم اچھے طریقے سے تعمیر کیا گیا ہے تاہم چار سال کے بعد اگر مریض اس نرسنگ ہوم کی تعریف کرینگے پھر ہم یہ کہنے میں حق بجانب ہونگے کہ اسکی انتظامیہ انتہائی سنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرائیویٹ اسپتالوں کا قیام عمل میں لانے کے وقت بڑے خواب دکھائے جاتے ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ایسے اسپتالوں کی انتظامیہ صرف تجوریوں کو بھرنے کے کام میں لگ جاتے ہے۔ بدھل راجوری میں شہریوں کی ہلاکت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر صحت نے کہا کہ گتھی ابھی تک نہیں سلجھی تاہم ابھی تک تحقیق کا معاملہ کے ساتھ جڑے طبی لیبارٹریوں کے نمونے حاصل کئے تین ہزار افراد کا ٹیسٹ کرایا گیا کوئی بیماری نہیں پائی گئی۔ انہوں نے ہلاکتوں کو پر اسرار قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں جموں وکشمیر پولیس نے ایک سٹ کمیٹی کا قیام عمل میں لایا ہے عنقریب ہی ہم کسی نتیجے پر پہنچ جائینگے کہ پندرہ کے قریب افراد کی ہلاکتوں کا اصل معاملہ کیا ہے۔

110
پر دراندازی کی کوششوں کو روکنے کیلئے جدید ترین جدید ٹیکنالوجی کو تعینات کیا ہے۔ فوج کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ کنٹرول لائن کے ساتھ سیکورٹی فورسز اب خطے میں کسی بھی مشکوک نقل وحرکت یا سرگرمیوں کا پتہ لگانے کیلئے ہائی ٹیک آلات استعمال کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا ''انسانی ذہانت کے علاوہ، ہم دشمن کی سرگرمیوں، دراندازی کی کوششوں اور دیگر مشکوک نقل وحرکت پر نظر رکھنے کیلئے کنٹرول لائن کے ساتھ کیران، مژھل کرناہ، اوڑی، اور ٹیٹوال سیکٹروں میں جدید ترین نگرانی کے نظام کو استعمال کر رہے ہیں۔ عہدیدار نے کہا کہ انہوں نے چوبیس گھنٹے نگرانی کو یقینی بنانے کیلئے کنٹرول لائن کے ساتھ متعدد ہائی ٹیک 360 ڈگری سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ''یہ کیمرے دونوں ممالک کے درمیان باڑ کے ساتھ ساتھ ہر چیز کو ٹریک کرتے ہیں، کسی بھی نقل وحرکت پر حقیقی وقت میں ڈیٹا فراہم کرتے ہیں''۔ نئی نگرانی کی ٹیکنالوجی کے ساتھ فوج اب ہر وقت صورتحال پر نظر رکھنے کے قابل ہے۔ انہوں نے کہا ''اگر کنٹرول لائن کے ساتھ کسی مخصوص مقام پر کوئی نقل وحرکت ہوتی ہے تو اس کی فوری طور پر سائٹ پر تعینات اہلکاروں کے ذریعے کراس چیک کیا جاتا ہے، اور اس کے بعد مناسب اقدامات کیے جاتے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ہماری فوجیں ہمیشہ ہائی الرٹ رہتی ہیں کیونکہ دشمن مسلسل اپنے مذموم عزائم سے امن کو خراب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ افسر نے جنگ بندی کی خلاف ورزیوں اور سرحدی سلامتی کے دیگر چیلنجوں کا جواب دینے کے لیے فوج کی تیاری پر بھی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا ''ہمارے پاس صورتحال کی نگرانی کے لیے خصوصی انتظامات ہیں۔ یہاں تک کہ ماضی کی جنگ بندی کی خلاف ورزیوں کے دوران، یہ ہائی ٹیک آلات پیش رفت کو ٹریک کرنے میں اہم رہے ہیں۔ ہم باڑ کے ساتھ کسی بھی مقام سے لائیو فوٹیج حاصل کرنے کے قابل ہیں، جو ہمیں تیزی سے کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔'' فوجی اہلکار نے کہا کہ کنٹرول لائن کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے انضمام کا مقصد مضبوط دفاعی پوزیشن کو برقرار رکھنا ہے، اس بات کو یقینی بنانا کہ سرحد کے ساتھ ہر نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھی جائے۔

111
دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ اسی دوران کپوارہ میں پولیس چوکی بازار کی ایک پولیس ٹیم نے کیرہامی، کپوارہ میں قائم ایک ناکہ پر ایک مشکوک شخص کو روکا جس کی شناخت اشفاق احمد پرے ولد غلام حسن پرے ساکن ذوتیواری لولاب کے طور پر کی گئی۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 11 گرام ہیروئن نما مادہ اور 5,170 روپے برآمد ہوئے۔ اس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا اور پولیس سٹیشن کپوارہ میں ایف آئی آر نمبر 13/2025 کے تحت مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سرینگر میں پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ممنوعہ مادہ برآمد کرکے ضبط کی۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

112
ایک بیان میں کہا گیا کہ سوشل میڈیا پر ایک نفرت انگیز پوسٹ شیئر کرکے اس کو بعد میں ڈیلیٹ کردیا گیا ہے تاہم کچھ شرپسند عناصر نے اسے ڈاؤن لوڈ اور محفوظ کیا ہے، جو اسے بدامنی پھیلانے کے ارادے سے شیئر کر رہے ہیں۔ بیان کے مطابق ''سائبر پولیس کشمیر نے کہا کہ وہ صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور پہلے ہی کئی ایسے افراد کی نشاندہی کر چکی ہے جو بدنیتی پر مبنی مواد کو پھیلانے میں ملوث ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔

113
مالک ہیں۔ ایک بار خریداری کے قریب سے مشاہدہ کرنے پر، وہ جعلی نکلے۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 02/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ نوہٹہ میں مقدمہ درج کیا گیا۔ تفتیشی ٹیم نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ملزم دکاندار معراج دین قاضی ولد غلام محمد قاضی ساکن بچھواڑہ کو گرفتار کرکے نقلی زیورات برآمد کر لیے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ سونے جیسے زیورات پر جعلی ہال مارک بنا کر صارفین کو دھوکہ دیتے ہیں۔

114
حکم، میں موجود مشاہدات عارضی تھے، یہ حکم جاری کیا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے حکم اس طرح دیا گیا کہ ہمیں موجودہ ایس ایل پی کو منظور کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی ہے اور اسی کے مطابق اسے مسترد کر دیا جاتا ہے۔ تاہم، عبوری حکم میں مداخلت کے مرحلے پر کیے گئے مشاہدات کو حتمی حکم کے ساتھ مشروط واقعہ میں عارضی بنایا جاتا ہے جو زیر التواء کارروائی میں منظور کیا جائے گا۔ سماعت کے آغاز میں، ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کے ایم نٹراج نے نشاندہی کی کہ جموں وکشمیر ہائی کورٹ کے سامنے اسی کارروائی سے پیدا ہونے والی 2 خصوصی چھٹی کی درخواستیں پہلے ہی سپریم کورٹ میں زیر التواء ہیں۔ جواب میں جسٹس ہرشی کیش رائے نے نوٹ کیا کہ سپریم کورٹ نے ان میں سے ایک میں ریلیف دی ہے، ہائی کورٹ سے کہا ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر جموں وکشمیر انتظامیہ کے اہلکاروں کو طلب نہ کرے۔

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد گنائی ولد فاروق احمد گنائی ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق ماہرہ بنت مشتاق

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 15/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل مشتاق احمد گنائی بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر ماہرہ بنت مشتاق کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ 19/10/2018 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اشرف راتھر ولد عبدالرحیم راتھر ساکنہ گنڈ پرنگ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 15/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد اشرف راتھر بیان کرتا ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ 10/10/1987 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب پرویز احمد ڈار ولد غلام محی الدین ڈار ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختران حادیہ پرویز، فرحانہ پرویز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 15/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل پرویز احمد ڈار کی دختران کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل پرویز احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی حادیہ پرویز کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ 06/08/2016 اور فرحانہ پرویز کی تاریخ پیدائش 15/03/2018 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب فیروز احمد ڈار ولد محمد سبحان ڈار ساکنہ کوسم باغ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 16/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فیروز احمد ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور میڈیکل سرٹیفکیٹ 04/06/1981 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد اسداللہ بٹ ولد غلام محمد بٹ ساکنہ بہار آباد تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر محمد مومن بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 16/01/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) و چوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد اسداللہ بٹ بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر محمد مومن بٹ کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ 07/03/2015 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت کچھواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/6054 مورخہ 08/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق شائستہ بانو دختر غلام قادر بجران ساکنہ موضع کچھواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ شائستہ بانو دختر غلام قادر بجران ساکنہ موضع کچھواری مورخہ 01/02/2009 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی سائل و گورنمنٹ مڈل سکول پانزال بھی کی اجرا کردہ گورنمنٹ ہائی سکول وترڈ کی سرٹیفکیٹ بطور ثبوت بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچھواری

از نیابت کچھواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/7010 مورخہ 11/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق شاہینہ حمید دختر عبدالحمید کھانڈے ساکنہ موضع وترڈ ڈال بل تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ شاہینہ حمید دختر عبدالحمید کھانڈے ساکنہ موضع وترڈ ڈال بل مورخہ 03/02/2010 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان سائلہ کا بیان حلفی و سکول ریکارڈ بطور ثبوت بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچھواری

از نیابت کچھواری
مضمون: چھٹی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KS/632 مورخہ 08/01/2025 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق نسا اختر دختر غلام محمد گنائی ساکنہ موضع گروسٹھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ نسا اختر دختر غلام محمد گنائی ساکنہ موضع گروسٹھ کلان مورخہ 03/03/2008 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان سائلہ کا بیان حلفی و سکول ریکارڈ بطور ثبوت بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچھواری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE OWAIS SHAFI AND ASSOCIATES

In the case of
1. SHABIR AHMAD ZARGAR S/O LATE MOHAMMAD AMIN ZARGAR R/O SR GUNJ SRINAGAR AT PRESENT OLD BARZULLA SRINAGAR.

[CAVEATOR]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR (EXECUTIVE MEGISTRATE 1ST CLASS) HARWAN TEHSILDAR NORTH

SUBJECT : APPLICATION OF MOHAMMAD AMIN BHAT S/O MOHAMMAD SIDIQ BHAT R/O NEW THEED HARWAN FOR ISSUANCES OF DEATH CERTIFICATE.

NOTICE

THE CASE OF THE ABOVE MENTIONED APPLICATION IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE FOR ISSUANCE OF DEATH CERTIFICATE IN THIS REGARD A DETAILED REPORT HAS BEEN SOUGHT FROM CONCERNED FILED STAFF WHICH REVEALS THAT APPLICATION NAMELY MOHAMMAD SIDIQ BHAT KHAZIR MOHAMMAD BHAT R/O NEW THEED HARWAN WAS DEATH AT HOME AND WHEREAS DATE OF DEATH ON 10-02-1985. TO SUPPORT HIS CLAIM THE APPLICATION HAS ALSO PRODUCED CHOKIDAR REPORT AND AFFIDAVIT . NOW THE APPLICANT INTENDS TO OBTAIN THE SAID CERTIFICATE IN HIS FAVOUR.

IF ANY BODY AS ANY OBJECTION REGARDING THIS MATTER HE/SHE MAY KINDLY INTIMATE THIS OFFICE WITHIN 7 DAYS THE PUBLICATION OF THIS NOTICE.NO OBJECTION WILL BE ENTERTAINED AFTER THE STIPULATED TIME PERIOD.

NAIB TEHSILDAR HARWAN

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ٹینڈر آخری تاریخ 06-02-2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنا اصل ... ٹینڈر ... کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنا اصل ... ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر ... اور ... کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان ... نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، چیک، بینک ... ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ بیعانہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر دہندہ بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
10-01-2025	23-01-2025	06-02-2025 / 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	294-2024-25 SR-DEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے تحت سوچی پنڈ۔ پٹھانکوٹ سیکشن پر ڈاؤن لائن کلو میٹر 4.50 سے کلو میٹر 12.00، کلو میٹر 14.00 سے کلو میٹر 34.30، کلو میٹر 38.40 سے کلو میٹر 48.20، کلو میٹر 53.10 سے کلو میٹر 55.20 اور کلو میٹر 59.20 سے 62.80 تک اور 60 کلو گرام (90/110 یو ٹی ایس) نئی ریل کے ساتھ موجودہ پرانے 52 کلو گرام کی 45.30 پٹریوں کی ٹی آر آر (پی)

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,04,84,284.40/-	3,52,300/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر، ٹی ایف آر، ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو دوبارہ اٹھا رہا ہے، ٹریک کی پیمائش، ریل کٹر مشین، ریگولیٹر مشین اور ٹی 28 کے ذریعہ ٹی آر کیلئے بریک ڈاؤن پوسٹ ورکس شامل ہیں۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	295-2024-25 SR-DEN-I-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے تحت سوچی پنڈ۔ پٹھانکوٹ سیکشن پر 8.00 کلو میٹر سے کلو میٹر تک 12.00 اپ لائن پر کلو میٹر 14.00 سے کلو میٹر 18.00 اور کلو میٹر 19.89 سے کلو میٹر 27.78 اور کلو میٹر 75.00 سے کلو میٹر 81.432 تک سی ٹی آر (پی) 26.822 کلو میٹر کے سلسلے میں مختلف بیس (پی / ساتھ) سرگرمیاں کے ساتھ پی ایس سی۔ 5 سلیپروں (1540 / کلو میٹر) کی 52 کلو گرام ریلوں کے ساتھ 60 کلو گرام (90/110 یو ٹی ایس) نئی ریلوں کے ساتھ پی ایس سی چوڑی سیٹ والے سلیپروں پر 1660 نمبر / کلو میٹر (ایل ڈبلیو آر) کنی کشن 25 سینٹی میٹر سے 35 سینٹی میٹر اوپر انتہائی کے ساتھ موجودہ ٹریک پر بچھایا گیا

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
4,67,38,477.70	3,83,700/-	60 دن	12 مہینے

اسی نوعیت کا کام: سی ٹی آر، ٹی ایف آر، ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو دوبارہ اٹھا رہا ہے، ٹریک کی پیمائش، ریل کٹر مشین، ریگولیٹر مشین اور ٹی 28 کے ذریعہ ٹی آر کیلئے بریک ڈاؤن پوسٹ ورکس شامل ہیں۔

نوٹ: 1 ٹینڈر کھلنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی ترمیم کو ضرور چیک کریں گے۔ 2۔ ہندی متن کی کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی مانا جائے گا۔

ٹینڈر نمبر 294-295-2024-25-Sr.DEN-I-FZR مورخہ 16-01-2025 179/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناپ تول کا اسلامی اصول

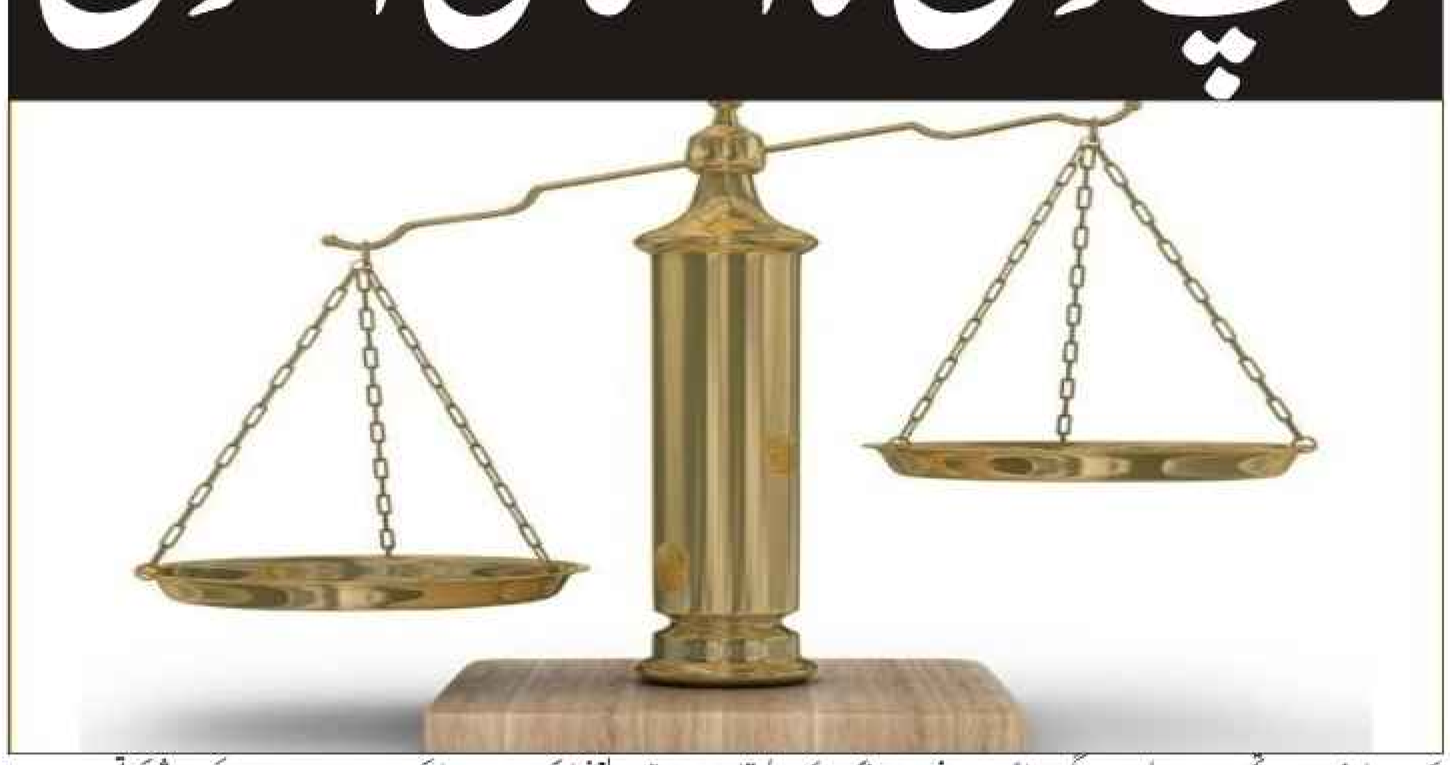

تحریر مولانا عماد الدین عندلیب

تجارت اور سوداگری کے باہمی لین دین کے معاملات میں کمی بیشی کرنے یعنی لیتے ہوئے تول کو بڑھا دینے اور دیتے ہوئے تول کو گھٹا دینے کو اصطلاح میں "ناپ تول میں کمی بیشی" سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی کو اسلام سمیت دُنیا بھر کے تمام مذاہب میں انتہائی حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ ناپ تول میں کمی بیشی درحقیقت دوسرے شخص کے حق کو حرام اور ناجائز طریقے سے مارنے کا دوسرا نام ہے۔ اسلام نے اپنی کامل اور گراں قدر تعلیمات کی روشنی میں اپنے ماننے والوں کو تمام شعبہ ہائے زندگی میں احکاماتِ الٰہیہ کا پابند بنایا ہے۔ تجارت وسوداگری بھی ہماری زندگی کا ایک اہم ترین شعبہ ہے جس سے ہر وقت ہمیں واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ گزشتہ اقوام میں حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم "اہلِ مدین" تجارت وسوداگری میں خاص طور پر قابلِ ذکر ہے۔ مدین، ایک قبیلے کا نام تھا، اور اسے کے نام پر ایک بستی بھی تھی، جو اُردن میں واقع تھی، اور انتہائی سرسبز وشاداب تھی، جس کی بدولت اہلِ مدین خاصے خوش حال اور پُرامن طور پر زندگی گزار رہے تھے۔ لیکن رفتہ رفتہ جب اُن میں مختلف قسم کی بدعنوانیوں کفر وشرک، راہزنی وچوری اور لوگوں سے ظالمانہ طور پر ٹیکس لینے کے علاوہ بالخصوص ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی کی بہتات ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت شعیب علیہ السلام کی زبانی اُن کو ناپ تول میں کمی بیشی سے منع فرمایا۔ سورۂ اعراف میں ہے، مفہوم: "اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب کو بھیجا، انہوں نے کہا اے میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو! اللہ کی عبادت کرو! اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک روشن دلیل آچکی ہے۔ لہٰذا ناپ تول پورا پورا کیا کرو! (سورۂ اعراف)

سورۂ ہود میں ہے، مفہوم: "اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو پیغمبر بنا کر بھیجا، انہوں نے (اُن سے) کہا: اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ خوش حال ہو۔ اور مجھے تم پر ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تمہیں چاروں طرف سے گھیر لے گا۔ اور اے میری قوم کے لوگو! ناپ تول پورا پورا کیا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر مت دیا کرو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرا کرو۔"

لیکن جب وہ لوگ ناپ تول میں کمی بیشی جیسی بدعنوانی سے باز نہیں آئے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ظالم فرمایا۔ مفہوم: "اور ایکہ کے باشندے (بھی) بڑے ظالم تھے!" ایکہ، اصل میں گھنے جنگل کو کہتے ہیں۔ حضرت شعیب علیہ السلام جس قوم کی بستی کی طرف بھیجے گئے تھے، وہ ایسے ہی گھنے جنگل کے پاس واقع تھی۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ اسی بستی کا نام مدین تھا۔ اور بعض کا کہنا ہے کہ یہ مدین کے علاوہ کوئی اور بستی تھی اور حضرت شعیب علیہ السلام اُس کی طرف بھی بھیجے گئے تھے۔ اہلِ مدین کو اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرے زاویے سے یوں سمجھایا ہے۔ چناں چہ سورۂ شعراء میں ہے، مفہوم: "ایکہ کے باشندوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا، جب کہ شعیب نے اُن سے کہا کہ کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ یقین جانو کہ میں تمہارے لیے ایک امانت دار پیغمبر ہوں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو، اور میں تم سے اس کام پر کسی قسم کی کوئی اُجرت نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اُس ذات نے اپنے ذمے لے رکھا ہے جو سارے دُنیا جہان کی پرورش کرتی ہے۔ پورا پورا ناپ دیا کرو! اور اُن لوگوں میں سے نہ ہو جو دوسروں کو گھاٹے میں ڈالتے ہیں۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو! اور لوگوں کو اُن کی چیزیں گھٹا کر نہ دیا کرو! اور زمین میں فساد مچاتے مت پھرو۔" (سورۂ شعراء)

لیکن جب کسی طرح بھی اُن لوگوں نے اللہ تعالیٰ اور اُس کے برگزیدہ پیغمبر حضرت شعیب علیہ السلام کی حکموں کو نہیں مانا اور اپنی بدعنوانیوں سے باز نہیں آئے تو پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر زلزلے کا عذاب بھیجا جس میں وہ تباہ وبرباد ہوگئے۔ چناں چہ سورۂ عنکبوت میں آتا ہے، مفہوم: "اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی حضرت شعیب علیہ السلام کو بھیجا۔ چناں چہ اُنہوں نے کہا: "میری قوم کے لوگو! اللہ کی عبادت کرو اور آخرت والے دن کی اُمید رکھو! اور زمین میں فساد پھیلاتے مت پھرو! پھر ہوا یہ کہ اُن لوگوں نے حضرت شعیب علیہ السلام کو جھٹلایا۔ چناں چہ زلزلے نے اُن کو آ پکڑا اور وہ اپنے گھر میں اوندھے پڑے رہ گئے۔" (سورۂ عنکبوت)

علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو سورۂ بنی اسرائیل میں جو اخلاقی نصیحتیں فرمائیں اُن کے ایک یہ بھی ہے، مفہوم: "اور جب کسی کو کوئی چیز پیمانے سے ناپ کر دو تو پورا ناپو اور تولنے کے لیے صحیح ترازو استعمال کرو! یہی طریقہ درست ہے اور اسی کا انجام بہتر ہے۔" (سورۂ بنی اسرائیل)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کو فرمایا کہ تم ایسا کام کر رہے ہو جس سے پہلی اُمتیں ہلاک ہوچکی ہیں۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مفہوم: "ناپ تول میں کمی بیشی کرنے سے قحط اس طرح پڑ جاتا ہے، جس طرح زنا کی کثرت سے طاعون مسلط ہوجاتا ہے۔" (ابن ماجہ)

قرآنِ کریم اور احادیث نبویہؐ کی مذکورہ بالا تعلیمات کی روشنی میں اگر ہم آج کل کے اپنے معاشی واقتصادی حالات کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح نظر آتی ہے کہ آج ہماری زندگیوں سے جو راحت وسکون اُٹھ گیا ہے، ہماری آمدنیوں سے جو خیر وبرکت نکل گئی ہے، اور ہمارے معاشی واقتصادی حالات جو زوال پذیر ہوگئے ہیں۔ من جملہ دیگر وجوہات کے ان کی ایک اہم اور بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ ہم لوگ سوداگری وبیوپاری میں ناپ تول میں کمی بیشی سے کام لیتے ہیں۔ قرآنِ مجید میں اللہ تعالیٰ نے گزشتہ لوگوں کے ناپ تول میں کمی کرنے والے لوگوں کے حالات وواقعات سنا کر ہمیں اُن سے عبرت حاصل کرکے صحیح طرح سے ایمان داری کے ساتھ سوداگری، وبیوپاری اور تجارت کرنے کی تعلیم دی ہے۔

اخلاصِ نیّت، فضائل و برکات

مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی

خلوصِ دل انسان کے ہر عمل میں ضروری ہے۔ عبادات میں تو یہ درجۂ اولیٰ ضروری ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں خاص توجہ دینی چاہیے۔ جب تک دل کا خلوص نہ ہو کوئی کام کارگر نہیں ہوتا۔ ہر کام اللہ کے لیے خالص ہوکر کرنا چاہیے۔ جس کام میں خلوص اور للہیت ہو، وہی کام ہمیشہ باقی رہتا ہے۔

سورۂ مبارکہ توحید جسے سورۂ اخلاص بھی کہا جاتا ہے، اس لیے کہ اس میں اللہ کی وحدانیت کو بیان کیا گیا ہے، نیز جو اس پر عمل پیرا ہوجائے، اُسی کو مخلص کہا جائے گا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کلام پاک میں ایک اور جگہ ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

"مسلمانوں سے کہو کہ رنگ تو اللہ ہی کا رنگ ہے جس میں تم رنگے گئے اور اللہ کے رنگ سے بہتر کون سا رنگ ہوگا اور ہم تو اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔"

اخلاص کے چند نمونے دیکھنے کے لیے آیئے ہم متقین کی صفات کے ضمن میں نورانی بزم حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ میں حاضر ہوتے ہیں، آپ فرماتے ہیں:

"جب ان میں سے کسی کی تعریف کی جاتی ہے تو وہ اپنی تعریف سے خوف کھاتا ہے۔"

(نہج البلاغہ)

"اپنے علم وعمل کو اور بغض کو اور لین دین اور گویائی اور خاموشی کو صرف خدا کے لیے انجام دو۔" (غرر الحکم، کلمۂ اخلاص)

اس صورت میں تمہارے آثار واعمال باقی رہ سکتے ہیں اور جس چیز میں خدا کا رنگ ہے وہ باقی رہنے والی ہے۔ اور جس چیز میں خود نمائی، شہرت طلبی، ریاکاری ہوگی، اُس کا کوئی عوض انسان کو نہیں ملے گا۔

اُستاد محسن قرائتی اس ضمن میں ہمیں یوں راہ نمائی فراہم کرتے ہیں:

"تمام عبادتوں کو بہ قصدِ قربت انجام دینا چاہیے اور اگر عبادت کا کوئی حصہ بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو عبادت باطل ہوجائے گی۔ مثلاً نماز میں ایک واجب بھی غیر خدا کے لیے انجام پائے گا تو نماز باطل ہے۔ اگر کوئی مستحب کام بھی ریاکاری کی بنا پر انجام پزیر ہوتا ہے، مثلاً عبادت کا وقت (اوّل وقت نماز پڑھنا) اور جگہ (مسجد میں پہلی صف میں نماز پڑھنا) غیر خدا کے لیے ہو تو نماز باطل ہے۔ یہاں تک کہ سردیوں میں آتش دان کے پاس کھڑے ہونے تاکہ گرمی بھی ملتی رہے اور نماز بھی ہوتی رہے، اس میں بھی نماز باطل ہے۔ خداوندِ عالم اُس عمل کو قبول فرماتا ہے کہ جو زمان ومکان اور کیفیت کے لحاظ سے خالص ہو اور اُس میں کسی کو خدا کا شریک قرار نہ دیا گیا ہو۔"

اللہ تبارک وتعالیٰ سورۂ کہف میں ارشاد فرماتا ہے، مفہوم:

"اپنے رب کی عبادت میں کسی کو بھی شریک قرار نہ دو۔"

اخلاص کے سلسلے میں حضرت امیر المتقین علی کرم اللہ وجہہ کے بہت سے نورانی اقوال ہیں، لیکن یہاں ہم اس مختصر سے مضمون میں چند پیش کرنے پر اکتفا کرتے ہیں:

کربلا میں سید الشہداء حضرت امام حسینؑ انتہائی مصائب کے عالم میں اپنے چھے ماہ کے فرزند حضرت علی اصغرؑ کی الم ناک شہادت کے بعد بچے کے لاشے کو دیکھ کر فرماتے ہیں:

"یہ مصیبت مجھ پہ آسان ہوجاتی ہے، جب میں یہ سنتا ہوں کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔" مجھے جسے دکھانا تھا، وہ دیکھ رہا ہے۔ مجھے جس کی خدمت میں اپنی قربانی دینی تھی، وہ دیکھ رہا ہے۔ یہ ہے حضرت امام حسینؑ کا بے مثل خلوص۔

سب کچھ قربان کرنے کے بعد حسین ابن علیؑ نے یہ رُباعی پڑھی، یہ شعر کہا۔ اور شعر اُس وقت ہوتا ہے کہ جب انسان کسی اضطراب کی کیفیت میں ہو۔ امام عالی مقامؑ انتہائی اطمینان کی کیفیت میں فرماتے ہیں۔ مفہوم:

"اے اللہ! میں نے ساری مخلوق کو تیرے لیے چھوڑ دیا۔ اور اب اپنے بچوں کو یتیم کر رہا ہوں، تاکہ تیرا قرب نصیب ہوجائے۔" یہ ہے امام حسینؑ کا قلبی اور رُوحانی خلوص، حسین ابن علیؑ کی دائمی سچائی اور ابدی راست اقدام۔ ایک جنگ کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاؤں مبارک میں ایک تیر پیوست ہوگیا، جب تیر نکالنے کی کوشش کی گئی تو بڑی تکلیف ہوتی تھی، تاہم جب اللہ کے ولیؑ نماز پڑھنے لگے تو تیر بہ آسانی نکال لیا گیا اور آپؑ کو مطلق خبر بھی نہ ہوئی۔ یہ یادِ خدا میں آپؑ کے انتہائی خلوص اور محویت کا عالم تھا، جس کی آج تک مثال دی جاتی ہے۔ جب آپؑ نماز کے لیے آمادہ ہوتے تھے، تو آپؑ کے بدن کے رُوئیں رُوئیں سے خوفِ الٰہی ظاہر ہوتا تھا کہ اب مالک الملک کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا ہوں۔ یہ اولیاء اللہ کے واقعات ہیں، جو یقیناً ہم سب کے لیے ابد الآباد تک بہترین درس ونصیحت ہیں۔ رُوح کی اس بلندی پر خلوصِ نیت پہنچاتا ہے۔ بعض افراد سب کچھ ہونے کے باوجود اپنے جذبات کو ظاہر نہیں کرتے اور بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ ایک کوڑا دان راستے کی دُرستی میں دے دیتے ہیں تو اپنا نام لکھ دیتے ہیں تاکہ لوگوں کو علم ہوجائے کہ یہ فلاں شخص نے دیا ہے۔

اولیائے خدا صرف خدا کے لیے عمل وعبادت کرتے ہیں اور اُسی کی طرف دھیان لگاتے ہیں۔ اُن کے ہر عمل میں خدائی رنگ جھلکتا ہے، جو لازوال ہے۔

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

خلوصِ دل سے کہا جس نے بھی خداوندا!
تو ہاتھ اُس کا خداوند نے ہے تھام لیا

ہم اس مفید مضمون کو بارگاہِ الٰہی میں اس پُرخلوص دُعا کے ساتھ اختتام پزیر کرتے ہیں کہ اے رحمن ورحیم! یہ مختصر کاوشِ تحریر توشۂ آخرت ہو اور ہمارے اور آپ سب کے لیے فائدے اور نجات کا سبب بنے۔ (آمین)

******

بھنگ ...... دوا یا وباء

تحریر رانا نسیم

مالی وطبی فوائد کو سامنے رکھتے ہوئے حکومتِ پاکستان نے یکم ستمبر 2020ء کو سرکاری نگرانی میں بھنگ کی کاشت کی محدود اجازت دی تو رواں برس اگست 2021ء میں راولپنڈی میں جی ٹی روڈ سے ہٹ کر واقع زرعی تحقیقاتی مرکز (رواٹ) میں ایک ایکڑ زمین پر گرین ہاؤس بنایا گیا، جس میں بھنگ کے چھوٹے بڑے پودے قطاروں کی شکل میں ترتیب سے گملوں میں لگائے گئے۔ ان پودوں کو ڈرپ اریگیشن کے ذریعے پانی دیا گیا جبکہ گرین ہاؤس میں بڑے ایگزاسٹ فین لگا کر وہاں ہوا کے بہاؤ کا انتظام کیا گیا۔ یہ فصل 3 ماہ کی مختصر مدت میں تیار ہوئی اور گزشتہ دنوں 23 دسمبر 2021ء کو وفاقی وزیر سائنس وٹیکنالوجی شبلی فراز نے اس فصل کی کٹائی کا افتتاح کیا۔ بھنگ ایک ایسا پودا ہے، جو اکثر اوقات خودرو بھی ہوتا ہے، لیکن اس کے پتوں، پھولوں اور تنے میں موجود سینکڑوں کیمیائی اجزاء کے بارے میں دنیا تاحال مکمل طور پر واضح نہیں کہ اس کے فوائد زیادہ ہیں یا نقصانات، تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ کڑی نگرانی میں سائنسی بنیادوں پر اس کی کاشت انسانیت کی خدمت کرسکتی ہے۔ بھنگ کا پودا آدھے میٹر سے ایک میٹر تک لمبا ہوتا ہے، اس کی شاخیں باریک ہوتی ہیں، جن پر چار پانچ پتے نکلتے ہیں۔ یہ پتے گہرے سبز اور کھردرے سے ہوتے ہیں۔ بھنگ کا پھول سفید رنگ کا ہوتا ہے اور بیج ہلکا گول اور چھوٹا ہوتا ہے۔ بھنگ کے پودوں کے پھول دار شاخوں کو جن کے پتوں پر رال دار دودھ لگا رہتا ہے، اس کو گانجا کہتے ہیں اور بھنگ کے پتوں پر جو لیس دار رطوبت لگی رہتی ہے، اسے چرس بولتے ہیں۔ یہ رطوبت بھنگ کو جوش دے کر حاصل کی جاتی ہے۔ بھنگ آج کی بات نہیں بلکہ اس کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے۔ دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہزاروں سال قبل بھی بھنگ کے استعمال کے شواہد ملتے ہیں۔ یہ پودا چین میں 2800 قبل مسیح سے پہلے استعمال کیا جاتا تھا اور ہندوستان میں 1000 قبل مسیح اسے دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور کھانے پینے میں بھی استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح تاریخ مصر میں بھی بھنگ کا استعمال ملتا ہے۔ بھنگ کے ابتدائی شواہد مغربی چین کے پامیر پہاڑوں میں واقع جرزانکل قبرستان کے 25 سو سال پرانے مقبروں میں پائے گئے ہیں، جہاں بھنگ کی باقیات جلائے جانے والے کنکروں کے ساتھ پائی گئی تھیں، جو ممکنہ طور پر آخری رسومات کے دوران استعمال کی جاتی تھی، یہ شواہد 2013ء میں ہونے والی ایک کھدائی کے دوران ملے۔ مئی 2020 میں اسرائیل کے ایک 2700 سال پرانے معبد کے آثار سے کچھ ایسے کیمیائی اجزا ملے تھے، جن کا سائنسی تجزیہ کرنے سے معلوم ہوا کہ یہ بھنگ کے اجزا ہیں۔ بھنگ کو 1530ء سے 1545ء کے درمیان ہسپانویوں نے جدید دنیا میں متعارف کرایا۔ 1836ء سے 1840 کے دوران شمالی افریقہ اور مشرقِ وسطیٰ میں ایک تحقیق کے بعد فرانسیسی ماہر طب جیک جوزف موریو نے بھنگ کے استعمال کے نفسیاتی اثرات پر لکھا۔ 1842ء میں ایک آئرش معالج ولیم بروک اوشانیسی، جس نے ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ بنگال میں بطور میڈیکل آفیسر کام کرتے ہوئے اس دوا کا مطالعہ کیا تھا، ایک خاص مقدار میں بھنگ لے کر واپس برطانیہ لوٹے تو مغرب میں بھنگ کے حوالے سے نئے سرے سے دلچسپی پیدا ہوئی۔ 19ویں صدی کے آغاز میں مختلف ممالک میں بھنگ کو غیر قانونی قرار دیا گیا تھا۔ ماریشس کی نوآبادیاتی حکومت نے 1840 میں بھنگ پر پابندی عائد کردی تھی کیونکہ اس کے ہندوستانی ورکرز پر بداثرات کے خدشات تھے، امریکا میں بھنگ کی فروخت پر پہلی پابندی 1906ء میں لگی۔ کینیڈا نے افیون اور نارکوٹک ڈرگ ایکٹ 1923ء میں بھنگ کو جرم قرار دیا، 1925ء میں، ہیگ میں ہونے والی ایک بین الاقوامی کانفرنس میں ایک سمجھوتہ پر دستخط کئے گئے، جس کی رو سے ان ممالک کو "ہندوستانی بھنگ" کی برآمد پر پابندی عائد کی گئی تھی جنہوں نے اس کے استعمال پر پابندی عائد کی تھی، اور درآمد کرنے والے ممالک سے درآمد کی منظوری کے سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ 1937ء میں امریکا نے ماریوانا ٹیکس ایکٹ منظور کیا اور بھنگ کے استعمال کے ساتھ اس کی پیداوار پر بھی پابندی لگا دی لیکن آج امریکا کی 36 ریاستوں میں طبی بنیادوں پر بھنگ کی کاشت کی اجازت ہے۔ 2018ء میں کینیڈا نے تفریحی اور دواؤں کے مقاصد کے لیے اس کے استعمال کو قانونی حیثیت دے دی۔ اب برطانیہ، آسٹریلیا، برازیل، کینیڈا، فن لینڈ، جرمنی، اٹلی، نیدرلینڈز، نیوزی لینڈ، پولینڈ، پرتگال، سری لنکا، تھائی لینڈ، جنوبی کوریا اور کولمبیا سمیت درجنوں ممالک میں تفریحی اور طبی مقاصد کے لیے بھنگ کی فصل کاشت کرنے کی اجازت ہے۔ عمومی طور پر برصغیر پاک وہند میں بھنگ/ ملنگی بوٹی (بھنگ کا مقامی نام) کا تصور صرف ایک نشہ یا تفریح ہے کیوں کہ چرس اور حشیش جیسے نشے بھی اسی پودے سے حاصل ہوتے ہیں، اس کے جسم اور نتیجتاً خاندانوں پر مرتب ہونے والے بداثرات سے کون واقف نہیں ..... لیکن ماہرین کے مطابق بھنگ اس سے بہت بڑھ کر ایک قیمتی نقد آور فصل ہے، جس کے کیمیائی اجزاء سے دکھی انسانیت کی دادرسی کی جاسکتی ہے۔ اور انہی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے 2020ء میں تھائی لینڈ حکومت نے ملک کا پہلا سرکاری میڈیکل کینابس کلینک قائم کردیا، جہاں فی الوقت مریضوں کو مفت علاج فراہم کیا جارہا ہے۔ امریکا کی ورجینیا کامن ویلتھ یونیورسٹی کی طرف سے طبی جریدے سائنس آف فارماکولوجی اینڈ ایکسپیریمنٹل تھیراپیوٹکس میں ایک تحقیق شائع ہوئی جس میں بتایا گیا کہ بھنگ یا چرس کے استعمال سے مرگی اور بعض دیگر اعصابی بیماریوں سے بچاؤ میں مدد ملتی ہے۔ امریکا کے نیشنل آئی انسٹیٹیوٹ کے مطابق یہ حقیقت قریب 10 برس قبل معلوم ہوگئی تھی کہ بھنگ یا چرس کا استعمال آنکھوں کی بیماری گلوکوما یا سبز موتیے سے بچاؤ میں معاون ثابت ہوتا ہے، گلوکوما مستقل نابینا پن کا سبب بن سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

پی ایس ایل کے دسویں سیزن کیلئے ڈرافٹ منعقد، ڈیوڈ وارنر سب سے مہنگے کھلاڑی

ویب ڈیسک// ٹی ٹوئنٹی فرنچائز کرکٹ کے پاکستانی برانڈ پی ایس ایل کے 10ویں سیزن کے لیے لاہور میں ایک ڈرافٹ منعقد ہوا جس میں 44 غیر ملکی کھلاڑیوں کے علاوہ درجنوں مقامی کرکٹرز شامل ہوئے۔ اس ایونٹ کے دوران جہاں نئے کھلاڑیوں کو مختلف ٹیموں میں شامل کیا گیا وہیں شائقین خراب مینجمنٹ پر تنقید کرتے بھی نظر آئے۔ اس ایونٹ کے منتظمین نے تاحال اس بارے میں ردعمل نہیں دیا ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان میں کھیلوں کی سب سے بڑی تقریب سمجھے جانے والے اس ایونٹ کو رواں برس 10 سال مکمل ہو جائیں گے اور دلچسپ بات یہ ہے کہ اگلے سال یعنی 2026 سے اس چھ ٹیموں پر مشتمل ٹورنامنٹ میں دو نئی ٹیموں کی شمولیت کا امکان ہے۔ پی ایس ایل 10 کی خاص بات یہ ہے کہ فروری سے شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے باعث اب یہ ایونٹ فروری-مارچ کی بجائے اپریل-مئی میں منعقد ہوگا اور اس کا شیڈول براہ راست انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) سے ٹکرائے گا۔ اسی لیے پی ایس ایل ڈرافٹ میں کئی ایسے غیر ملکی کھلاڑی دستیاب ہیں جن کی آئی پی ایل میں نیلامی نہ ہو سکی۔ پی ایس ایل کو اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اس دوران بین الاقوامی مقابلے نہ ہونے کے برابر ہوں گے یعنی غیر ملکی کھلاڑیوں کی اکثریت پورے ٹورنامنٹ تک دستیاب رہ سکے گی۔ مگر کھلاڑیوں کو مختلف لیگز میں حصہ لینے کے لیے این او سی کا اجرا ایک چیلنج بن سکتا ہے۔ پیر کو پی ایس ایل ڈرافٹ کی شروعات پلاٹینم راؤنڈ سے ہوئی۔ لاہور قلندرز نے کیوی بلے باز ڈیرل مچل کو شامل کیا۔ کپتان شاہین شاہ آفریدی نے یہ امید ظاہر کی کہ ان کی شمولیت سے قلندرز کا مڈل آرڈر مضبوط ہوگا۔ ڈیرل مچل اور کین ولیمسن نیوزی لینڈ کے ان سات کھلاڑیوں میں شامل ہیں جو اس بار پی ایس ایل 10 کا حصہ بنیں گے۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے نیوزی لینڈ کے مارک چیپمین کا انتخاب کیا جو پہلی بار پی ایس ایل میں نظر آئیں گے۔ گلیڈی ایٹرز نے ایک اور کیوی بلے باز فن ایلن کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے جبکہ ان کے لیے فہیم اشرف بھی پلاٹینم کیٹگری میں ہوں گے۔ رواں سال آئی پی ایل میں ڈیوڈ وارنر کی نیلامی نہیں ہو سکی تھی۔ مگر اب انھیں کراچی کنگز نے ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ صحافی فیضان لکھانی کے مطابق آسٹریلوی بلے باز ڈیوڈ وارنر کو کراچی کنگز نے کم از کم تین لاکھ ڈالر کی تنخواہ پر پک

کیا ہے اور یوں وہ پی ایس ایل 10 کے سب سے مہنگے کھلاڑی ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وارنر کو لاہور قلندرز نے ڈرافٹ میں شامل کیا تھا اور ان کی کم از کم تنخواہ دو لاکھ ڈالر طے کی گئی تھی۔ ملتان سلطانز نے مائیکل بریسویل جبکہ کراچی کنگز نے فاسٹ بولر ایڈم ملنے اور عباس آفریدی کو پلاٹینم کیٹگری میں رکھا ہے۔ جبکہ اسلام آباد یونائیٹڈ نے میتھیو شارٹ کو ٹیم کا حصہ بنایا ہے۔ ڈائمنڈ کیٹگری میں کنگز نے خوشدل شاہ، یونائیٹڈ نے جیسن ہولڈر اور قلندرز نے کشال پریرا کا انتخاب کیا۔ محمد علی، جو سلطانز کے لیے کھیلتے تھے، اب وہ ڈائمنڈ کیٹگری میں زلمی کے لیے کھیلیں گے۔ پشاور زلمی کے لیے کھیلنے والے بلے باز ٹام کوہلر کیڈمور اس بار ڈرافٹ کا حصہ ہے لیکن پہلے پلاٹینم راؤنڈ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے انھیں پک کیا۔ اس کے باوجود وہ پشاور زلمی میں برقرار رہے کیونکہ زلمی نے رائٹ ٹو میچ کے ذریعے ان کی آفر کو میچ کر دیا۔ ٹیموں کے پاس یہ آپشن ہوتی ہے کہ جن کھلاڑیوں کو ان کی طرف سے ریٹین نہیں کیا گیا انھیں وہ آفر میچ کرنے پر دوبارہ ٹیم میں شامل کر سکتے ہیں۔ سلور راؤنڈ میں قلندرز نے طیب طاہر کو پک کیا مگر ملتان سلطانز نے رائٹ ٹو میچ کا راستہ اپنایا۔ پاکستانی ٹیم کے سابق کپتان شعیب ملک اور سرفراز احمد دونوں ہی کو ان کی فرنچائزز نے ریٹین نہیں کیا ہے۔ سرفراز احمد پی ایس ایل میں 2016 کے افتتاحی ایڈیشن کے بعد پہلی بار پلیئرز ڈرافٹ کا حصہ تھے تاہم کسی ٹیم نے انھیں منتخب نہیں کیا۔ جبکہ شعیب ملک کو کراچی کنگز نے رواں سال ریلیز کر دیا تھا۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مالک ندیم عمر کا کہنا ہے کہ سرفراز احمد کو کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ رواں سال شعیب ملک کو کوئٹہ گلیڈی ایٹرز میں جگہ مل گئی ہے۔ خیال ہے کہ کراچی کنگز کے کپتان شان مسعود ہیں جبکہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے گذشتہ سال جنوبی افریقہ کے بلے باز رائلی روسو کو کپتان بنایا تھا۔ بہت سے صارفین نے سوشل میڈیا پر اس حوالے سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ڈرافٹ کی پروڈکشن کوالٹی اتنی اچھی نہیں تھی۔ جیسے احمد کہتے ہیں کہ '10 سال کے بعد بھی آپ اتنا غلط کیسے جا سکتے ہیں؟' صحافی کامران مظفر نے کہا کہ یہ پی ایس ایل کی تاریخ میں سب سے غیر منظم ڈرافٹ تھا۔ کئی صارفین نے نشاندہی کی کہ ایک موقع پر شاہین کا مائیک نہیں چل رہا تھا اور بعض ٹیموں کو مائیک کے بغیر ہی چنے گئے کھلاڑیوں کا اعلان کرنا پڑا۔ محسن عزیز نے کہا کہ یہاں مائیک ہیں نہ آپس میں تعاون: 'یہ تب ہوتا ہے جب بڑی مینجمنٹ ہو۔ دراصل یہ مسئلہ ڈرافٹ کی ابتدا سے ہی شروع ہو گیا تھا جب لاہور قلندرز نے اپنا پہلا کھلاڑی چنا۔ لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے 'ڈیرل مچل' کہا مگر ان کی آواز سٹیج تک نہ پہنچی۔ اس پر شاہین نے وہ نام بار بار دہرایا۔ پھر کراچی کنگز کے کپتان شان مسعود کو بھی اسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا جب انھوں نے 'ڈیوڈ وارنر' کہنا چاہا۔ اس موقع پر حسن علی نے ان کی مدد کی اور اونچی آواز میں 'ڈیوڈ وارنر' چلائے۔ اس پر شرکا ہنس پڑے اور براڈکاسٹر ڈومینک کورک نے مسکراتے ہوئے کہا کہ حسن علی کو 'مائیک کی ضرورت نہیں'۔ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے کوچ معین خان کا مائیک بھی موقع پر نہ چلا اور ان کی 'ٹام کوہلر کیڈمور' کی آواز نہ پہنچ پائی۔ صحافی رضوان علی کے مطابق تقریب کے دوران صرف ایک مائیک چل رہا تھا جسے چھ فرنچائزز استعمال کر رہی تھیں

چیمپئنز ٹرافی، بائیکاٹ کے مطالبات کے بیچ افغان کرکٹ سکواڈ کا اعلان

ویب ڈیسک// بائیکاٹ کے مطالبات کے بیچ افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنے 15 رکنی سکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق ابراہیم زدران کو گھٹنے کی انجری سے فٹ ہونے کے بعد ٹیم میں شامل کیا گیا ہے تاہم ہاتھ میں موچ آنے کے باعث انجری کا شکار ہونے والے سپنر مجیب الرحمان کو ایک روزہ میچز کے ایونٹ سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان کی جگہ اے ایم غضنفر کو شامل کیا گیا ہے۔ افغانستان نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے میدان میں اترنے والی ٹیم کے لیے سابق پاکستانی کرکٹر اور کپتان یونس خان کی خدمات بطور مینٹور حاصل کر رکھی ہیں، اور ان کی تیار کردہ ٹیم پہلی بار ایونٹ میں شریک ہو رہی ہے جس میں دنیا کی آٹھ ٹیمیں شامل ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین میرویس اشرف کا کہنا ہے کہ افغانستان کی ٹیم نے آئی سی سی کے پچھلے ایونٹس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پچھلے سال حاصل کی جانے والی دو فتوحات کے بعد ٹیم کا مورال بلند ہے اور اس بار بھی ٹیم اچھی کارکردگی دکھائے گی۔ حشمت اللہ شاہدی کی قیادت میں ایونٹ کا حصہ بننے والی ٹیم کے حوالے سے خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس کو پاکستان میں کچھ مسائل کا سامنا ہو سکتا ہے کیونکہ گروپ بی میں شامل انگلینڈ اور جنوبی افریقہ کی جانب سے افغانستان کے ساتھ میچز کے بائیکاٹ کے مطالبات سامنے آ چکے ہیں۔

محمد شامی کی انڈین ٹیم میں واپسی

ویب ڈیسک// انگلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے انڈیا کے 15 رکنی سکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق انگلینڈ کے خلاف 22 جنوری سے کولکتہ میں شروع ہونے والی پانچ میچز پر مشتمل ٹی 20 سیریز کے لیے میچز کو انڈین سکواڈ کا اعلان کیا گیا ہے۔ فاسٹ بولر محمد شامی کی ٹیم میں تقریباً 14 ماہ بعد واپسی ہوئی ہے۔ وہ نومبر 2023 میں ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل کے بعد سے ٹیم سے آوٹ تھے۔ اس دوران وہ گھٹنے کی سرجری اور دیگر فٹنس کے مسائل کا بھی شکار رہے۔ انگلینڈ کے خلاف انڈیا کے 15 رکنی سکواڈ کی قیادت سوریا کمار یادو کر رہے ہیں جبکہ فاسٹ بولر جسپریت بمراسکواڈ میں شامل نہیں ہیں۔ انڈیا 22 جنوری سے دو فروری کے درمیان کولکتہ، چنئی، راجکوٹ، پونے اور ممبئی میں پانچ ٹی 20 میچز میں انگلینڈ کی میزبانی کرے گا۔ اس کے بعد انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان تین ون ڈے میچز ناگپور میں چھ فروری، کٹک میں نو فروری اور احمد آباد میں 12 فروری کو شیڈول ہیں۔ انڈین سکواڈ: سوریا کمار یادو (کپتان)، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، ابھیشیک شرما، تلک ورما، نتیش کمار ریڈی، محمد شامی، ارشدیپ سنگھ، ہرشیت رانا، دھرو جورل، رنکو سنگھ، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، روی بشنوئی، ورون چکرورتی اور واشنگٹن سندر انڈیا کے سکواڈ میں شامل ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی 2025
وقار یونس کو کن ٹیموں کے مابین دلچسپ مقابلے کی توقع؟

ابوظبی// وقار یونس کو چیمپئنز ٹرافی میں دلچسپ پاک بھارت مقابلے کی توقع ہے۔ ان کے مطابق دبئی اسٹیڈیم میں دوران میچ تل دھرنے کی جگہ نہیں ہوگی۔ سابق پیسر کا کہنا ہے کہ جس کی ضرورت ہو اسی کھلاڑی کو میدان میں اتارنے کی پالیسی درست ہے۔ تفصیلات کے مطابق آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان اور بھارت کا مقابلہ 23 فروری کو دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ابوظبی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اس حوالے سے سابق پاکستانی کپتان وقار یونس نے کہا کہ دنیائے کرکٹ کو بے چینی سے آئندہ ماہ شیڈول روایتی حریفوں کے مقابلے کا انتظار ہے۔ مجھے یقین ہے کہ میچ کے دوران دبئی کرکٹ اسٹیڈیم شائقین سے کھچا کھچ بھرا ہوگا اور بہترین مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔ جنوبی افریقہ کے بعد ویسٹ انڈیز سے ٹیسٹ سیریز میں بھی پاکستان کی جانب سے شاہین شاہ آفریدی کو ریسٹ دینے کے سوال پر انھوں نے کہا کہ جہاں جس طرح کے کھلاڑیوں کی ضرورت ہو سلیکٹرز انہی کو موقع دینے کی پالیسی اپنائے ہوئے ہیں، میرے خیال میں یہ بالکل ٹھیک بھی ہے۔ سابق اسٹار نے بھارتی پیسر جسپریت بمراکی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہترین بولر ہیں، کسی بھی بیٹر کیلئے ان کا سامنا کرنا آسان نہیں ہوتا، دنیائے کرکٹ کو ایسے کھلاڑیوں کی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ چیمپئنز ٹرافی تک مکمل فٹ ہو جائیں گے۔ وقار یونس نے آئی ایل ٹی ٹوئنٹی کے حوالے سے کہا کہ یہ تیسرا سیزن ہے، ہر سال یہ ٹورنامنٹ مزید بہتر ہوتا چلا جا رہا ہے، اس بار پچز کا معیار بھی زیادہ اچھا نظر آیا اور بولرز کو مدد مل رہی ہے، یو اے ای کے کرکٹرز کی کارکردگی بھی عمدہ رہی، علی خان شرافو نے اپنی ٹیم کے پہلے میچ میں برق رفتار اننگز کھیلی، ایونٹ کے دوران شائقین کو اچھی کرکٹ دیکھنے کو ملے گی۔

آسٹریلیا نے چیمپئنز ٹرافی کیلئے کمنز کی کپتانی میں 15 رکنی ٹیم کا کیا اعلان

سڈنی// دو بار کی چیمپئن آسٹریلیا نے پیٹ کمنز کی کپتانی میں سردوں کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنی 15 رکنی ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ آسٹریلیائی سلیکٹروں نے 2023 کا ون ڈے ورلڈ کپ جیتنے والی آسٹریلیائی ٹیم میں تین تبدیلیاں کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کے لیے ٹیم کا انتخاب کیا ہے۔ میٹ شارٹ اور ایرون ہارڈی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے اور فاسٹ بالر ناتھن ایلس کو بھی ٹیم میں جگہ دی گئی ہے۔ تاہم زخمی پیٹ کمنز کے ٹخنے کا ابھی اسکین ہونا باقی ہے۔ وہ اپنے دوسرے بچے کی پیدائش کی وجہ سے پیٹرنٹی چھٹی پر ہے۔ آسٹریلیا کے چیف سلیکٹر جارج بیلی نے کہا کہ زخمی کھلاڑیوں کمنز اور ہیزل ووڈ کے اسکین کی رپورٹ کا انتظار ہے۔ اگر ضروری ہوا تو وہ ضابطے کے مطابق اگلے چار ہفتوں میں ٹیم میں تبدیلیاں کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمی کھلاڑیوں کے چیمپئنز ٹرافی تک فٹ ہونے کا پورا امکان ہے۔ بیلی نے کہا "یہ ایک بہت متوازن ٹیم ہے، جس کے اہم کھلاڑی پچھلے ون ڈے ورلڈ کپ میں کھیل چکے ہیں۔ اس کے علاوہ اس ٹیم کے پاس کئی متبادل ہیں، جنہیں حالات اور مخالف ٹیم کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے۔" چیمپئنز ٹرافی کے لیے آسٹریلیائی ٹیم اس طرح ہے: پیٹ کمنز (کپتان)، ایلکس کیری، ناتھن ایلس، آرون ہارڈی، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، مارنس لیبوشین، مچل مارش، گلین میکسویل، میتھیو شارٹ، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، مارکس اسٹوئنس اور ایڈم زمپا۔

محسن نقوی کا قذافی سٹیڈیم کا دورہ، تعمیراتی کاموں کا جائزہ

ویب ڈیسک// پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی نے اتوار کو قذافی سٹیڈیم کا اچانک دورہ کیا اور تعمیراتی کاموں پر پیشرفت کا جائزہ لیا۔ محسن نقوی نے مرکزی عمارت کے فنشنگ کے کاموں کا معائنہ کیا اور فنشنگ ورک کو ہر صورت جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ چیئرمین پی سی بی نے پراجیکٹ پر ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ رینج ورک کو بھی مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ جدید سہولتوں سے آراستہ قذافی سٹیڈیم رواں ماہ مکمل ہو جائے گا۔ چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ کے لیے سٹیڈیم کی تعمیر نو کا کام تیزی سے جاری ہے۔ محسن نقوی نے مزید کہا کہ شائقین کرکٹ کے لیے نئی کرسیاں اور نئی ایل ای ڈی لائٹس لگائی جا رہی ہیں، شائقین میچ کے ساتھ لیزر لائٹ شو سے بھی محظوظ ہو سکیں گے، نئی سکور سکرینز کی تنصیب کا کام بھی جاری ہے۔ پی سی بی چیمپئنز ٹرافی کو یادگار ایونٹ بنانے کیلئے تیار ہے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے نو مارچ تک پاکستان کے شہر لاہور، کراچی اور راولپنڈی میں کھیلی جائے گی۔ 19 روز تک جاری رہنے والی چیمپئنز ٹرافی میں آٹھ ٹیموں کے درمیان کل 15 میچز کھیلے جائیں گے جبکہ انڈیا اپنے میچز دبئی میں کھیلے گا۔ چیمپئنز ٹرافی میں حصہ لینے والی آٹھ ٹیموں میں پاکستان، آسٹریلیا، انگلینڈ، انڈیا، افغانستان، بنگلہ دیش، جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ شامل ہیں۔

جسپریت بمراکی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت مشکوک

نیو دہلی// بھارتی فاسٹ بولر جسپریت بمراکی چیمپئنز ٹرافی میں شرکت مشکوک ہوگئی۔ بھارتی فاسٹ بولر جسپریت بمراکی کمر میں سوجن کی تشخیص ہوئی ہے، بمرا سڈنی ٹیسٹ میں کمر کی تکلیف کا شکار ہوئے تھے، بھارت نے چیمپئنز ٹرافی کیلئے سکواڈ کے نام جمع کرانے کے وقت میں مہلت مانگ لی۔ سلیکٹرز جسپریت بمراکی فٹنس رپورٹس کی روشنی میں ٹورنامنٹ کے قریب جاکر سکواڈ کا اعلان کرنا چاہتے ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی: جنوبی افریقہ کے اسکواڈ کا اعلان، دو اہم فاسٹ بولرز کی واپسی

جوہانسبرگ// جنوبی افریقہ نے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے 15 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا، ٹیمبا باوما کو کپتان مقرر کیا گیا ہے جبکہ دو اہم فاسٹ بولرز اینریچ نورجے اور لونگی اینگیڈی کی واپسی سے ٹیم کی پوزیشن مضبوط ہوگئی ہے، دونوں کھلاڑی انجری کے باعث ٹیم سے باہر تھے۔ جنوبی افریقہ کے 15 رکنی اسکواڈ میں بیشتر کھلاڑی تجربہ کار ہیں جن میں سے 10 کھلاڑی 2023 کے آئی سی سی ورلڈ کپ کا سیمی فائنل کھیلنے والی جنوبی افریقی ٹیم کا حصہ تھے۔ اسکواڈ میں نئے چہروں میں ٹونی ڈی زورزی، ریان ریکلٹن، ٹرسٹن اسٹبس اور ویان مولڈر شامل ہیں جو 50 اوورز کے آئی سی سی ایونٹ میں اپنا ڈیبیو کرنے کے لیے تیار ہیں۔ جنوبی افریقا 21 فروری کو افغانستان کے خلاف میچ سے ٹورنامنٹ کا آغاز کرے گا، 25 فروری کو آسٹریلیا اور یکم مارچ کو انگلینڈ کے خلاف میچز ہوں گے۔ آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے جنوبی افریقا کا اسکواڈ یہ ہے: ٹیمبا باوما (کپتان)، ٹونی ڈی زورزی، مارکو جانسن، ہینرک کلاسن، کیشو مہاراج، ایڈن مارکرم، ڈیوڈ ملر، ویان مولڈر، لونگی نگیڈی، اینریچ نورجے، کاگیسو ربادا، ریان ریکلٹن، تبریز شمسی، ٹرسٹان اسٹبس، ریسی وان

سٹسیپاس کو شکست دے کر ایلکس مشیلسن نے کیا آسٹریلیا اوپن میں الٹ پھیر

میلبورن// امریکی ٹینس کھلاڑی ایلکس مشیلسن نے پیر کو آسٹریلین اوپن 2025 کے پہلے راؤنڈ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دنیا کے 11ویں نمبر کے کھلاڑی اسٹیفانوس سٹسیپاس کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کا بڑا الٹ پھیر کرتے ہوئے کیریئر کی سب سے بڑی جیت درج کی۔ آج یہاں مشیلسن نے دو گھنٹے 43 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں جرمنی کے اسٹیفانوس سٹسیپاس کو 7-5، 6-3، 6-2، 4-6 سے شکست دی۔ یہ مشیلسن کی کسی گرینڈ سلیم میں ٹاپ 20 حریف کے خلاف پہلی جیت ہے۔ انہوں نے پورے میچ میں حکمت عملی کے طور پر ایک طاقتور سرو اور جارحانہ گراؤنڈ اسٹروک لگائے۔ میچ کے بعد مشیلسن نے کہا "میں نے خود کو پرسکون رکھنے کی کوشش کی۔ میں جانتا تھا کہ یہ ایک سخت لڑائی ہوگی اور میں بہت خوش ہوں کہ میں اسے جیتنے میں کامیاب رہا۔ یہ سب آپ کی ذہنیت پر منحصر ہے۔ میں نے صحیح ذہنیت کے ساتھ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور اپنی حکمت عملی پر درست طریقے سے عمل کیا۔

آئی پی ایل سے زیادہ پی ایس ایل کھیلنے کا مزہ آتا ہے/ سکندر رضا

لاہور// زمبابوین آل راؤنڈر سکندر رضا نے پی ایس ایل کے تجربے سے ذاتی لطف اندوز ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) پر پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کو ترجیح دینے کا اعلان کیا ہے۔ 38 سالہ آل راؤنڈر جو آئندہ پی ایس ایل سیزن میں لاہور قلندرز کے لیے کھیلیں گے، نے بتایا کہ وہ پاکستان کی پریمیئر ٹی ٹوئنٹی لیگ کے لیے اپنی بڑھتی ہوئی محبت کو اجاگر کرتے ہوئے اس سال کے آئی پی ایل سے محروم ہونے پر مایوس نہیں ہیں۔ ILT20 گیم سے قبل ایک انٹرویو کے دوران جب ان سے ہندوستان کے پریمیئر T20 مقابلے اور پی ایس ایل میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کو کہا گیا تو سکندر رضا نے اپنے آبائی ملک کی لیگ کا انتخاب کیا۔ سکندر رضا نے اپنے جواب میں صاف صاف کہا کہ "میں پی ایس ایل سے زیادہ لطف اندوز ہوں۔ جہاں تک لطف کا تعلق ہے مجھے پی ایس ایل میں بہت زیادہ مزہ آتا ہے۔ سکندر رضا کا کہنا ہے کہ وہ آئی پی ایل سے زیادہ پی ایس ایل سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور وہ اس سیزن میں آئی پی ایل میں نہ کھیلنے سے بالکل بھی مایوس نہیں ہیں۔ "میں اس سال کے آئی پی ایل سے زیادہ غائب ہونے پر بالکل بھی مایوس نہیں ہوں، میرا پختہ یقین ہے کہ جو ہونا ہے اس کا مطلب ہونا ہے۔ سکندر رضا حالیہ برسوں میں ٹی 20 کرکٹ میں ایک شاندار پرفارمر رہے ہیں جنہوں نے اپنی آل راؤنڈ صلاحیتوں کو بحران کے لمحات میں پیش کرنے کی مستقل صلاحیت کے ساتھ جوڑ دیا۔ اپنی پاور ہٹنگ، سپن باؤلنگ اور دباؤ میں پرسکون رویے کے لیے جانا جاتا ہے، رضا دنیا بھر میں فرنچائز لیگز میں ایک مطلوب کھلاڑی بن گیا ہے۔

'کھو کھو ورلڈ کپ' میں شرکت کیلئے پاکستان کی ٹیم کو ویزہ نہ مل سکا

ویب ڈیسک// سوموار کے روز بھارت میں ایک ایسے کھیل کے ورلڈ کپ کا آغاز ہوا ہے جو زمانے سے گلی کوچوں میں کھیلا جاتا رہا ہے: 'کھو کھو'۔ 13 جنوری سے 19 جنوری تک جاری رہنے والے اس ورلڈ کپ میں 23 ممالک کے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ مردوں کے ایونٹ میں 20 ٹیمیں جبکہ خواتین کے مقابلوں میں 19 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ پاکستان کی ٹیم نے بھی اس ایونٹ میں شرکت کرنی تھی تاہم انڈیا کی جانب سے ویزے جاری نہ ہونے کے باعث پاکستانی ٹیم مقابلے میں حصہ نہیں لے سکی۔ سوموار کے روز کھیلے جانے والے مردوں کے مقابلوں کے افتتاحی میچ میں انڈیا نے نیپال کو 37 کے مقابلے میں 42 پوائنٹس سے شکست دے دی۔ تصویر کا کیپشن افتتاحی میچ میں انڈیا نے نیپال کو 37 کے مقابلے میں 42 پوائنٹس سے شکست دے دی۔ سوموار کے روز کھیلے جانے والے مردوں کے مقابلوں کے افتتاحی میچ میں انڈیا نے نیپال کو 37 کے مقابلے میں 42 پوائنٹس سے شکست دے دی۔ سدھانشو متل کھو کھو فیڈریشن آف انڈیا (کے کے ایف آئی) کے صدر ہیں جنھوں نے اس ورلڈ کپ کے انعقاد میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں ٹیموں کے اس مقابلے میں شرکت کو یقینی بنانے کے لیے ان کی فیڈریشن نے ان ممالک میں کوچز بھیجے۔ متل کا دعویٰ ہے کہ ورلڈ کپ میں حصہ لینے والے تمام ممالک میں کسی نہ کسی شکل میں کھو کھو کھیلا جاتا ہے۔ ان کے مطابق یہ کھیل وہاں کے مقامی افراد کھیلتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں، ہم ان ممالک کی مقامی آبادی میں اس کھیل کو لے کر دلچسپی پیدا کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس کھیل میں پھرتی، رفتار، قوت برداشت اور حکمت عملی کی ضرورت ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ کھیل پسند کیا جاتا ہے۔ اس کھیل میں وہ تمام عناصر شامل ہیں جو کسی بھی جدید کھیل کو دلچسپ بناتے ہیں۔ منتظمین کو امید ہے کہ کھو کھو ورلڈ کپ کے انعقاد سے اس کھیل کو مزید فروغ ملے گا۔ اولمپک جیولین تھرو ور نیرج چوپڑا اور بالی وڈ کے اداکار سلمان خان جیسی شخصیات بھی اس کھیل سے جڑی ہیں جو اس کی مقبولیت میں اضافے کا باعث بن رہے ہیں۔ سلمان خان کھو کھو ورلڈ کپ کے برانڈ ایمبسڈر ہیں۔ متل کی خواہش ہے کہ اس کھیل کو 2030 تک ایشین گیمز جبکہ 2032 تک اولمپکس میں شامل کر لیا جائے۔ ان کا کہنا ہے کہ آج یہ کھیل 55 ملکوں میں کھیلا جاتا ہے۔ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اگلے برس کے اختتام تک یہ کھیل 90 ممالک تک پھیل جائے گا۔ ہمارا خواب ایشین گیمز اور اولمپکس تک پہنچنا ہے۔ 'کھلاڑی اور کوچ کیا کہتے ہیں؟' نسرین شیخ انڈیا کی خواتین کی کھو کھو ٹیم کی سابق کپتان ہیں۔ گذشتہ برس انھیں انڈیا کے دوسرے سب سے بڑے کھیلوں کے اعزاز ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ ورلڈ کپ کے انعقاد سے اس کھیل کو نئی شناخت ملے گی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,